تعویذات وعملیات پر مشتمل ایک منفرد کتاب

تعویذاتِ روحانی



تعویذات وعملیات پر مشتمل ایک منفرد کتاب

تعویذات عملیات روحانی

مؤلف

ڈاکٹر مصلح الدین

کامیاب بک ڈپو

نوید اسکوائر نیو اردو بازار کراچی -Ph:32725242

جملہ حقوق بحق کامیاب بک ڈپو محفوظ ہیں

نام کتاب ✧ تعویذات عملیات روحانی

مؤلف ✧ ڈاکٹر مصلح الدین

ناشر ✧ کامیاب بک ڈپو کراچی

زیر اہتمام ✧ خالد علی

پرنٹر ✧ برکت پرنٹرز

سن اشاعت ✧ مئی 2010ء

قیمت ✧ -/150 روپے

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ کس طرح ادا کی جائے	5	استخارہ کے چند خاص اعمال	43
درود شریف کون سا پڑھنا چاہئے	6	استخارہ کے مسائل	45
درود ابراہیمی	7	مردہ کو یا غائب کو دیکھنے کے لئے استخارہ	54
حضور اکرم کا پسندیدہ درود شریف	9	گمشدہ کو دیکھنے کا استخارہ	55
عمدہ درود شریف	10	تشخیص امراض کے طریقے	57
سریع التاثیر درود شریف	11	حاضرات کے ذریعہ امراض روحانی کی تشخیص	60
سورۃ مزمل پڑھنے کا خاص طریقہ	13	تشخیص نظر بد کا انمول طریقہ	61
آڈیو کیسٹ کے ذریعے علاج	15	حقیقت جن	63
ہمیشہ خوشبو کا استعمال رکھنا	17	جنات کی خیالی قوت	65
جھوٹ سے بچنا	19	جنات کی رسول اکرم سے ملاقات شرف یابی	67
ہماری دعا کیوں قبول نہیں ہوتی	23	جنات کی آبادی	69
قبولیت دعا کے بعض خاص اعمال	24	آیات الحرس کو 10 مرتبہ پڑھیں	72
دعا کی تاثیر کیوں نہیں ہوتی	26	قطب وقت سے ملاقات	75
ابدال بننے کی دعا	27	آسیب کو جلانے کے لئے	76
قبولیت دعا کا عمل	30	آسیب بھگانے کے لئے	76
قبولیت دعا کا انتہائی اعلیٰ عمل	32	شیاطین بھگانے کے لئے	78
منتخب دعائیں	33	شیاطین و جنات کو بھگانے کے لئے	79
ہر مقصد کے لئے مجرب دعا	38	قطب الاقطاب کا فیصلہ دو عاملوں کے درمیان	82
اسماء الحسنیٰ کی چند کثیر الفوائد دعائیں	39	قطب وقت کی قوت کا انداز	83

جنات کو بھگانے کے لئے	84	محبت وعشق کا علاج	129
جن کو جلانے کے لئے	86	محبت کے لئے	130
سحر وجادو کا علاج	87	میاں بیوی کی محبت کے لئے	136
جادو کی قسمیں	90	تسخیر محبت کے لئے	137
ساحر وسحر کے احکام	93	غلبہ محبت سے نجات کے لئے	141
جادو کے توڑ کے لئے	98	شادی کے مجرب اعمال	142
امراض سے شفا کے اعمال وادعیا حقیقت شفا	104	نکاح کس طرح کیا جائے	143
درسر کے لئے	113	شادی کے لئے	146
آنکھوں کی روشنی کے لئے	114	رزق کے اعمال	151
نظر بد کے لئے	115	رزق کی دو قسمیں	152
دانت کے درد کے لئے	117	رزق میں برکت کے لئے	153
داڑھ کے درد کے لئے	118	روزمرہ کا خرچہ ملنے کے لئے	160
درد سینہ کے لئے	119	مفلسی سے نجات کے لئے	160
اختلاج قلب کے لئے	119	حفاظت کے اعمال	161
خفقان کے لئے	119	تکلیف کی قسمیں	162
دل کی بیماریوں کے لئے	120	آفات وبلیات کے لئے	164
یرقان کے لئے	121	جادو وجنات سے نجات کے لئے	168
پتھری کے لئے	121	حفاظت جان ومال کے لئے	169
اولاد کے لئے	122	حفاظت عزت وآبرو کے لئے	171
دردِزہ کے لئے	122	قید سے رہائی کے لئے	173
نس بندی سے نجات کے لئے	123	شیطانی وسوسوں کے لئے	175
جریان کے لئے	124	حاجت روائی کے لئے	176
درجات محبت	126	قوت حافظہ بڑھانے کا اعمال	186
عورتوں سے محبت	127	اسمائے الحسنیٰ	191

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ کس طرح ادا کی جائے

عمل کی اگر بار بار تکرار کی جائے تو دماغ حرکت پذیر ہو جاتا ہے اس طرح ارادے پر قابو پالیا جاتا ہے مشق کی مدد سے مہارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اس لئے قوت ارادی کی مدد سے کام میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے بنیادی طور پر فطرت روحانی علوم کی طرف طبیعت کو مائل کرتی ہے، ابتدائی عمر سے ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار استعمال کرنا پڑتا ہے ہر ایک کے اندر بنیادی فطرت موجود ہوتی ہے بلکہ محض تفریحاً روحانی قوت کا استعمال کرنے والے بھی کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں آہستہ آہستہ پراسرار رازوں کے انکشافات ہوتے رہتے ہیں خیال اور ارادے سے کام لے کر اس پر عمل کر کے بار بار تکرار کر کے حسب منشاء نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں اگر آپ اس کتاب سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اگر آپ اپنے کسی جسمانی، ذہنی یا روحانی مسئلے کے حل کے لئے تعویذ یا کسی عمل سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہے اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ ہر مسئلے کے حل کے لئے پڑھنے کی جو تعداد بتائی گئی ہے طاق عدد یعنی ۔ ۱، ۳، ۵، ۷، ۹ یا جفت عدد ۔ ۲، ۴، ۶، ۸ عدد کے مطابق مسئلہ حل ہونے کی صورت میں کم سے کم صفر رقم یعنی ۱۔۱۰۔۱۰۰۔۱۰۰۰ روپے کی رقم ہمارے ادارے مکتبہ روحانی سائنس کو روانہ کر دیں قرآن کی اشاعت کے سلسلے میں اس رقم کو جمع کرا دیا جائے گا عمل کی مدت کم سے کم ۷ دن اور زیادہ سے زیادہ ۹۰ دن ہوتی ہے کتاب میں درج تعویذ یا عمل سے اگر آپ کا کام نہ ہونے کی صورت میں جوابی لفافہ بھیج کر جواب طلب کریں۔

درود شریف کون سا پڑھنا چاہئے

کتاب میں بار بار درود مدنی اور درود الصوفی کا تذکرہ کیا گیا ہے جو مجھے سینہ بہ سینہ عطا ہوا ہے آج کل انٹرنیٹ کا دور ہے چوبیس گھنٹے کے اندر آدمی پوری دنیا کی معلومات حاصل کرلیتا ہے مجھے ڈاک کے ذریعے لاتعداد خطوط روزانہ موصول ہوتے ہیں میں حتی الامکان ان کے جوابات دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ ۹۹ فیصد اس قسم کے سوالات ہوتے ہیں کہ سائنس نے اتنی ترقی کرلی ہے کیا عملیات میں ہم آج بھی سینکڑوں سال پیچھے ہے کسی عمل میں دی گئی دعا یا آیت یا اسم الٰہی کی تعداد اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اس کو پڑھنا تو درکنار صرف سوچنے کا تصور بھی نہیں کیا جاتا اگر تعویذ دیا جاتا ہے تو اس کی چال نہیں دی جاتی کہ اس کو کس وقت لکھا جائے تاکہ اس کے فوائد حاصل کئے جاسکیں تو میرا جواب یہی ہوتا ہے کہ یہ صرف کتابیں بیچنے کے لئے اس کو لکھا جاتا ہے مقصد صرف دکانداری ہوتا ہے فائدہ پہچانا نہیں اگر عمل کی صحیح تہ ا اور تعویذ لکھنے کا صحیح وقت اور لوازمات کتاب میں درج کردیئے جائیں تو ان کی دکانداری کیسے چلے گی بات بہت لمبی ہوگئی ہماری اس کتاب میں آپ کو لفاظی کم اور تحقیقی مواد زیادہ ملے گا اب میں درود مدنی اور درود الصوفی یہاں درج کررہا ہوں۔

درود مدنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود الصوفی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ

چند منتخب درود شریف

درودوں میں سب سے افضل واعلیٰ درود، درود ابراہیمی ہے۔ اس لئے سب سے پہلے اسی کو لکھا جاتا ہے۔ جو شخص اس درود کو تعداد (۶) کے برابر پڑھے۔ پھر جو دعا کرے قبول ہو

جس کام میں ہاتھ ڈالے کامیابی اس کے قدم چومے۔ بد بخت خوش بخت ہوجائے۔ فقیر غنی ہوجائے۔

درود ابراہیمی

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ" مَّجِيْدٌ" اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ" مَّجِيْدٌ"

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدَ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِ اُمَّهَاتِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ" مَّجِيْدٌ"

ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس بات کو پسند کرے کہ وہ مجھ پر اور میرے گھر والوں پر رحمت بھیج کر زیادہ سے زیادہ رحمتیں اور برکتیں حاصل کرے تو وہ اس طرح درود پڑھے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے۔ اس حدیث کی روشنی میں بعض علماء یہ فرماتے ہیں کہ سب سے افضل درود یہی ہے۔ لیکن اتفاق علمائے کرام کا یہ ہے کہ نماز میں تو درود ابراہیمی پڑھنا افضل ہے اور غیر نماز میں یہ درود شریف سب سے افضل ہے اور یہ درود، درود شریف کے افضل صیغہ میں سے ہے۔ ایک بزرگ نے یہ درود شریف ۶ مرتبہ ۵ دن تک پڑھا تو ۶ چھٹے دن رسول اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے ان بزرگ کی دائیں رخسار پر بوسہ لیا۔ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو روزانہ ۶ مرتبہ خشوع وخضوع سے پڑھنے کی عادت ڈالے تو یقیناً زیارت سے بہرہ مند ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

یہ درود مبارکہ بھی درود کے افضل صیغوں میں شامل ہے اور روضۃ الاحباب میں

حضرت امام اسماعیل بن ابراہیم مزنی سے نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت امام شافعیؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ رب العزت نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام شافعیؒ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ تعظیم واحترام کے ساتھ ان کو بہشت میں لے جاؤ اور یہ نعمتیں مجھ کو ایک درود شریف کی برکت سے نصب ہوئیں۔ امام اسماعیل نے دریافت کیا کہ وہ کون سا درود شریف ہے۔ اس پر امام شافعیؒ نے فرمایا۔ یہ صیغہ جو کہ اوپر درج کیا گیا ہے۔ ۷ بار پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ھَبْ اَنْسِیْمَ عَلٰی نفحات الصلوٰۃ والتسلیم

اس درو شریف کو بھی افضل صیغوں میں شمار کیا ہے۔ اس صیغہ کے متعلق ایک بہت بڑے عالم جو علامہ ابن الشتہر کے نام سے مشہور ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کی ایسی حمد کرے جو سب حمد کرنے والوں سے افضل ہو، اور جو یہ چاہے کہ رسول اکرم ﷺ پر ایسا درود شریف پڑھے۔ جو سب درود شریف پڑھنے والوں کے درودوں سے افضل ہو، اور اسی طرح جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ سے ایسی چیز مانگے۔ جو سب مانگنے والوں سے بہتر ہو وہ یہ پڑھا کرے۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد صاحب نے ایک درود شریف پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا اور یہی درود حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جب خواب میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پڑھا تو آپ ﷺ نے اسے پسند فرمایا۔ وہ درود مبارکہ یہ ہے۔ ۸ بار پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

ایسا درود جس سے جنات کو بھی نفع ہوتا ہے

ارشاد رحمانی ہے کہ حضرت کے سامنے ایک مرتبہ جنون کا ذکر ہوا، اس پر آپ نے فرمایا کہ یہ درود شریف پڑھا کرو۔ اس سے جنون کو فائدہ ہوتا ہے۔ وہ درود مبارکہ یہ ہے۔

۸ بار پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُؤْمِنِ الْجِنِّ

حضور اکرم ﷺ کا پسندیدہ درود شریف

فضائل درود شریف میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ کے متعلق ایک صاحب کا خواب ذکر کیا ہے اور اس خواب میں یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے یہ خبر دی ہے کہ مولانا زکریاؒ جمعہ کے دن بعد نماز عصر ایک درود شریف پڑھتے ہیں۔ جو آپ ﷺ کو بہت پسند ہے۔ وہ درود خود حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اس کے پڑھنے کی تعداد ۱۰۰ مرتبہ ہے۔

زیارت کے لئے آسان اور مجرب درود شریف

ارشاد رحمانی میں ہے کہ حضرت رحمۃ اللہ سے زیارت رسول اکرم ﷺ کے لئے کوئی عمل و درود پوچھا گیا تو پہلے تو آپ نے فرمایا کہ اخلاص پیدا کرنا چاہئے۔ پھر کچھ تامل کے بعد فرمایا کہ حضرت سید حسن رسول نما کو اس درود کا عمل تھا۔ جس کی وجہ سے انہیں کثرت سے زیارت ہوتی تھی اور وہ جس کو ارشاد فرماتے اسے زیارت نصیب ہوتی تھی وہ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اس درود شریف کو ۹ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

ارشاد رحمانی میں یہ درود شریف بھی زیارت کے لئے لکھا ہے۔ شب جمعہ کو دو رکعت نفل پڑھے اور پھر اس درود شریف کو ۶ مرتبہ وہیں پڑھ کر سو جائے اور کسی سے کلام نہ کرے انشاء اللہ زیارت ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَتِکَ الْعُظْمٰی جَمَالِکَ الْعُلْمٰی تَجَلِّیْکَ الْاُوْلٰی اَیْ سَیِّدِیْ اَنْتَ حَامِدٌ

وَمحمود" لَا طَاقَةَ" لَنَا بِوَصْفِکَ وَلِقَائِکَ یَا مُحَمَّد اَنْتَ مَطْلُوْبِیْ وَمَطْلُوْبِیْ آہ حَسْرَتَنَا اَرِنِیْ جَمَالِکَ لِلّٰہِ فِللّٰہِ

چھوٹا لیکن بہترین درود شریف

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّی ۴ مرتبہ پڑھیں۔

عمدہ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ ۷ بار پڑھیں۔

عظیم درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِکَ شَیْءٌ" وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ" وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ" ۳ بار پڑھیں۔

بہترین درود شریف

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۳ بار پڑھیں۔

ایسا درود جس سے ایک بچی صاحب کرامت ہوگئی

درود شریف کی مشہور کتاب دلائل فی ذکر الصلوۃ علی النبی المختار کی تصنیف کی وجہ ایک واقعہ ہے۔ وہ یہ کہ مولف کسی سفر میں تھے اور ایک ایسی جگہ پہنچے جہاں کنواں تھا۔ لیکن پانی نکالنے کے ڈول نہ تھا کہ وہ اس پانی سے وضو کریں کچھ بچے وہاں کھیل رہے تھے۔ ان میں سے ایک بچی نے شیخ کا یہ حال دیکھا۔ آ کر کنویں میں تھوک دیا۔ خدا کی قدرت سے وہ پانی

جوش مارنے لگا۔ یہاں تک کہ پانی کنویں کے کنارے پہنچ گیا اور شیخ نے وضو کرلیا۔ پھر اس لڑکی کو قسم دے کر پوچھا کہ تو کیا عمل کرتی ہے؟

تو اس نے جواب دیا کہ کثرت سے درود شریف پڑھتی ہوں۔ اس واقعہ کا حضرت مصنفؒ پر اتنا اثر ہوا کہ پھر انہوں نے یہ کتاب تصنیف فرمائی۔ یہ کتاب مقبول عام وخاص ہے۔ اور بہت لوگ اس کو مشائخ کی اجازت سے پڑھتے ہیں۔ حضرت مصنفؒ نے اس بات کی نشاندہی نہیں کی کہ کون سا درود شریف تھا۔ وہ جو لڑکی پڑھتی تھی۔ لیکن اکثر علماء کا یہ خیال ہے کہ وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ اس درود شریف کو بعد نماز مغرب گیارہ مرتبہ پڑھنا آدمی کو صاحب کرامت بنا دیتا ہے۔

سریع التاثیر درود شریف

علامہ محمد بن یعقوب مجدالدین فیروز آبادی صاحب قاموس نے کتاب الصلات والبشر میں نقل فرمایا ہے کہ حضرت ابوعبداللہ محمد بن یوسف ابن حسین جو کہ مسجد رسول اللہ ﷺ میں درس حدیث دیتے ہیں۔ انہوں نے مجھ سے مشافہتہ بیان کیا کہ ان کو حضرت امام عمر بن علی اللخمی المالکی نے خبر دی کہ حضرت شیخ صالح موسیٰ الضریرؒ نے فرمایا ہے کہ وہ ایک مرتبہ دریائے شور میں جہاز پر سوار ہوئے اتفاقاً سمندر میں طوفان ایسی ہواؤں کا اٹھا۔ جن کو اہل عرب اقلابیا کہتے ہیں اور اس طوفان سے جہاز کو بہت ہی کم نجات ملتی ہے۔ جب جہاز خطرہ میں پڑ گیا تو سب لوگ مایوس ہوگئے اور ڈوب جانے کے خوف سے پریشان ہوگئے اور گھبرا گئے۔ حضرت موسیٰ الضریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اس وقت دفعۃً غنودگی طاری ہوگئی اور میں سو گیا۔ خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ جہاز والوں سے کہہ دو کہ یہ درود ۶ مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا

بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

یہ بزرگ فرماتے ہیں کہ میں بیدار ہوا اور میں نے جہاز والوں کو اس خواب کی اطلاع کی تو ہم نے تین مرتبہ کے قریب ہی پڑھا تھا کہ یہ مصیبت دفع ہوگئی اور جہاز غرق ہونے سے بچ گیا۔

اس درود شریف کو درود تنجینا کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور اس کے فضائل وفوائد بہت ہیں۔ چنانچہ کتاب الصلات والبشر میں علامہ حضرت ابوعبداللہؒ محدث جلیل القدر سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان کسی مصیبت یا پریشانی کی حالت میں اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت کو رفع فرمائیں گے اور اس کے مقصد میں کامیاب فرمائیں گے۔

جذب القلاب میں حضرت شاہ عبدالحق صاحبؒ محدث دہلوی تحریر فرماتے ہیں کہ درود تنجینا جملہ مقاصد حسنہ دنیا و آخرت کے لیے مفید ہے اور حل مشکلات کے لیے اکسیر پر تاثیر ہے۔ اس کے بعد شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں کہ میرے تجربے کے مطابق قضائے حاجات اور حل مشکلات کے واسطے یہ درود شریف نہایت سریع الاثر اور عظیم المنفعت ہے اور اس درود کا ورد دفع طوفان اور جملہ مصائب سفر دریا کے لیے مشائخ سے منقول اور نہایت مجرب ہے۔ حل مشکلات کے لیے اس درود شریف کو کم از کم ۶ مرتبہ پڑھنا ہے۔

کنز البرکات میں حضرت امام محی الدینؒ سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان ۶ مرتبہ صبح اور ۶ مرتبہ شام کو اس درود شریف کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھے تو اس کو اللہ تعالیٰ کی رضامندی نصیب ہو۔ قہر خداوندی سے مامون رہے۔ رحمتِ الٰہی کا مستحق ہو اور برائیوں سے حفاظت خداوندی میں رہے اور اس کے تمام کاموں میں سہولت پیدا ہو جائے۔

انتہائی مجرب اور سریع التاثیر درود شریف

یہ درود شریف اہل مغرب میں بہت مقبول و مشہور ہے۔ جسے اہل مغرب صلوٰۃ ناریہ کہتے ہیں اس لیے کہ سریع التاثیر ہونے میں ایسی ہے۔ جیسے آگ، اور اہل اسرار سے۔

"اَلْكَنْزُ الْمُحِيْطُ لِنَيْلِ مُرَادِ الْعَبِيْدِ" کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

کسی اہم معاملہ میں ایک مجلس میں جمع ہو کر ایک خاص تعداد میں پڑھی جاتی ہے۔ یہ درود شریف ہر دکھ، درد، دور کرنے اور ہر مقصد کے حصول پر حاوی اور جامع ہے۔

شیخ تونسیؒ اور امام دینورؒ فرماتے ہیں کہ جو کوئی صلوٰۃ ناریہ کو دوام آرواز انہ ہر نماز کے بعد ۴ مرتبہ پڑھے تو اس کا رزق کبھی منقطع نہ ہو، اور جو بلند مرتبہ اور دولت کا خواہش مند ہو، ہو ہر نماز کے بعد ۴ مرتبہ پڑھنے کا ورد اپنا معمول بنالے۔ اس سے اس ان کو جو دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہوں گی۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ ورد یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنَ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

سورہ مزمل پڑھنے کا خاص طریقہ

یہ سورۃ مزمل شریف کا ایک خاص عمل ہے۔ جیسے افادہ عام کے لیے یہاں لکھا جا رہا ہے اس عمل کی اجازت سورۃ مزمل کے موکلین سے لی گئی ہے۔ یہ عمل خاص طور سے رزق روحانی و جسمانی کے لیے مجرب ہے۔ اس کو فجر نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور اس کو اپنا معمول بنالیں۔ کوئی تکلیف اور پریشانی ایسی نہیں جو اس سے ختم نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ زَمِّلْنِىْ بِنِ دَاءِ لُطْفِكَ الْخَفِىِّ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ط نِّصْفَهٗٓ اَوِانْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا اَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ط اِنَّا سَنُلْقِىْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ط اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِىَ

اَشَدُّ وَطْاءً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ط اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ط
وَاذْكُرِاسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ط رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ط رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ط رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ط وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا
جَمِيْلًا ط وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ط اِنَّ
لَدَيْنَا اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ط وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا يَّوْمَ
تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ط اِنَّا
اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلًا فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ط فَكَيْفَ
تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَانِ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ
بِهٖ ط كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ط اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ سَبِيْلًا ط اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ
وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ط يَامَنْ قَدَرْلِيْ قَضَاءِ حَجَتِيْ o يَامَنْ يُّقَدِّرُ الَّيْلِ
وَالنَّهَارَ قَدَرْلِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ
مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مِنْ فَضْلِكَ اَسْتَغِيْثُ فَارْحَمْنِيْ يَاذَا الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ مِنْ فَضْلِكَ اَسْتَغِيْثُ فَارْحَمْنِيْ يَاذَا الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ط وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ
مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا ط وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ
خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ط وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ط

آڈیو کیسٹ کے ذریعے علاج

آج کل میڈیا کا دور ہے۔ جس بات کو معلوم کرنے کے لیے سالوں لگ جاتے تھے۔ اس بات کا سیکنڈوں میں پتہ چل جاتا ہے۔ اس لیے ہم نے جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کا سوچا ہے۔ اس کتاب میں کسی عمل کے پڑھنے اور پانی پر دم کرنے کے ساتھ ساتھ ان دعاؤں اور آیات کو آڈیو کیسٹ پر مطلوبہ تعداد کے مطابق ریکارڈ کر کے مریضوں کو سنائے تو سونے پر سہاگہ والی بات ہو جائے گی۔ امید ہے کہ آپ اس سے ضرور مستفید ہوں گے۔

دنیا میں جتنے علوم وفنون ہیں۔ ان کے قواعد وضوابط مقرر ہیں۔ ہر علم وفن کی اپنی اپنی شرائط اور آداب ہیں۔ جب بھی کوئی آدمی کسی علم وفن سے فائدہ اٹھاتا ہے تو ان کی شرائط اور آداب کو ملحوظ خاطر رکھتا ہے۔ بغیر شرائط اور آداب کے کسی بھی علم وفن سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور نہ یہ کہ کامل طریقے سے سیکھ کر اس فن میں کمال حاصل کر سکتا ہے۔ اس طرح عملیات بھی ایک عظیم فن ہے، جو انسانی کی روحانی صحت کی ضمانت ہے۔ اپنے قاعدے اور قوانین ہیں۔ اس کی اپنی خصوصی ہدایات ہیں۔ جب عامل ان کی پابندی کرتا ہے تو اس فن سے کما حقہ فائدہ حاصل کر لیتا ہے اور کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ کامیابی اور کامرانی اس کے قدم چومتی ہے۔

اصولوں کی پابندی کرنے سے تمام کام صحیح ہو جاتے ہیں جبکہ اللہ کے کلمہ اور کلام کے اصول وقواعد پر عمل کیا جائے اور انسان ناکام ہو یا نقصان اٹھائے تو ایسا ہرگز ممکن نہیں۔ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والوں کو چند ہدایات دی جاتی ہیں۔ جن پر عمل کر کے ہر عامل اپنی حفاظت و مدافعت بھی کر سکتا ہے اور دوسروں کو فیض کامل بھی پہنچا سکتا ہے یہ ہدایات دو طرح کی ہو سکتی ہیں ایک تو وہ جن پر عامل کو عمل کرنا ہے کچھ کلمہ وکلمات کو پڑھنا ہے۔ کچھ عادات وافعال کو اپنی زندگی کا حصہ بناتا ہے۔ ایسی ہدایات وشرائط اور پند و نصائح کو ہم ہدایات ایجابیہ، کہتے ہیں دوسری ہدایات وہ ہیں جن میں عامل کو کچھ باتوں اور کلموں سے اپنے آپ کو روکنا ہے یعنی ترک افعال کرنا ہے۔ ایسی ہدایت کو ہم، ہدایت، سلبیہ کہتے ہیں۔

ہدایات ایجابیہ

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے دو طرح کے لوگ ہو سکتے ہیں۔ ایک تو وہ جو صرف خاص مقصد کے لیے کوئی دعا، تعویذ اور نقش استعمال کریں گے تو ایسے لوگوں کے لیے یہ خاص ہدایت ہے کہ کوئی عمل، دعا تعویذ استعمال کرنے سے پہلے آیت الکرسی اٹھارہ مرتبہ معہ اول و آخر ۱۲،۱۲ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ پھر جب کوئی ضرورت پڑے تو اس کتاب سے مستفید ہوں۔

دوسرے وہ لوگ ہیں جو اس کتاب کی مدد سے دکھی انسانیت کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے ضروری ہے کہ ۴۵ دن تک روزانہ بلا ناغہ ۳۵۶ مرتبہ آیت الکرسی بعد نماز عشاء یا سونے سے پہلے معہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود مدنی پڑھیں۔ پھر اس کتاب سے فائدہ پہنچائیں اور ہر نماز کے بعد ہمیشہ نو مرتبہ آیت الکرسی۔ ''خالدون'' تک پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ باقی ہدایت یہ ہیں۔

۱۔ ہمیشہ باوضو رہنا

۱۔ ہمیشہ باوضو رہنا وضو کے بارے میں حدیث میں ہے کہ

اَلْوُضُوْ صَلَاحَ الْمُومنُ وَنُوْر السَّمٰوٰتِ وَالارض وَعِمَادُ الدِّیْن

ترجمہ: یعنی وضو مومن کا ہتھیار ہے زمین اور آسمانوں کا نور ہے اور دین کا ستون ہے۔

ایک روایت میں یہ بھی ہے۔

لَاتَنَامُ اِلَّا عَلٰی وضوء فَاِنَّ الْاَرْوَاحَ تُبْعَثُ عَلٰی مَاقُبِضَتْ

ترجمہ: یعنی بغیر وضو مت سو اور بے شک روحیں اٹھائی جاتی ہیں۔ جس پر (حالت) وہ قبض کی جاتی ہیں۔

لہٰذا وضو کا اہتمام ہر حال میں کرنا چاہیے۔

۲۔ ہمیشہ خوشبو کا استعمال رکھنا

۲۔ ہمیشہ خوشبو کا استعمال رکھنا کیونکہ جہاں خوشبو ہوتی ہے۔ وہاں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ حدیث میں ہے۔

اَتعُطِرُ والمسواكَ مِن سُنَنِ الانبیاءِ

ترجمہ: یعنی خوشبو لگانا اور مسواک کرنا انبیاء کی سنتوں میں سے ہے۔ یہ تو اپنے جسم پر خوشبو لگانے کی بات ہے۔ حدیث میں تو یہ بھی ہے۔

بَخِّرو بُیُوْتِکُمْ بالا لبان وَالصَّعْتَرُ

ترجمہ: یعنی اپنے گھروں میں لوبان اور صعر کی دھونی دو۔

آنحضرت ﷺ بھی ہمیشہ خوشبو کا استعمال فرماتے تھے، خوشبو سے شیاطین اور بلائیں بھاگتی ہیں صالح جنات اور فرشتے خوش ہوتے ہیں۔ لہٰذا خوشبو کا اہتمام عامل کے لیے بہت ضروری ہے۔

۳۔ حصار لگانا

رسول اللہ ﷺ کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ سونے سے پہلے آپ ﷺ تعویذات پڑھتے اور اپنے اوپر دم کرتے اور حصار کرتے۔ لہٰذا ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔ عملیات کرنے والا ہمیشہ اپنے دشمنوں کے نرغے میں رہتا ہے رات دن اسے اور اس کے گھر والوں کو خطرہ رہتا ہے۔ اس لیے حصار لگانا عامل کے لیے ضروری ہے۔

۴۔ جنات کے لیے علاج سے بچنا

جنات کا علاج کرنے سے عموماً بچنا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ یہ بغض اور عداوت میں اور دشمنی رکھنے میں کسر نہیں چھوڑتے۔ کیونکہ ان کی عمریں بھی زیادہ ہوتیں ہیں۔ اگر وہ عامل کو نقصان نہ پہنچا سکیں تو ان کی نسلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

۵۔علاج کی معینہ تاریخ نہ بتائیں

مریض کو علاج کی معین تاریخ نہ بلائیں۔ کیونکہ علاج شروع کرنے کے بعد بعض اوقات بار بار اثرات ہوتے رہتے ہیں۔ اور دبے ہوئے اثرات ظاہر ہوتے ہیں جو کہ علاج سے پہلے بعض اوقات عامل کے علم میں نہیں آتے۔ تو اس طرح علاج میں دیر سویر ہو جاتی ہے اور مریض یہ سمجھتا ہے کہ علاج صحیح نہیں ہو رہا۔ اس طرح مریض اور معالج میں شکوک وشبہات پیدا ہو جاتے ہیں جو کہ باعث تکلیف ہوتے ہیں۔

ہدایات سلبیہ

۱۔غیر اللہ کو موثر نہ سمجھے

غیر اللہ کو موثر نہ سمجھنے یعنی جو اعمال و وظائف تعویذ اور نقوش کسی کو دے تو ہرگز یہ اعتقاد نہ رکھے کہ یہ چیزیں موثر ہیں بلکہ یہ سمجھے یہ اسباب اختیاریہ ہیں اثر و تاثیر اللہ کے حکم سے ہوتی ہے۔

۲۔تکبر اور غرور سے بچیں

تکبر اور غرور سے بچیں۔ کیونکہ تکبر کرنے والا خدا کی نظر سے گر جاتا ہے۔ خدا کی مدد و اعانت اس کو حاصل نہیں ہوتی۔ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ غرور کا سر نیچا ہوتا ہے۔ جادوگروں اور جنات سے بات چیت اور مقابلے کے وقت نہ بڑائی دکھائے نہ اپنے اوپر بھروسہ رکھے۔ بلکہ عاجز رہے اور خدا پر بھروسہ رکھے۔

۳۔اکرام مسلم

اپنے دل میں مریضوں یا آنے والوں کا احترام رکھے۔

حدیث میں ہے۔

مخلوق اللہ کا گھرانہ ہے۔

لہٰذا اللہ کی مخلوق کے لیے دل میں احترام رکھے اور اللہ کا اس بات پر شکر ادا کرے کہ اللہ نے اسے اپنی مخلوق کی خدمت کے لیے چن لیا۔ کیونکہ دکھی انسانیت کی خدمت ہی سب سے بڑی نیکی ہے۔

۴۔جھوٹ سے بچنا

جھوٹ ہرگز نہ بولے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

''مسلمان جھوٹا نہیں ہو سکتا۔''

جھوٹ بولنے اور غلط بات کرنے سے اعمال میں بے برکتی ہو جاتی ہے۔ مریضوں سے ہمیشہ صاف اور سچی بات کرے چاہے برا ہی کیوں نہ لگے۔

الحق مر..... یعنی حق کڑوا ہوتا ہے۔

لیکن یہ بات یاد رکھے سچی بات کو کڑوا بنا کر پیش نہ کرے۔ بلکہ اس کا اظہار عاجزی اور سلیقے سے کرے جو سننے والے کو برا نہ لگے۔

۵۔حرص ولالچ سے پرہیز

حرص ولالچ سے اپنے نفس کو روک کر رکھے۔ حرص وہوس ناپسندیدہ افعال میں سے ہیں۔

قناعت ایک عظیم دولت ہے۔ جو عامل کی عزت کو دونوں جہاں میں قائم و دائم رکھتی ہے۔ لوگوں کے مال اور چیزوں پر نظر رکھنا ایک عامل کو ہرگز زیب نہیں دیتا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان قوائد وضوابط، شرائط وآداب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اس پر استقامت فرما کر اپنے بندوں کی صحیح خدمت کر کے دونوں جہاں میں سرفراز فرمائے۔ آمین

تعویذ میں اثر پیدا کرنے کا عمل

ہر تعویذ سے پہلے جو موم جامہ کر کے استعمال کیا جائے۔ یہ عبارت لکھیں۔ پھر جو بھی نقش یا دعا لکھنی ہے لکھیں انشاء اللہ تاثیر بڑھ جائے گی وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْأً اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْأً

آغاز کتاب سے پہلے ہم آیت الکرسی کے فضائل و تاثیرات مختصراً بیان کر رہے ہیں کیونکہ اس کتاب میں زیادہ اعمال آیت الکرسی کے موکل کی اجازت سے لکھے گئے ہیں بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ عظیم آیت ہے اور بعض روایتوں سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ایسی آیت پہلی امتوں کو نہیں دی گئی۔

فضائل

آیت الکرسی کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

اِنَّ اَعْظَمَ آیَۃٍ فِی الْقُرآنِ اٰیۃ الکُرسِی مَنْ قَرَءَ هَابَعَثَ اللّٰہُ مَلَکاً یَکْتُبُ مِنْ حَسَنَاتِہٖ وَیَمْحُو مِنْ سَیِّاٰتِہٖ اِلَی الْغَدِ مِنْ تِلْکَ السَاعَۃ

ترجمہ ۱: بے شک قرآن میں سب سے زیادہ عظمت والی آیت آیت الکرسی ہے جو کوئی آیت الکرسی پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ بھیجے گا کہ اگلے دن کی اس ساعت تک اس کی نیکیاں لکھتا اور برائیوں مٹاتا رہے گا۔

قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مَاقُرِئَتْ هٰذِہِ الْاٰیَۃُ فِی دَارٍ لا حجم تُهَآ الشَّیاطِیْنَ ثَلَاثِیْنَ یُوْمًا وَلَا یَدْ خُلُهَا سَاحِرٌ" وَلَا سَاحِرَۃٌ" اربَعِیْنَ لَیْلَۃً یَاعَلِیُّ عَلَّمَهَا ولدك وَاَهْلَکَ وَجِیْرانَکَ فَمَانَزَلَتْ اٰیَۃٌ اَعْظَمَ مِنْهَا

ترجمہ ۲: آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نہیں پڑھی جاتی یہ آیت کسی گھر میں مگر یہ کہ اس سے شیاطین تیس ۳۰ دن تک جدا ہو جاتے ہیں اور جادوگر اور جادوگرنیاں (بھی اس کی برکت سے) گھر میں داخل نہیں ہو سکتیں، چالیس رات تک! اے علیؓ اسے اپنی اولاد اور اپنی بیوی اور اپنے ہمسایوں کو سکھاؤ اس سے زیادہ مرتبہ والی آیت کوئی نہیں اتری۔

قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مَنْ قَرَءَ آیَۃُ الکُرسی فِیْ دُبُرِ

کُلِّ صَلٰوۃٍ مَکْتُوبَۃٍ لَمْ یَمْنَعْہُ مِنْ دُخُولِ الجَنَّۃِ اِلَّا الموتُ

ترجمہ ۳: فرمایا رسول ﷺ نے کہ جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا اس کو جنت میں جانے سے کوئی نہ روک سکے گا سوائے موت کے، یعنی جب تک موت نہیں آتی اس وقت تک وہ جنت سے روکا ہوا ہے۔ پھر مرنے کے ساتھ ہی جنت میں داخل ہو جائے گا۔

قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَلا یُوَاظِبُ عَلَیْهَا اِلَّا صِدِّیق اَوعَابِد و مَنْ قَرَءَ اذا اَخَذَ مَضْجَعَہ اَمَنَہُ اللّٰہُ عَلٰی نَفْسِہٖ وجارہ وَجَارِہٖ، والْاَبْیَات حَوْلَہٗ

ترجمہ ۴: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس آیت کریمہ کو وہی شخص ہمیشہ پڑھے گا جو صدیق یا عابد ہوگا اور جو کوئی شخص سوتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو امن میں رکھے گا اور اس کے ہمسایہ کو اور اس کے ہمسایہ کے ہمسایہ کو اور کتنے گھر اس کے ارد گرد تک امن میں رکھے گا۔

۵۔ ایک حدیث میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ

سَیِّدُ الْقُرآنِ البقرۃُ وسَیِّدُ الْبَقَرَۃِ آیۃ الکُرْسِی

ترجمہ: قرآن میں سردار سورۃ سورۂ بقرہ ہے اور سورۃ بقرہ میں سردار آیت آیت الکرسی ہے۔

۶۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ہر چیز کی ایک بلندی ہوتی ہے اور قرآن کی بلندی سورۃ بقرہ ہے۔ اور پھر فرمایا۔

وَفِیهَا آیۃ" هِیَ سَیِّدَۃُ آی الْقُرآنِ آیَۃُ الکرسی

ترجمہ: سورۂ بقرہ، میں ایک آیت ہے کہ قرآن کی آیتوں کی سردار ہے وہ آیت الکرسی ہے۔

۷۔ نزہتہ المجالس میں ہے کہ جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا موت کے وقت اللہ تعالیٰ خود اس کی روح قبض کرے گا اور ایسا ثواب اس کو دے گا گویا اس نے جہاد فی سبیل اللہ کیا یہاں تک کہ اسی میں شہید ہو گیا۔

۸۔تحفۃ الاخوان مین ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کہ جو کوئی اپنے گھر سے نکلے اور آیت الکرسی پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے بھیجتا ہے کہ وہ اس کے واسطے دعا اور استغفار کرتے رہتے ہیں پھر جب وہ واپس آ کر گھر میں داخل ہو اور آیت الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں سے فقیری دور کر دے گا۔

۹۔جو کوئی آیت الکرسی ایک سو ستر ۱۷۰ مرتبہ پڑھ کر جو دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا یا پھر جمعہ کے دن ۳۱۳، تین سو تیرہ مرتبہ بعد نماز عصر پڑھ کر جو دعا کرے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

۱۰۔مغیرہ جو اصحاب عبداللہ میں ہیں فرماتے ہیں جو کوئی سورۂ بقرہ سے یہ دس آیتیں سوتے وقت پڑھا کرے گا تو حفظ کیا ہوا قرآن نہ بھولے گا اور وہ چار آیتیں شروع بقرہ کی اور ایک آیت الکرسی اور دو آیتیں اس کے آگے کی اور تین آیتیں خاتمہ سورۂ بقرہ کی ہیں۔

۱۱۔حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں۔ جناب نبی کریم ﷺ سے کہ جو کوئی پڑھا کرے آیت الکرسی اللہ تعالیٰ اس پر تلخی موت آسان کر دے گا۔

۱۲۔حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ میرا گھر خیر و برکت سے بھر جائے تو وہ آیت الکرسی بہت پڑھے۔

۱۳۔ابی امامہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؓ سے سنا ہے کہ وہ فرماتے تھے۔ میں نے کسی ایسے آدمی کو نہیں دیکھا۔ جو اسلام میں پیدا ہو کر عقل و فہم کو پہنچا ہو اور وہ رات کو بغیر آیت الکرسی پڑھے سو جائے۔

۱۴۔آیت الکرسی کا پڑھنے والا جنات کی دست درازی سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۵۔امام غزالیؒ نے ایک واقعہ نقل کیا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آیت الکرسی پڑھنے سے جنات جل جاتے ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ بعض اوقات کسی جن زادہ پر آپ آیت الکرسی پڑھیں گے تو بظاہر کوئی اثر معلوم نہیں ہوگا تو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ آیت الکرسی کا اثر نہیں ہوا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اثر ہوتا ہے اور ضرور ہوتا ہے۔

اصل میں ہوتا یہ ہے کہ جنات جادو کے زور سے اپنے اندر قوت برداشت پیدا کر

لیتے ہیں یا پھر پڑھنے کا اثر اور اپنے درمیان جادو کی ایک دیوار سی کھڑی کر دیتے ہیں۔ جس سے ہوتا یہ ہے کہ پڑھائے کا اثر مریض تک نہیں پہنچتا۔ اس سے عامل یہ سمجھتا ہے کہ پڑھنے کا اثر نہیں ہو رہا۔ اور پڑھنا چھوڑ دیتا ہے۔ یہی بہت بڑی غلطی ہے۔ اس سے جہاں کلام اللہ کے کم اثر ہونے کا گمان ہوتا ہے اور وہیں ان کا مقصد بھی پورا ہو جاتا ہے کہ عامل پڑھنا چھوڑ دے تاکہ وہ جمے رہیں۔ ایسی صورت میں مسلسل پڑھائی کرنی چاہیے پھر ان کا زور یقیناً ٹوٹ جائے گا۔

ہماری دعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟

آج کل عام طور سے اکثر لوگوں کو شکایت ہے کہ جب ہم کوئی دعا وظیفہ یا تعویذ کرتے ہیں تو اس کی قبولیت کے آثار ہمیں نہیں معلوم ہوتے اور جس چیز کو طلب کرتے ہیں وہ نہیں ملتی حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

ترجمہ: مجھے پکارو اور مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

(سورۃ المومن ۴۰، آیت ۶۰)

یہ اس شبہ کا خلاصہ ہے جو آج کل اکثر لوگوں کو پیش آیا کرتا ہے کہ مصائب اور زندگی میں آنے والی مشکلوں کا سامنا کرتے ہیں۔ شکوے شکایتوں کے انبار لگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت پر الزامات کی بوچھاڑ کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو مشکلات کا شکار نہیں کرتا۔ بلکہ بندہ خود ہی اپنی پیدا کردہ مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے وہ مشکلات مشرکانہ عقائد و اعمال پر مشتمل ہوتی ہیں۔ نماز انسان کو تمام برائیوں سے روک کر آدمیت کی حد میں رکھتی، حدیث شریف ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ

ترجمہ: نماز مومن کی معراج ہے۔

ہر چیز علامت رکھتی ہے۔ صلوٰۃ نماز ایمان کی خاص علامت ہے جو لوگ نماز کی پابندی نہیں کرتے۔ ان کی کوئی دعا وظیفہ یا تعویذ انہیں فائدہ نہیں دیتے۔ ان کو چاہیے کہ وہ

باقاعدہ نماز کی پابندی کریں۔

اگر اعمال کے اثرات ظاہر ہو تو کسی صورت عمل کو ادھورا نہ چھوڑے بلکہ مسلسل ۹۰ دن پڑھتے رہیں۔ یہ خیال دل میں قطعی نہ آنے دیں کہ اتنے دن تک اسے پڑھتے رہے۔ لیکن کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اب اسے ختم کر دیں۔ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ احتیاطی یا کسی غلطی کی وہ سے عمل میں نقش رہ جاتا ہے جب تک شرطوں پر پورا نہ اترا جائے اس وقت تک اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ اگر تین ماہ یعنی ۹۰ دن میں کام نہ ہو تو جوابی لفافہ کے ساتھ جواب طلب کریں۔

قبولیت دعا کے بعض خاص اعمال

پہلے دعا کی فضیلت

انسان کی زندگی میں ایسے واقعات وحوادث بھی آتے ہیں جب اسے دوسروں کی مدد و اعانت کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اگر اس کا مددگار معان کمزور ہے تو اس کی مدد سے اس کا مقصد حل نہیں ہوتا۔ اس لیے کسی ایسی ہستی کی مدد و اعانت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کو وہ سمیع و بصیر اور مافوق الفطرت اقتدار کا مالک سمجھتا ہے۔ تاکہ اس کا مسئلہ و مقصد حل ہو جائے۔ الجھن کے بعد سلجھن اور عسر کے بعد یسر پیدا ہو۔ وہ کون سی ذات ہے۔ جس کے ہاتھ میں کل کائنات ہے۔ زبردست قوت والا ہے۔ مختار کل ہے اور جو چشم زدن میں آدمی کی الجھنوں کو دور فرما کر دل و دماغ میں فرحت و سرور پیدا کر دیتا ہے۔ وہ صرف پروردگار دو عالم ہی ہے جو کن فیکون کی طاقت رکھتا ہے۔ اور جس نے انبیاء کے ذریعہ ہمیں وہ انمول ہیرا عطا کیا جس کی قدر و منزلت کا ٹھکانا ہی نہیں۔ اور وہ ہیرا ''دعا'' ہے۔ دعا ایک ایسا مضبوط قلعہ ہے، جسے آفات اور مصائب کے دشمن فتح نہیں کر سکتے، وہ ایک ایسا ہتھیار ہے جس سے رنج وغم، فکر و پریشانی سب ختم کر دیے جاتے ہیں۔ اس لیے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔ الدعاء سلاح المومن۔ یعنی دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ ترمذی میں ہے کہ الدعاء ھوا العبادہ۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ وَاخِرِيْنَ۔ (سورۃ مومن ۴۰، آیت ۶۰)

اس آیت کے تحت یستکبرون کے لفظ کی وضاحت یوں ہو سکتی ہے کہ بندہ محتاج ہو کر بھی اپنے آپ کو مختار کل سمجھ لے تو اسی حالت میں تکبر کہا گیا ہے اور یہ بھی کہ اپنی تدبیر و سعی کو موثر سمجھ کر اللہ تعالیٰ کے قادر مطلق، کارساز و کارفرما ہونے سے عملاً بغاوت حقیقت میں اظہار تکبر ہے۔ اور تکبر عبودیت کی عین ضد ہے۔ اسی وجہ سے یہاں ایسے شخص کو جہنم کی وعید سنائی جا رہی ہے ایک لطیفہ نکتہ یہاں یہ بھی پوشیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کریم ہے۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ مانگنے والے ہر وقت ہمہ دم اس کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں ورنہ اس کی کریمی کی غیرت اس کے غصے کا باعث بن جاتی ہے۔ گویا یہ ایک طرح سے بظاہر وعید ہے۔ تو دوسری طرف اظہار رحمت ہے۔ جیسا کہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ من لم یسئل اللہ یغضب علیہ دعا کی فضیلت و اہمیت کا اندازہ مندرجہ ذیل احادیث سے بھی ہوتا ہے۔ محمد ﷺ نے فرمایا۔ ان الدعاء ینفع مما نزل و ممالم ینزل فعلیکم عباد اللہ باالدعا۔ یعنی دعا کارآمد اور مفید ہے۔ ان حوادث میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے۔ پس اے اللہ کے بندوں دعا کا اہتمام کرو ایک حدیث میں ہے کہ لیس شیء اکرام علی اللہ من الدعاء۔ اللہ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ من سرہ ان یستجیب اللہ لہ عند الشد ائد فلیکثر الدعاء فی الرخاء۔ یعنی جو کوئی یہ چاہیے کہ پریشانیوں اور تنگیوں کے وقت اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے۔ تو اس کو چاہیے کہ عافیت اور خوشحالی کے زمانے میں زیادہ دعا کیا کرے۔

دعا مومن کا نافع ترین ہتھیار ہے

دعا مومن کا نافع ترین ہتھیار ہے۔ بلا مصیبت کا مد مقابل ہے دعا بلا و مصیبت کی مدافعت کرتی ہے اور اس سے انسان کو محفوظ رکھتی ہے۔ اگر بلا نازل ہو چکی ہے تو اسے پست وہلکا کر دیتی ہے۔ جیسا کہ روایت میں آتا ہے۔ الدعاء سلاح المومن۔ وعماد الدین و نور السموت والارض۔

یعنی دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین ستون اور زمین و آسمان کا نور ہے۔ ایک روایت

میں تو یہ بھی ہے کہ دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ

لایرد القضاء الا الدعاء۔ ایک روایت میں ہے کہ انہ لا لیھلک مع الدعاء احد۔ مطلب یہ ہے کہ دعا کرنے کے بعد کوئی شخص ہلاک نہیں ہوسکتا۔ اس لیے مومن کو چاہیے کثرت سے دعا کیا کرے۔ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے خدا سے مانگنے کی عادت ڈالے تو ہمیشہ فتنہ وفساد سے امن میں رہے گا۔

دعا کی تاثیر کیوں نہیں ہوتی

وہ عادت قبیحہ جو دعا کے اثر کو مرتب ہونے سے روکتی ہے وہ یہ ہے کہ بندہ جلد بازی کرتا ہے۔ دعا کی مقبولیت واستجابیت وتاخیر ہوجاتی ہے تو بندہ مایوس ہوکر دعا کرنا ترک کر دیتا ہے۔ اس وقت اس کا حال اس آدمی کی طرح ہوتا ہے۔ جس نے کھیت میں دانے ڈالے یا باغ میں درخت لگائے۔ اور اپنے کھیتوں کو خوب حفاظت کرتا رہا ان کو پانی دیتا رہا لیکن جب اس کے کمال کا وقت آیا اور پھل کا زمانہ قریب ہوا تو اس نے کھیتی اور درختوں کو چھوڑ دیا اور اس سے غافل ہوگیا۔ جیسا کہ روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

یستجاب لاحدکم مالم یعجل یقول دعوت فلم یستجب لی

ترجمہ: یعنی تم میں سے ہر ایک کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اگر تم جلد بازی نہ کرو۔ دعا کرنے والا کہتا ہے۔ میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

اسی طرح ایک روایت میں ہے کہ۔

لایزال یستجاب للعید مالم یدع باثم او قطیعة رحم مالم یستعجل

ترجمہ: یعنی بندے کی دعا قبول ہوتی ہے۔ جب کہ وہ گناہ اور قطع رحم کی دعا نہ کرے اور جلد بازی نہ کرے۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بندے کی ہمیشہ خیر وبھلائی ہے جب تک کہ وہ جلد بازی نہیں کرتا۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ کیف یستعجل۔ آپ نے فرمایا

کہ بندہ کہتا ہے۔ میں نے رب سے بہت دعا مانگی۔ لیکن میری دعا اس نے قبول نہیں کی۔

غرض ان احادیث کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ دعا کرنے والا یقین کے ساتھ مسلسل دعا کرے اور اس کی دعا ضرور بالضرور شرف قبولیت کو پہنچے گی۔ اب ہم آپ کی خدمت میں قبولیت دعا کی مجربات نقل کرتے ہیں۔

ابدال بننے کی دعا

جو شخص مندرجہ ذیل دعا کو دن میں ۹ بار امت محمدی ﷺ کا غم رکھتے ہوئے پڑھے اور ان پر رحمت وشفقت کے لیے اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ابدالوں میں داخل فرمائے گا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

استجابت دعا کا مجرب عمل

یہ سجدے والا عمل کہلاتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی ایک مقصد کی نیت سے یہ دعا لے کر بیٹھے اور بسم اللہ کہہ کر ایک آیت پڑھے اور پھر فوراً سجدہ کرے سجدے میں ۳ بار یا ۷ بار سبحان ربی الاعلی پڑھتے ہوئے اپنے مقصد کے لیے دل ہی دل میں دعا کرتا رہے۔ پھر سجدے سے سر اٹھالے اور دوسری آیت سجدے میں پڑھے۔ اسی طرح تمام آیتیں پڑھے اور سجدے کرے۔ بعد ۱۴ سجدوں کے ہاتھ اٹھا کر اپنے مقصد کے لیے دعا کرے۔

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ (سورۃ الاعراف ۷، آیت ۲۵۶، ۳ بار)

۲۔ وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ کَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ (سورۃ الرعد ۱۳، آیت ۱۵، ۹ بار)

۳۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

(سورۃ النحل ۱۶، آیت ۵۰، ۵ بار)

۴۔ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا

(سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۱۰۸، ۸ بار)

۵۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ (ق) وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ (ز) وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآئِيْلَ (ز) وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا (ط) اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا۔ (سورۃ مریم ۱۹، آیت ۵۸، ۴ بار)

۶۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ (ط) وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ (ط) وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ (ط) اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (ط) (سورۃ ۲۲، آیت ۱۸، ۲ بار)

۷۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ق اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا۔

سورۃ الفرقان، ۲۵۔ آیت ۶۰۔ ۹ بار۔

۸۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

سورۃ النحل ۲۷۔ آیت ۲۶، ۷ بار

۹۔ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ۔

سورۃ السجدہ، ۳۲۔ آیت ۱۵۔ ۴ بار

۱۰۔ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ط وَظَنَّ

دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ۔

سورۃ ص، ۳۸۔ آیت ۲۴، ۸ بار

۱۱۔ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ۔ سورۃ حم السجدہ ۴۱۔ آیت ۳۸۔ ۹ بار

۱۲۔ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا سورۃ النجم۔ ۵۳۔ آیت ۶۲۔ ۵ بار

۱۳۔ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ۔

سورۃ انشقاق ۸۴۔ آیت ۱۹۔ ۸ بار

۱۴۔ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ،

سورۃ العلق ۹۶۔ آیت ۱۹۔ ۸ بار

قبولیت دعا کا عمل نمبر 1

بعد نماز عصر جائے نماز پر بیٹھ جائیں اور خشوع و خضوع کے ساتھ یہ دعا مغرب کی اذان سے پہلے کچھ دیر تک ۱۳ بار پڑھتے رہیں۔ اور پھر اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔ یہاں تک کہ مغرب کی اذان ہو جائے۔ ہر جمعہ کی عصر اور مغرب کے درمیان یہ دعا پڑھنی ہے۔ یہ مسلسل تین جمعہ تک پڑھیں۔ دعا یہ ہے۔

يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

عمل نمبر 2

بعد نماز فجر یہ عمل مسلسل چار روز تک کریں۔ ہر دعا قبول ہوگی اور اگر کام نہیں ظونے والا ہے تو آپ یہ دعا پڑھ ہی نہیں سکیں گے۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللّٰه الرحمن الرحيم وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا اَحَدُ وِتْرُ وَيَا صَمَدُ وَيَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْم۔

جو دعا مانگے انشاءاللہ قبول ہوگی۔ یہ دعا ۱۳ مرتبہ پڑھنا ہے۔

قبولیت دعا کا عمل

ایک بزرگ نے بعد انتقال کے یہ دعا بتلائی اور کہا کہ یہ دعا پڑھ کر میرے لئے تم دعا کرو۔ تاکہ میں آخرت میں تفصیلی حساب میں نجات پاسکوں۔ فی الحال تو میں عذاب الٰہی سے بچ گیا ہوں۔ لیکن آگے کا مجھے ڈر ہے۔ ان بزرگ نے دو دفعہ خواب میں آ کر کہا۔ وہ دعا یہ ہے۔

چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۹ دفعہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ،فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ۔ سورۃ انبیاء ۲۱۔ آیت ۸۷ سے ۸۸۔ ۴ بار دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۸ بار اَنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ سورۃ انبیاء ۲۱۔ آیت ۸۳۔ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۴ دفعہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔ چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۹ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں سر رکھے۔ اور ۷ مرتبہ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے پھر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاءاللہ العزیز حاجت پوری ہوگی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

عمل نمبر 3

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ

سورۃ انعام۔ ۶۔ آیت ۱۲۴

ان دو آیتوں میں لفظ اللہ دو جگہ آیا ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان ۱۳ بار

پڑھ کر دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ دعا ضرور قبول ہوگی۔

عمل نمبر 4

دوسری رات میں برہنہ سر ہو کر آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر اپنے مقصد کے لئے روزانہ دعا کریں۔ چند دنوں میں آثار قبولیت ظاہر ہو جائیں گے۔

عمل نمبر 5

درود تنجینا ۲۲ مرتبہ ایک محفل میں بغیر بات کئے پڑھنا قبولیت دعا کے لئے اکسیر ہے۔ سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے اور اس کو جمعہ کے دن بعد نماز عصر چند لوگ مل کر پڑھیں تو اسی وقت دعا قبول ہو۔

عمل نمبر 6

بارہا اس دعا کو پڑھا ہے۔ ابھی دن پورے نہیں ہو پاتے کہ دعا قبول ہو جاتی ہے اور کام بنتا نظر آتا ہے۔ درج ذیل دعا کو پیر کے دن سے شروع کریں۔ بعد نماز عشاء بغیر کسی سے بات چیت کئے ہوئے ۱۳ دن تک بلا ناغہ ۶ بار پڑھیں ہر جائز مقصد پورا ہوگا۔ دعا یہ ہے۔

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ يَا الْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

نادر دعا جس کی برکتیں بیان سے باہر ہیں

جو کوئی شخص اس دعا کو اخلاص اور توجہ کے ساتھ ۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ایسے عجائب اور برکات دیکھے گا جس کا احاطہ ممکن نہیں وہ عظیم دعا یہ ہے۔

قَلْبِیْ قُطْبِیْ وَقَالِبُ لُبْنَانِیْ سِرِّیْ خَضِرِیْ وَعَيْنُهٗ عُرْفَانِیْ هَارُوْنَ عَقْلِیْ وَكَلِيْمِیْ رُوْحِیْ فِرْعُوْنِیْ نَفْسِیْ وَالْهَرٰی هَامَانِیْ

قبولیت دعا کا انتہائی اعلیٰ عمل

یہ عمل اور دعا قبولیت دعا کے لئے انتہائی مجرب ترین ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ دعا ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے سکھائی ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا

دعوۃ زی النون اذدعا وھونی بطن الحوت "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ "انه لم یدع بها مسلم فی سی ء قطاء الا استجاب له حضرت ذوالنون (یونس) نے مچھلی کے پیٹ میں جو دعا کی تھی وہ یہ ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سورۃ انبیاء ۲۱۔ آیت ۔۸۷ جس مسلمان نے کسی بات کے لئے اس دعا کو پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی۔

کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ دعا حضرت یونسؑ کے لئے خاص تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

الاتسمع قوله تعالی فاستجباله ونجتاه من انعم وکذالک ننجی المومنین فایما مسلم دعا بهافی مرضه اربعین مره فمات فی مرضه ذالک اعطنی اجر شهیدوان بری بری مغفور اله یعنی کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں سنا۔

ہم نے یونسؑ کی دعا قبول کی اور اسے ہم نے غم سے نجات دی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح نجات دیتے رہیں گے۔

پس جو مسلمان بھی اپنی بیماری میں اس آیت کو ۴۰ مرتبہ پڑھے گا اگر وہ اس بیماری میں مر گیا تو اسے شہید کا اجر دیا جائے گا اور اگر شفایاب ہو گیا تو اس کے سارے گناہ بھی بخش دیئے جائیں گے۔

مستجاب الدعوات بننے کی دعا

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۵ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن

عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مستجاب دعوات (جن کی دعائیں اللہ کے ہاں قبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے درج ذیل دعا جامع ہے یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاس اس دعا کے متعلق حدیث شریف میں یہ بھی آیا ہے کہ جو کوئی شخص تمام مومن بھائیوں کے (استغفار) کے لئے دعا کرے تو تمام کے بدلے ایک ایک نیکی اس کے لکھ دیتے ہیں۔

منتخب دعائیں

۱۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْقَوْلِیْ ۹ بار پڑھیں۔ سورۃ طٰہٰ ۲۰۔ آیت ۲۵ سے ۲۸

ترجمہ: اے رب میرے، کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

۲۔ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْر" سورۃ قصص ۲۸۔ آیت ۲۴۔ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْب" فَانْتَصِرْ سورۃ قمر ۲۴۔ آیت ۔۱۰۔ ۶ بار پڑھیں

ترجمہ: اے رب میں آپ کی طرف محتاج ہوں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے۔

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْهَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۴ بار پڑھیں۔ سورۃ آل عمران ۳۔ آیت ۸

ترجمہ: اے رب ہمارے دل کو نہ پھیر ہدایت کے بعد اور ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت عطا کر بے شک تو ہی دینے والا ہے۔

۴۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَامِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔ ۴ بار پڑھیں۔ سورۃ فرقان ۲۵۔ آیت ۷۴

ترجمہ؛ اے رب ہمیں عطا کر ہماری ازواج واولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا بنادے۔

۵۔رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۔

ایک بار پڑھیں۔سورۃ بنی اسرائیل۔۱۷۔آیت ۲۴

ترجمہ؛ اے میرے رب! میرے ماں باپ پر رحم کی نظر کر جیسا کہ انہوں نے میرے بچپن میں شفقت کے ساتھ تربیت کی۔

۶۔اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔۵۔بار پڑھیں۔

ترجمہ؛ اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا سوال کرتا ہوں اراس کی محبت کا جو آپ سے محبت کرے اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت تک پہنچادے اے اللہ ایسا کردے کہ اپنی جان اور اہل وعیال کی محبت اور ٹھنڈے پانی کی چاہت سے بھی زیادہ مجھے تیری محبت اور چاہت ہو۔

۷۔اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِکْرِکَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِکَ وَعَمَلاً بِکِتَابِکَ۔۳بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ اپنے ذکر کے لئے اور اپنی نصیحت کے لئے میرے دل کے کان کھول دے اور مجھے اپنی فرمانبرداری اور اپنے رسول پاک کی تابعداری نصیب فرما اور اپنی کتاب پر عمل کی توفیق عطا فرما۔

۸۔اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔

۳بار پڑھیں۔

ترجمہ؛۔اے اللہ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں (خطاؤں) کی معافی کا اور عافیت کا (دکھ، بیماری اور مصیبتوں سے بچنے کا) اور دائمی عافیت کا، دین اور دنیا اور آخرت میں، اور جنت کے حاصل ہونے کا، اور نجات پانے کا جہنم سے۔

اگر اس دعا کو انفرادی طور پر کرنا ہے تو انی اسلک پڑھیں تو پھر اس کے معنی یہ ہوں گے کہ اے اللہ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں۔

۹۔اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَالْمَوْتِ وَلَاتُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُحَاسِبْنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔۶بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ تو ہماری مغفرت مرنے سے پہلے فرما اور ہم پر رحم فرما مرتے وقت اور ہمیں عذاب مت دینا مرنے کے بعد اور قیامت کے دن ہم سے حساب نہ لینا بے شک تو تو ہر چیز پر قادر ہے۔ جہاں "نا" آیا ہے وہاں پر "ی" لگادینے سے واحد کے معنی ہوجاتے ہیں جیسے وارحمنا کو وارحمنی پڑھیں تو انفرادی معنی پیدا ہوجاتے ہیں۔

۱۰۔اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَکِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا۔۶بار پڑھیں۔

ترجمہ؛ اے اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور پاک کردے اسے تو ہی سب سے بہترین اس کو پاک کرنے والا ہے تو ہی مالک اس کا اور آقا اس کا۔

۱۱۔اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔۳بار پڑھیں۔

ترجمہ؛ یا اللہ ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر اور دنیا کی رسوائی سے اور عذاب سے آخرت سے پناہ میں رکھ۔

۱۲۔اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِکَ الْمُنْتَخَبِیْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِیْنَ۔ابار پڑھیں۔

ترجمہ؛ اے اللہ ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے کرنا جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے اور جو مقبول مہمان ہوں گے۔

۱۳۔اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِیْشَةً نَقِیَّةً وَمِیْتَةً سَوِیَّةً وَّمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزِیٍ وَّلَا فَاضِحٍ۔۳بار پڑھیں

ترجمہ؛ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے صاف زندگی اور اچھی موت اور انتقال جس میں

رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔

۱۴۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔۶بار پڑھیں۔

ترجمہ؛اے اللہ میرے پچھلے گناہ بخش دے اور جو کچھ بعد میں کیا ہے اور جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ کیا اور جو کچھ تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے۔

۱۵۔اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ۔۲بار پڑھیں

ترجمہ؛اے اللہ! دل میں ڈال دے میرے صلاحیت۔(ہدایت)

۱۶۔اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَحَابِّیْنَ فِیْکَ وَالْمُتَجَالِسِیْنَ فِیْکَ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیْکَ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ فِیْکَ۔۴بار پڑھیں۔

ترجمہ؛اے اللہ ہمیں اپنے ان بندوں میں سے کردے جو تیرے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں تیرے ہی لئے باہم جڑ کر بیٹھتے ہیں اور تیرے ہی لئے آپس میں ملتے ہیں اور تیری رضا کے لئے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔

۱۷۔اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَاکَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًالِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًالِّیْ۔۹بار پڑھیں۔

ترجمہ؛اے اللہ! جب تلک مجھے زندہ رکھ تو خیر کے ساتھ زندہ رکھ اور جب مجھے وفات دے تو اچھی وفات دے۔

۱۸۔اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّنَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ۔ ۸بار پڑھیں

ترجمہ؛یا اللہ محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی برائی سے اور صحت دے مجھے اپنے کام کی اصلاح پر۔

۱۹۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ۔۷بار پڑھیں۔

ترجمہ؛اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے پالینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنے سے۔

۲۰۔اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ قُلُوْبًا اَوَّاھَۃً مُخْبِتَۃً مُنِیْبَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ۔۵بار پڑھیں۔

ترجمہ؛یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل جو متاثر ہوں اور عاجزی کرنے والے ہوں اور رجوع ہونے والے ہوں تیری راہ میں۔

۲۱۔اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ کَاَنِّیْ اَرَاکَ اَبَدًا حَتّٰی اَلْقَاکَ وَاسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاکَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِکَ۔۴بار پڑھیں

ترجمہ؛یا اللہ مجھے اپنے سے ایسا ڈرنے والا کردے کہ گویا میں آپ کو ہر وقت دیکھتا ہوں یہاں تک کہ آملوں آپ سے اور خوش بخت کردے مجھے اپنے تقویٰ سے اور مجھے اپنی نافرمانی سے شقی نہ کر۔

۲۲۔اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ ھَطَّالَتَیْنِ تَسْقِیَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْیَتِکَ قَبْلَ اَنْ تَکُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا۔ایک بار پڑھیں

ترجمہ؛اے اللہ نصیب کر مجھے ایسی آنکھیں جو برس کر تیرے خوف سے میرے دل کو سراب کردیں اس سے پہلے کہ آنسو خون اور داڑھیں انگارے بن جائیں۔

۲۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ۔۹بار پڑھیں

ترجمہ؛اے خدا میں تجھ سے مانگتا ہوں تندرستی اور پارسائی اور امانت اور حسن الخلق اور مقدر پر رضا۔

۲۴۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مَقْبُوْلًا۔۹بار پڑھیں۔

ترجمہ؛اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں پاکیزہ رزق اور نفع دینے والا علم اور قبول ہونے والا عمل۔

۲۵۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِمَاسَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ

نَبِیُّکَ۔ ۷ بار پڑھیں۔

ترجمہ؛ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی چھی چیزیں جو تیرے نبی ﷺ نے تجھ سے مانگی ہیں اور پناہ چاہتا ہوں ان تمام بری چیزوں جن سے تیرے نبی ﷺ نے پناہ چاہی۔

ہر مقصد کے لئے مجرب دعا

جب کسی کو کوئی حاجت ہو اور تمام تدابیر سے مایوس ہو چکا ہو تو بعد نماز عشاء ۹ بار درج ذیل دعا ۹ دن مسلسل پڑھے انشاء اللہ دن پورے ہونے سے پہلے دعا قبول ہوگی دعا یہ ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

رنج وغم دور کرنے کی مجرب دعا

جب کسی شخص کو کوئی مصیبت اور رنج وغم پیش آئے یا اس کے رزق میں تنگی ہو یا اسے خوف ودہشت ہو تو مندرجہ ذیل کلمات کو ۱۳۰ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ بے حد نفع ہوگا ہرگز شک نہ کرے یقین کے ساتھ پڑھے کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ انبیاء کرام میں سے جس پیغمبر کو بھی کوئی بے چینی درپیش ہوئی تو انہوں نے تسبیح (سبحان اللہ) کے ذریعے اللہ سے فریاد کی پوری تسبیح یہ ہے۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

مرکب اسماء الحسنٰی کے چند وظائف

یہ دعائیں اسماء الاحسنٰی سے مرکب ہیں اور یہ حضرت غوث گوالیاری رحمۃ اللہ کی کتاب جواہر خمسہ سے لی گئی ہیں۔ انہوں نے اس کے پڑھنے کے جو قواعد وقوانین بیان کے ہیں۔ ہم اس سے علیحدہ اور الگ طرز میں ایک بزرگ کی اجازت سے اس کے پڑھنے کے الگ قوانین لکھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ان دعاؤں کے شروع میں جو اسمائے الٰہیہ آئے ہیں۔ ان کے موکلین بزرگ حضرات سے بھی ہم نے اس دعا کی اجازت لی ہے۔ ان

دعاؤں کو پڑھنے کے لئے سب سے اول اور بہترین بات یہ ہے انہیں فجر کے بعد معمول بنالیا جائے۔ ہم نے حضرت غوث گوالیاری رحمۃ اللہ کی کتاب سے صرف اس سلسلہ کی یہ بارہ دعائیں منتخب کی ہیں جو بہت سے کاموں میں مفید اور بہترین ہیں مطلب یہ دعائیں جامع ہیں۔ ان کو جو موکلین اسماء الحسنٰی کی اجازت سے پڑھے گا۔ اپنا مقصد حاصل کرلے گا ان دعاؤں کے پڑھنے کی عام تعداد ہم نے ہر دعا کے ساتھ ہی لکھ دی ہے۔ اور بعض دعاؤں کے خاص فوائد حاصل کرنے کی تعداد بھی دعا کے ساتھ ہی موجود ہے خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھنے والا اور خدا سے مانگنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا۔

اسماء الحسنٰی کی چند کثیر الفوائد دعائیں

(۱) سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ لِاِلٰہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالَہٗ یَا اِلٰہُ

ترجمہ؛ پاکی ہے تجھ کو اے معبود سب معبودوں کے کہ بلند ہے بزرگی اے معبود۔

فوائد؛ اس کے پڑھنے کی تعداد رفیع کے عدد کے تعداد کے موافق ہے۔ اس دعا کی برکات تحریر وبیان سے باہر ہیں اور اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کو ۱۵ بار پڑھا کرے تو اس کا ثمر خود پڑھنے والے کو معلوم ہوجائے گا۔ اور اگر جلالہ زبر کے ساتھ پڑھیں تو معرفت کا دروازہ انسان پر کھل جائے اور دین میں ثابت قدمی میسر ہوگی۔

(۲) یَارَحْمٰنُ کُلَّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ

ترجمہ؛ اے ہر ہر چیز کے بخشش کرنے والے اور ہر چیز کے وارث اور اس کے رحم کرنیوالے اے بخشش کرنے والے۔

فوائد؛ اگر اس دعا کو رحمٰن کے عدد کے موافق روزانہ ۴ بار خشوع وخضوع سے پڑھیں تو اس کے دل میں اللہ رب العزت پروردگار دوعالم کی محبت زیادہ ہوجائے اور تمام کام اس کے سرانجام پائیں۔ اگر کسی کو محبت میں مبتلا کرنا ہو تو یہ اسم اپنی ہتھیلی پر لکھ کر محبوب کی کمر پر ہاتھ پھیر دے تو فوراً محبت پیدا ہوجائے گی۔

(۳) یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اللّٰہُ

ترجمہ؛ اے اللہ اپنے سب کاموں میں تعریف کئے گئے یا اللہ

فوائد؛ جوکوئی اس دعا کولفظ اللہ کی تعداد کے برابر پڑھے تو تمام افعال حسنہ اس کوحاصل ہوں گے۔ چنانچہ بارش کے لئے دعا کرے گا تو بارش ہوگی اور مسلمانوں کی ترقی درجات کے لئے دعا کرے گا۔ ترقی مدارج ہوگی اور اگر دشمن کے لئے بددعا کرے تو دشمن برباد ہوگا اور اگر کوئی اس دعا کو ۶۶۶۶ مرتبہ اجتماعی طور پر سحر زدہ کے لئے پڑھے تو سحر فوراً ختم ہوگا اور لفظ اللہ کے موکلین سحر کاٹنے میں خود آ کر حصہ لیں گے۔

(۴) یَاحَیُّ حسین لاحی فی دَیمُومَةِ مُلکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ

ترجمہ؛ اے زندہ! نہیں ہے کوئی ہمیشہ زندہ رہنے والے اور بادشاہت ہمیشہ اے تیری اے زندہ رہنے والے۔

فوائد؛ اور اگر اس دعا کو حی کی تعداد کے ۹ بار برابر پڑھیں تو شفاء حاصل ہوگی اور اگر باقاعدہ پڑھے تو جس مریض کو دیکھے وہ صحت حاصل کرے اور جس کسی کو تعویذ دے گا موثر ہوگا اور تمام قول وفعل اس کے درست ہوں گے اور اگر اس کی کثرت کرتا رہے کبھی تنگ دست نہ ہو اور لمبی عمر حاصل ہو۔

(۵) یَا قَیُّومُ فَلَا یَفُوتُ شَیءٍ مِنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُ ءٖ یَاقَیُّومُ

ترجمہ؛ اے ہمیشہ رہنے والے! پس چھپی نہیں رہتی۔ کوئی چیز اس کے علم سے اور نہ تھکاتی ہے۔ اس کو اے تدبیر کرنے والے عالم کے۔

فوائد؛ اس دعا کو جو کوئی یا قیوم کے عدد کے برابر ۳ بار پڑھے۔ تو قوت حافظہ تیزی سے بڑھے گی۔ اور اگر اس کو فلایفوت یعنی ت کو زیر کے ساتھ پڑھیں تو تمام دینی ودنیاوی علوم حاصل ہوتے ہیں اور اگر فلایفوت پڑھیں جیسا لکھا گیا تو علم لدنی حاصل ہو اور کشف ہونے لگے۔ بعض بزرگ اس میں اسم اعظم بتلاتے ہیں اگر گمشدہ چیز کے متعلق معلوم کرنا ہو تو رات کو ایک سے بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے۔ خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا۔

(۶) سُبْحَنَکَ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَه

ترجمہ؛ پاکی ہے تجھ کو، نہیں معبود تیرے سوا اے پروردگار ہر چیز کے اور وارث اس کے اور رازق اس کے اور رحم کرنے والے اس پر۔

فوائد؛ اس کو یا رزاق کی تعداد ۱۴۱۴ اگر کوئی پڑھے تو اس کو کشف قلوب عطا ہوگا اور

اکثر لوگ اس کے مرید ومعتقد ہوں اور اس کو سب بزرگوں کی ارواح سے فیض پہنچے گا۔

(۷) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیُ اَوَّلُ کُلِّ شَیءٍ وَّاٰخِرَهٗ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ یَا وَاجِدُ

ترجمہ؛ اے اکیلے باقی رہنے والے اور ہر چیز کے اول وآخر، نہیں ہے اس کے مثل کوئی، ہے یگانہ۔

فوائد؛ اگر اس دعا کو کوئی شخص واحد کے عدد ۲ بار کے برابر پڑھا کرے تو تمام خلق اس کی معتقد ہو جائے اور اس کی صحبت سے فاسق نیک ہوں اور گناہ گار توبہ کرلیں کم تعداد کی وجہ سے کسی کو یہ شبہ نہ ہو کہ اثر کم ہوگا۔ صحیح نیت سے توجہ سے پڑھا جائے ایک دفعہ میں اتنا اثر ہو کہ خلق حیران ہو جائے۔

(۸) یَادَائِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَلَا زَوَالَ بِمُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا دَآئِمُ

ترجمہ؛ اے ہمیشہ رہنے والے نہ اس کے ساتھ فنا ہے اور نہ زوال اس کی بادشاہت کو اس کے باقی رہنے کو اے ہمیشہ رہنے والے۔

فوائد؛ اگر اس دعا کو یَادَائِم کے حروف کی تعداد ۹ کے برابر پڑھے تو تمام عالم کی قنائیت اس پر کھلے اور اس کا دل دنیا سے ہٹ جائے اور اگر اس میں فناء پڑھے تو عالم ظاہر وباطن کو فنا دیکھے اور سالک اپنے آپ کو اس مرتبہ میں پائے۔ سستی اور کاہلی کے دور کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔

(۹) یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٖ فَلَاشَیْءٍ کَمِثْلِهٖ یَا صَمَدُ

ترجمہ؛ اے بے مثل بے نیاز نہیں ہے کوئی چیز اس کی مثل اے بے نیاز۔

فوائد؛ اگر کوئی شخص اس دعا کو یا صمد کے عدد کے موافق ۷ بار پڑھا کرے تو اس کو تمام اسماء صفات کا تصرف ہو اور اگر کثرت سے یا صمد پڑھیں تو اللہ بندے کو مخلوق سے بے نیاز کردے۔

(۱۰) یَا بَآرُّ فَلَاشَیءٍ کُفُوَهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا مِکَانِ لِوَصْفِهٖ یَا بَآرُّ

ترجمہ؛ اے احسان کرنے والے کوئی شے نہیں ہے جو اس کے قریب ہو اس سے اور تعریف نہیں ہوسکتی۔ اس کی اے احسان کرنے والے۔

فوائد؛ جو آدمی اس دعا کو یا بار کے عدد ۶ کی تعداد میں پڑھے تو اس کو حق نصیب ہو اور فسق و فجور سے بچے گا اور پڑھنے والے میں فرشتوں جیسی خوبیاں پیدا ہوں گی اور جو شخص بھی دیکھے گا اسے اللہ یاد آئے گا۔

(۱۱) یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَةِ یَا کَبِیْرُ۔

ترجمہ؛ اے بزرگ تو وہ ذات ہے کہ عقلیں نہیں پہنچتیں تیری تعریف تک اے بزرگ۔

فوائد؛ اس کو بڑی عظمت و جلالت کے ساتھ پڑھنا چاہئے اور اگر اس اور ۴ تعداد میں پڑھے تو تسخیر کائنات ہو اور تمام لوگ اس کے مرید و معتقد ہو جائیں۔

(۱۲) یَا حَلِیْمُ ذِی الْاَنَاتِ فَلَایُعَادِلُه شَیْءٌ مِنْ خَلْقِهٖ یَا حَلِیْمُ

ترجمہ؛ اے بردبار صاحب حلم کے برابر نہیں ہے کوئی مخلوق اس کی طرح۔

فوائد؛ جو شخص اس دعا کو یا حلیم کی تعداد کے برابر یعنی ۴ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ تو سب لوگ اس سے محبت کریں اور اس کی اطاعت کریں اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ کوئی شے پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلائے یا سونگھائے اللہ تعالیٰ اس معشوق کو عاشق کر دے گا۔ یعنی وہ خود اس کے عشق میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اس کو دوست رکھے گا پڑھتے وقت خوشبو کا استعمال ضرور کرے۔

(۱۳) یَا قَاهِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُه یَا قَاهِرُ

ترجمہ؛ اے غالب سخت پکڑنے والے تو وہ ہے کہ کسی میں بدلہ لینے کی طاقت نہیں ہے۔

فوائد؛ اگر کوئی شخص اس دعا کو اس کے عدد کے موافق ۵ مرتبہ اپنے دشمنوں کے دفع ہونے کے لئے پڑھے تو دشمن سے نجات حاصل ہو اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو اسے مشک و زعفران سے لکھ کر اس شخص کی دیوار میں لگا دے اور ہر روز ۲۵، بار پڑھ کر اس کی طرف دم کرے تو وہ شخص اس کے عشق میں مبتلا ہو گا۔

(۱۴) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَیَارَ جَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ

ترجمہ؛ اے میری فریاد کے پہنچنے والے ہر تکلیف کے وقت اور قبول کرنے والے میری ہر دعا کے وقت اور میری مونس پر وحشت کے وقت اور میری پناہ ہر سختی کے وقت اور میری امید جبکہ نہ رہے وسیلہ میرا اے میری فریاد کو پہنچنے والے۔

فوائد؛ جب کوئی شخص اس کو یا غیاث کے عدد کے موافق پڑھے تو اس کے قلب میں اللہ کی محبت و الفت پیدا ہو جائے۔

اور کوئی شخص اس دعا کو چالیس (۴۰) بار رات کو توجہ کے ساتھ پڑھے تو رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے اور ظالموں کے پنجے سے نکلنے کے لئے ہر روز ۹۹ بار پڑھنا بے حد مفید ہے۔

استخارہ کے چند خاص اعمال

استخارہ کی فضیلت اور اس کے احکام

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ سے استخارہ کرنا اولاد آدم کی خوش بختی ہے اور اللہ سے استخارہ نہ کرنا اس کی بدبختی ہے ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ۔

ترجمہ؛ نقصان نہیں اٹھاتا وہ شخص جو استخارہ کرتا ہے اور پشیمان نہیں ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ

ترجمہ؛ ابن آدم کی سعادت مندی مرضی الٰہی پر راضی ہونا ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو تمام

کاموں میں استخارہ کی تعلیم (اس تاکید سے) فرماتے تھے۔ جیسا کہ قرآن کی سورۃ (اہتمام) کے ساتھ سکھلاتے تھے۔ فرماتے کہ جب کسی کو کسی کام کی فکر (تردد) ہو تو دو رکعتیں نفل پڑھے اس کے بعد یوں کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِن فَضْلِکَ الْعَظِیمِ ط فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّی فِی دِیْنِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَةِ اَمْرِی اَوْقَالَ عَاجِلِ اَمْرِی وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِی وَیَسِّرْہُ لِی ثُمَّ بَارِکْ لِی فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّی فِی دِیْنِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَةِ اَمْرِی وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِی بِہٖ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے تجویز خیر طلب کرتا ہوں۔ آپ کے علم کے وسیلہ سے اور قدرت طلب کرتا ہوں۔ آپ کی قدرت کے طفیل اور مانگتا ہوں اور میں نہیں جانتا آپ تو علام الغیوب ہیں یا اللہ اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے لئے خیر ہو (یہاں مقصود کا نام لے یا تصور کرے) میرے دین میں بھی دنیا میں بھی اور انجام کار میں بھی تو اس کو میرے لئے تجویز کر دیجیے اور میرے لئے آسان بھی کر دیجیے۔ پھر اس میں میرے لئے برکت (وترقی) بھی دیجیے۔ اور اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے لئے شر ہے (یہاں بھی مقصود کا نام لے یا تصور کرے) میرے دین اور دنیا میں اور انجام کار میں تو اس کو مجھ سے ہٹا دیجیے اور مجھے (بھی) اس (کے خیال) سے ہٹا دیجیے اور جہاں کہیں بھی خیر ہو اس کو میرے لئے مقدر فرما دیجیے پھر مجھے اس سے راضی رکھیے۔

آپ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے کسی کام کے لئے استخارہ کیا اور اس میں اللہ تعالیٰ نے کوئی فیصلہ کر دیا (مثلاً وہ مقصود پورا کر دیا یا اس سے دل کو ہٹا دیا یا ایسے اسباب بنائے جس سے وہ معاملہ خود ہی ہٹ گیا) اور بندہ اس فیصلہ سے راضی نہ ہوا تو یہ ان کے لئے جائز نہیں ہے۔ (یعنی بڑا گناہ ہے) جس سے توبہ کرنا اور باز آنا واجب ہے۔

استخارہ کے مسائل

استخارہ طلب خیر ہے۔ طلب خبر نہیں دعائے استخارہ کے الفاظ کو بعینہٖ ادا کرنا اور جس طرح حدیث میں وارد ہوا ہے اسی طرح یاد کرنا چاہئے معنی بھی یاد ہوں تو بہت اچھا ہے۔ تاکہ دعا دل سے اضطرار کی کیفیت کے ساتھ ہو۔

استخارہ واجبات یا محرمات ومکروہات میں نہیں ہوسکتا کیونکہ واجب کا بجالانا ضروری ہے اور مکروہ سے بچنا لازم پھر ان میں استخارہ کا کیا مطلب؟ استخارہ صرف مباحات میں کیا جاتا ہے اور مستحبات میں بھی ہوسکتا ہے جبکہ دو مستحب میں سے ایک کو کرنا چاہئے کہ معلوم نہیں کہ ان میں سے کون سا میرے واسطے زیادہ بہتر ہے۔

اہم بات: مشہور یہ ہے کہ استخارہ میں جس طرف دل مائل ہو۔ اسی طرف خیر ہوتی ہے اسی کو اختیار کرنا چاہئے۔ مگر حدیث میں اس کا کچھ ذکر نہیں۔ اس لئے استخارہ کے بعد جس شق کو بھی اختیار کرے گا اس میں خیر ہوگی خواہ کسی بھی جانب ہو۔ جس کی طرف دل زیادہ مائل تھا۔ یا دوسری جانب ہو۔ غرض استخارہ کے بعد جس جانب پر عمل کی توفیق ہوگی اسی میں خیر ہوگی۔

اہم بات: اس میں شک نہیں کہ اگر استخارہ کے بعد کسی جانب دل زیادہ مائل ہو کہ استخارہ سے پہلے اس طرف زیادہ میلان نہ تھا تو بظاہر یہ علامت اس کی ہے کہ اسی جانب کو اختیار کرنا بہتر ہے مگر وجوب اور لزوم کی علامت نہیں اس لئے اس کے خلاف کو بھی اختیار کرنا جائز ہے کچھ گناہ یا ضرور کا اندیشہ نہیں بعض لوگوں کا جو یہ خیال ہے کہ استخارہ کے بعد جس جانب دل زیادہ مائل ہو۔ اس کے خلاف کرنا جائز نہیں یا اس میں ضرور ہوگا غلط ہے اس طرح جب تک دل کسی ایک طرف مائل نہ ہو۔ استخارہ کو بیکار سمجھتے ہیں یہ بھی صحیح نہیں۔

اہم بات: استخارہ کا مطلب یہ ہے کہ جب دو جائز یا دو مستحب کاموں میں تردد ہو کر ان میں سے کس کو اختیار کروں تو استخارہ کر کے جس شق کو دل چاہے اختیار کر لے اس میں ضرر نہ ہوگا پھر جس شق کو اختیار کر لیا اس کو حق تعالیٰ کی تجویز سمجھ کر اس سے راضی رہنا چاہئے اور یقین رکھنا چاہئے کہ اس میں خیر ضرور ہوگی جو اکثر تو مشاہدہ میں آجائے گی

اور اگر کبھی اس کے مشاہدہ میں نہ آئے تو سمجھے کہ اللہ تعالیٰ علام الغیوب ہے ان کے علم میں میرے لئے خیر ضرور ہے گو میری سمجھ میں نہ آئی ہو۔ استخارہ کے بعد جس شق کو اختیار کرلیا گیا اس سے ناگواری اور ناراضی اور یہ خیال کہ مجھے دوسری شق اختیار کرنا چاہئے تھی اسی میں خیر ہوتی بہت بری بات ہے جس پر حدیث میں وعید وارد ہوئی ہے۔

استخارہ کے لئے طریقہ نمبر 1

اول وآخر گیارہ گیارہ دفعہ درود مدنی پھر یہ آیت بغیر بات کئے ہوئے اکتالیس بار پڑھیں اور اسی طرح سنت کے موافق سوجائیں۔ یہ عمل مسلسل تین دن کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں ضرور معلوم ہوجائے گا کہ فلاں کام بہتر ہے یا نہیں۔ آیت یہ ہے۔

مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ سورۃ بقرہ۔۲۔ آیت ۲۵۵

طریقہ نمبر 2

اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو کہ اس سے کیونکر چھٹکارا اور خلاصی ہوگی۔ تو چاہئے کہ بعد نماز عشاء کے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز قبل صلوٰۃ وتر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پڑھے اور بعد فراغت سلام نماز کے پھر آیت الکرسی اکیس بار اور سورہ قدر ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور معوذ ایک بار بار تلاوت کرے۔ بعد ازاں یہ کلمات کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِکَلَامِکَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْنُوْنُ وَالْمَخْبَاءُ فِیْ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ مِمَّا سَاَلْتُ عَنْہُ وَمَا لَمْ اَسْئَلْ وَبَیِّنْ لِیَ الْخُرُوْجَ مِنْ ھٰذَا اَلَا مُرِ الَّذِیْ اَخَافُہٗ وَاَحْذَرُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ خَیْرًا فَاَرِنِیْ بَیَاضًا اَوْ خُضْرَۃً وَاِنْ کَانَ

شَرًّا فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ حُمْرَۃً وَاَرْسِلْ لِیْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ۔ چنانچہ کوئی موکل منجملہ موکلین اس آیت سے تیرے پاس آدے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجھ کو خبر دے گا اور تیری حاجت کو ظاہر کرے گا اور جو کچھ تیرے حق میں خیر ہے یا جو تیرے لئے شر ہے تجھ کو خبر دے گا اور تیری حاجت کو ظاہر کرے گا اور جو کچھ تیرے حق میں خیر ہے یا جو تیرے لئے شر ہے تجھ سے بیان کرے گا اور جس شب کو تو نے یہ عمل کیا اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نہ پایا تو اور ایک بار دوبارہ اعادہ کریں ضرور معلوم ہوجائے گا۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں فال لیتا ہوں تیرے کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنی غیر حادث) کہ تو مجھے دکھلادے اس شب کے جو چیز کہ پنہاں اور پوشیدہ ہے اس امر سے کہ میں نے سوال کیا اور جس چیز سے میں نے سوال نہیں کیا اور میرے لئے ظاہر کر خلاصی اس امر سے کہ جس کا میں خوف واندیشہ رکھتا ہوں اے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق میں خیر ہو تو میرے تئیں اس کو برنگ سفید یا سبز کے دکھلادے اور اگر وہ میرے لئے شر ہو تو اس کو مجھے برنگ سیاہ یا سرخ دکھلادے۔ اور خدام وموکلین اس آیت شریفہ سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیج دے۔

طریقہ نمبر 3

اول وآخر درود الصوفی گیارہ گیارہ بار پڑھیں (۴۱) اکتالیس دفعہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ج ○ سورۃ انبیاء ۲۱۔ آیت ۸۷ پھر آیت الکرسی مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ سے وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سورۃ بقرہ۔۲ آیت۔ ۲۵۵ تک اکیس بار یا اکتالیس بار پڑھ کر پھر آیت الکریمہ ۲۱ بار پڑھیں اور بغیر بات کئے سنت کے موافق سوجائیں انشاء اللہ تین دن میں کام کی اچھائی یا برائی معلوم ہوجائے گی۔

طریقہ نمبر 4

باوضو صاف ستھرا لباس پہن کر گیارہ بار درود الصوفی پڑھے پھر یہ دعا ۱۲۰ بار پڑھے۔

یَا بَدِیعَ الْعَجَائِبِ یَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ

پھر بغیر بات کیے ہوئے سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر 5

پہلے دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک دفعہ سورۃ نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک دفعہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پہنچا دے پھر ایک مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے پھر یہ دعا۔ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِی یَا عَلِیْمُ عَلِّمِیْ مِنَ الْحَالِ

تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ انشاء اللہ خواب کے ذریعے معلوم ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر 6

باوضو قبلہ رخ ہو کر سورۃ الشمس ۸ دفعہ اور سورہ اللیل ۸ دفعہ اور سورۃ اخلاص ۱۱۲ دفعہ پڑھیں اول و آخر درود صوفی ۱۰-۱۰ مرتبہ پڑھنے کے بعد عاجزی اور انکساری سے عرض کریں۔ یا اللہ مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے جو میں معلوم کرنا چاہتا ہوں اور یہ کہ میں اپنی دعا قبول ہونے کا حال معلوم کر لوں اور اس کام کے سرانجام ہونے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے۔ انشاء اللہ معلوم ہو جائے گا ورنہ 9 دن تک ضرور معلوم ہو جائے گا۔ آخر میں یہ دعا ۱۸ بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَسْخَرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اِسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اَجَابَتِہٖ دَعْوَنِیْ

طریقہ نمبر 7

دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھیں پھر سات مرتبہ درود مدنی پڑھیں پھر سینتیس بار یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ پینتیس بار یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ چونتیس بار یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ پھر یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ پینتالیس بار ایک بار درود مدنی اور اسی جگہ سو جائیں پہلی رات میں یا زیادہ سے زیادہ تین راتوں میں حال معلوم ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر 8

اس کے برابر کوئی استخارہ کم ہوگا جو شخص یہ چاہے کہ انجام اپنے امر کا معلوم کرے کہ خیر ہے یا شر وہ بعد عشاء کے وضو تازہ کر کے بستر پاک بیٹھ کر حضرت ﷺ پر تین بار درود مدنی بھیجے اور دس بار سورہ فاتحہ پڑھے اور دس بار سورہ اخلاص پھر تین بار درود بھیج کر شق امین پر متوجہ طرف قبلے کے ہو کر سو رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب دیکھے گا وہ خواب اس کے مقتضائے حال پر خبردار کر دے گا۔ فَلَا یُدَلُّہٗ مِنْ تَعْبِیْرِ رُؤْیَا اِنْ لَّمْ یَعْرِفْ تَعْبِیْرًا ذَکَرَہٗ فِیْ خَزِیْنَۃِ الْاَسْرَارِ۔

طریقہ نمبر 9

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہو جائے اور اس کے انجام کو نہ جانے اور اس کے دریافت کا ارادہ کرے تو چاہیئے کہ بعد نماز عشاء اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہو کر سورہ ہائے اولیل، والضحی، نشر ہر ایک سورۃ آٹھ بار تلاوت کرے اور یہ دعا بھی نو مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ اس شخص کے پاس پہلی رات یا دوسری رات یا تیسری رات ایک وہ شخص آئے گا جو اس سے کہے گا کہ رستگاری و نکاسی کام کی اس طرح پر اور اس طرح ہوگی۔

طریقہ نمبر 10

عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے بستر پر بیٹھ کر یا لیٹ کر تین بار درود مدنی پڑھیں پھر ۵ بار سورۃ فاتحہ اور ۵ بار سورۃ اخلاص پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور رو قبلہ دائیں پہلو سو جائیں اور یہ نیت کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام مبارک کی برکت سے مجھ کو خبر دے کہ یہ کام کروں اور یہ کام نہ کروں۔

طریقہ نمبر 11

رات کو بعد نماز عشاء تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھیں پھر سورۃ نشرح بسم اللہ ملا کر ۳۳ بار پڑھے اور اپنے قلب پر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اللہ میرے کام میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں بتلا دے۔ اس دعا کے بعد یہ درود شریف ۱۳۰ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سيدنا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُومٍ لَكَ

انشاء اللہ بدھ، جمعرات، جمعہ تین دنوں میں ضرور مقصد پورا ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر 12

استخارہ کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد دو دو رکعتوں کی نیت کر کے چھ رکعت حسب ذیل طریقے سے پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الشمس۔ ۸ مرتبہ

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اللیل۔ ۸ مرتبہ

تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الضحیٰ۔ ۸ مرتبہ

چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ نشرح۔ ۳ مرتبہ

پانچویں رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ التین۔ ۶ مرتبہ

چھٹی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر۔ ۲ مرتبہ

نماز سے فارغ ہو کر درود الصوفی ۶ بار پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا ایک بار پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَرَبَّ مِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِيْلَ وَيَا رَبَّ مُنَزِّلَ الصُّحُفِ وَمُنَزِّلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلَ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ مِنْ اَمْرِيْ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ۔

انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات کو معلوم ہو جائے گا کہ کسی خاص معاملہ میں ہمارا کیا بنا ہے

پہلی رات اگر امر غیبی ظاہر نہ ہو تو دوسری رات بھی یہی عمل کرے۔ انتہا سات راتیں ہیں۔

طریقہ نمبر 13

ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، درود مدنی اول و آخر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ اس کے ساتھ چھ مرتبہ يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ پڑھیں انشاء اللہ تین دن کے اندر واضح ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر 14

استخارہ کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اِفْتَحْ اِفْتَحْ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ اس دعا کو ۶ بار پڑھیں پھر یہ درود شریف صلی اللہ تعالیٰ حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ چھ مرتبہ پڑھیں اور سنت طریقہ سے سو جائیں یعنی دائیں کروٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے وقت جو بات معلوم کرنا ہو اسے دل ہی دل میں دھرائیں خواب میں یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر 15

جو شخص استخارہ کرنا چاہے اسم ''الرحیم'' ۸ بار لکھ کر سر کے نیچے رکھے اور یہ دعا ۴ بار پڑھے اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ هٰذَا الْاِسْمِ الْمُكَرَّمِ اَدِنِيْ فِي الْاَمْرِ الْفُلَانِ مَا يَكُوْنُ وَمَا يَئُوْلُ۔ پھر باوضو سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں پتہ چل جائے گا۔

طریقہ نمبر 16

یہ ایسا استخارہ ہے کہ جس میں فوراً جواب مل جاتا ہے لیکن بہت توجہ اور محنت سے کرنا چاہئے پہلے سے کسی خیال کو دل میں نہیں رکھنا چاہئے۔ طریقہ یہ ہے کہ خلوت میں دو دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت سے پڑھیں۔ پہلی رکعت کے بعد دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ آیت ۵۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کی تکرار شروع کر دیں یہاں

تک کہ آپ کا سر دائیں بائیں نہ مڑ جائے۔ اگر دائیں طرف مڑا ہو کام صحیح ہے کرنا ٹھیک ہے اور اگر بائیں طرف مڑا ہے تو کام نہیں کرنا چاہئے۔

طریقہ نمبر 17

جو شخص کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کا مشورہ اپنے رب سے کرنا چاہے تو ذیل کا عمل اس کے لئے بے حد اکسیر ہے۔ اس مقصد کے لئے اچھی طرح غور و فکر اس معاملے پر کر کے جس کے متعلق اپنے رب سے مشورہ کرنا چاہتا ہے۔ کاغذ کے دو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لے کر ان میں سے ایک پر ہاں اور دوسرے پر ناں لکھے اور ان کی اچھی طرح گولیاں بنا لے اور پھر ان دونوں گولیوں کو علیحدہ علیحدہ گوندھی ہوئی مٹی سے اس طرح ملا کر مٹی کی گولیاں بنائے کہ ان میں سے کاغذ کی گولیوں کی پہچان نہ رہے۔ پھر ان گولیوں پر سات مرتبہ آیت فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھ کر دم کر کے اپنے پاس رکھ لے اس کے بعد دو رکعت نماز نفل اس طریق سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ رحمٰن پڑھے۔ بعد از نماز فراغت خشوع و خضوع سے سجدہ میں جا کر یوں دعا مانگے۔

اے اللہ! میں نے ایک ایسے کام کا ارادہ کر لیا ہے جس کو تو جانتا ہے اگر تو یہ جانتا ہے کہ اس میں میرے لئے دین و دنیا و آخرت کا فائدہ ہے تو اس کو مقدر کر اور اس کو میرے لئے آسان کر دے اور اگر اس میں میرے لئے شر ہے دین اور دنیا اور آخرت کا تو اس کو مجھ سے ہٹا دے چاہے مجھے برا لگے یا بھلا۔ برکت سے بسم اللہ الرحمٰن کے۔

اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر ان گولیوں پر پھونک مارے اور پھر ان میں سے کسی ایک گولی کو بسم اللہ شریف پڑھ کر اٹھائے اور اس میں سے کاغذ کو نکالے اور اس پر جواب پڑھے۔ اگر ہاں ہے تو کام کو کرے وگرنہ ہرگز نہ کرے۔ انشاء اللہ اس عمل سے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

طریقہ نمبر 18

استخارہ کرنے کی غرض سے یہ نماز بہت ہی مجرب و مفید پائی گئی ہے اس کی صحت

پر یقین کامل ہے۔ یہ نماز اگر تہجد کے وقت پڑھی جائے تو بہت بہتر ہے اور مطلوبہ مقصد میں فوری طور پر کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ اگر رات کے کسی بھی پہر میں پڑھی جائے یعنی جس وقت پڑھنے میں آسانی ہو تو پھر بھی ٹھیک ہے لیکن ضروری ہے کہ یہ نماز تنہائی میں ادا کی جائے اور توجہ و یکسوئی کے ساتھ ادا کی جائے۔

اس نماز کے بے شمار فوائد ہیں جو بھی مخفی امور ہوں اس نماز کے ذریعے منکشف ہو جاتے ہیں اور دریافت کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس استخارہ کے ذریعہ کسی کام کو ہونا یا نہ ہونا، کرنا یا نہ کرنا آسانی سے دریافت ہو سکتا ہے۔

اس کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کے وقت باوضو حالت میں کسی جگہ پر پاکیزہ لباس پہن کر بیٹھے کہ جہاں پر مکمل تنہائی ہو کسی کی مداخلت کا اندیشہ نہ ہو تنہائی میں قبلہ رو بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے پھر گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص اور سورہ کوثر ۱۰۸ مرتبہ پڑھے۔ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور گیارہ مرتبہ کلمہ تمجید پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور جو کچھ پڑھا ہے اس کا ثواب تمام بزرگان اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی ارواح مقدسہ کو ہدیہ کرے پھر دو رکعت نماز نفل نماز استخارہ کی نیت کے ساتھ اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کو شروع کرے جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس کی تکرار کرنا شروع کرے اور اپنے مطلب کا خیال رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی آیت مبارکہ کے پڑھتے پڑھتے پڑھنے والا یا تو دائیں طرف یا پھر بائیں طرف پھر جائے گا۔ جب اس طرح رخ پھر جائے تو پھر سورہ فاتحہ مکمل کر کے ساتھ ہی سورہ اخلاص ایک بار پڑھے اور نماز مکمل کرنے کے بعد سلام پھیر دے۔

اگر دائیں طرف پھرے گا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کام کرے یا وہ کام ہو جائے گا اور اگر بائیں طرف پھرا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ یہ کام نہ کرے یا یہ کام نہ ہوگا۔ نہایت مجرب و آزمودہ استخارہ ہے اور بزرگان دین سے منقول ہے۔

خواب میں مردہ سے ملاقات کا استخارہ

حضرت حسن بصریؒ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی

کومردوں سے تو چاہئے کہ وہ شخص عشاء کے فرض وسنت ووتر پڑھ کر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ وسورۃ التکاثر قرأت کرے اور بعدازاں اپنی خوابگاہ میں لیٹ کر یہ کلمات ۶ مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلٰی حَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا چنانچہ وہ شخص اس مردے کو اسی رات خواب میں دیکھے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ

مردہ کو یا غائب کو دیکھنے کے لئے استخارہ

جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی اپنے حبیب ومحبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ زندہ ہو خواہ مردہ ہو یا اپنے کسی مطلب کو جس کی امید اللہ سے رکھتا ہو تو چاہئے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کرکے بہ لباس طاہر دو رکعت نماز ادا کرے دونوں رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۃ اللیل کی قرأت ۸ بار کرے اور جس قدر استطاعت رکھتا ہو درود وسلام نبی ﷺ پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جس کا ذکر ذیل میں آتا ہے لکھ کر اپنے زیربالیں پر رکھ دیوے اور سو رہے چنانچہ جو کوئی اس کی نیت میں رہے اس کو مشاہدہ کرے گا بحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اور صفت خاتم کی یہ ہے

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

نامعلوم کو خواب میں دیکھنے کے لئے استخارہ

پاک لباس سفید وفراش پاک پر علیحدہ اہل خانہ سے سوئے پہلے دو رکعت نماز پڑھے رکعت اولی میں بعد سورہ الشمس سورۃ الضحیٰ آٹھ بار دوسری رکعت میں فاتحہ اللیل ۸ بار پھر سلام پھیر کر بقدر طاقت درود پڑھے اور یہ خاتم لکھ کر نیچے سر کے رکھ کر سو جائے بحکم اللہ جس امر کی نیت ہوگی وہ ظاہر ہوگا۔ خاتم یہ ہے۔

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

اور اگر یہ مطلب ہو کہ خواب میں غائب کو دیکھے اور معلوم کرے کہ وہ مردہ ہے یا زندہ یا اس سے کچھ سوال کرنا چاہئے تو خواب کے وقت وضو کرکے جامہ پاک پہن کر فرش طاہر پر قبلہ رو ہو کر زمین پر بیٹھ کر آٹھ بار الشمس، تین بار الضحیٰ، تین بار اللیل، تین بار التین اور تین بار سورہ اخلاص پڑھے پھر درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَاوَکَذَاوَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَآ اَسْتَدْرِكُ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ اگر کچھ بھی نظر نہ آیا تو جان لینا چاہئے کہ عمل میں کچھ فرق پڑا سنوسی کہتے ہیں انہ مجرب صحیح

گمشدہ کو دیکھنے کا استخارہ

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب میں کسی شخص غائب یعنی گم شدہ کو دیکھے۔ حالانکہ وہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے۔ یا مر گیا ہے اور چاہے کہ اس سے کچھ سوال کرے۔ چنانچہ اس کا عمل میرے پاس صحیح ومجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرے اور لباس طاہر وپاکیزہ پہنے اور باوضو قبلہ رو داہنے پہلو لیٹ کر سورۂ الشمس اور اللیل اور التین اور سورۃ اخلاص ہر ایک آٹھ بار تلاوت کرے اور بعدازاں یہ کلمات ۱۸ بار کہے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَاوَکَذَاوَاجْعَلْ لِّیْ مِنْہُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَآ اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ چنانچہ پہلی رات دوسری رات تیسری رات میں کسی رات میں ساتویں رات تک تو اس کو معائنہ کرے گا اور اگر ان شعبوں میں کچھ نہ دیکھے گا تو معلوم ہو کہ تو نے عمل میں کچھ نقصان کیا ہے یعنی عمل ناقص ہوا ہے اور صورت موافق مذکور یعنی خاتم مذکور کی جس

کو زیر بالیں رکھ کر خواب کرے وہ خاتم یہ ہے۔

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

یا اللہ تو مجھے دکھلا دے میرے خواب میں فلاں شخص کو اور میری کشائش درستگاری کر اور مجھے دکھلا دے میرے خواب میں وہ امر جس سے میں استدلال کروں اپنی حاجت دعا پر یعنی حال اجابت دعا کا معلوم کروں۔

گڑھا ہوا تعویذ عمل معلوم کرنے کے لئے

اگر کسی کے گھر میں کسی نے سحر دفن کیا ہوا ہے اور اس کا نکالنا ضروری ہو تو سورہ تکویر ۲۱ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس جگہ کا الہام کر دے گا اور انشاء اللہ کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔

گمشدہ چیز کے لئے

جس شخص کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو تو وہ اٹھائیس مرتبہ یا حفیظ اور آٹھ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اس چیز کی واپسی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ وہ چیز ضرور مل جائے گی دعا یہ ہے۔

یَابُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِی صَخْرَۃٍ اَوْنِی السَّمٰوٰتِ اَوْفِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہ

گمشدہ چیز کے لئے

یا حفیظ اٹھائیس بار بغیر زیارت و نقصان پڑھ کر یوں کہے اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِی صَخْرَۃٍ اَوْفِی السَّمٰوٰتِ اَوْفِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ "خَبِیْر" اس کو بھی اٹھائیس بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس ضالہ کو پھیر لائے گا اور ضائع ہونے سے محفوظ رکھے گا صحیح مجرب

ہے۔ وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَھَا اَللّٰہُ سورۃ عنکبوت۔ ۲۹ ششم مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ تا اَلْمُتَوَکِّلِیْنَ۔ ۱۰ بار پڑھیں۔

تشخیص امراض کے طریقے

پہلے چند علمی و فنی باتیں

دنیائے علاج کی یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جب تک مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو۔ اس وقت تک علاج ممکن نہیں۔ آج کی اس جدید دنیا میں اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صرف تشخیص امراض کے لئے بے شمار آلہ ٹیسٹ اور طریقہ ایجاد کئے گئے ہیں۔ تاکہ مرض کو جان سکیں اور ہمیں اس کی صحیح معرفت حاصل ہو کہ آیا مرض حاد ہے یا مزمن اس کے اسباب و علل کیا ہیں۔ اس کی ہیئت و حقیقت کیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ طب کی دنیا میں وہی معالج بہترین معالج کہلانے کا مستحق سمجھا جاتا ہے جو کسی بھی ذریعہ سے چاہے وہ مختلف امتحان ہوں یا علم الامراض سے واقفیت کاملہ کے ذریعہ امراض کی حقیقت تک پہنچے۔ بالکل اسی طرح امراض روحانیہ کی تشخیص کے لئے مختلف طریقہ اعمال اور نقوش استعمال کئے جاتے ہیں تاکہ حقیقت مرض تک رسائی ہو۔ البتہ یہ بات صحیح ہے کہ کوئی بھی طریقہ تشخیص ہو بہر حال اس میں غلطی و خطا ممکن ہے کوئی علم بھی وحی الٰہی کی طرح سو فیصد درست اور صحیح نہیں ہوتا اور نہ کوئی عامل یا ڈاکٹر اس کا دعویٰ عقلاً و نقلاً کر سکتا ہے۔

عملیات میں ہمارا تجربہ تو یہی ہے کہ موکلین کی تشخیص سب سے بہتر ہوتی ہے اور صحیح بھی کیونکہ وہ بذات خود گھر کا پتہ لے کر مریض کے گھر جاتے ہیں خود مریض کو دیکھتے ہیں سونگھتے ہیں اور گھر کا معائنہ کرتے ہیں پھر آ کر اطلاع دیتے ہیں۔

اس کے برعکس جو عامل بغیر گھر کا پتہ لئے ہوئے تشخیص مرض کرتے ہیں چاہے وہ

جنات کے ذریعہ ہو یا کسی اور ذریعہ سے وہ غلطی پر ہیں اور ایسے طریقہ میں خطا کی زیادہ گنجائش ہے اس کے علاوہ بعض حضرات کسی نابالغ بچہ کے انگوٹھے پر سیاہی لگا کر جن بادشاہ کو بلاتے ہیں اور ان کے ذریعہ معلومات کرتے ہیں اول تو وہ جن بادشاہ نہیں ہوتے بلکہ وہ کوئی غیر مسلم مخلوق ہے جو اکثر جھوٹ بھی بول جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کا استعمال ہر شخص نہیں کر سکتا اس کو بہت دیکھ بھال کر استعمال کرنا پڑتا ہے مثلاً یہ کہ کھوئی ہوئی چیز کسی کے عیب اور بلاضرورت اپنے یا کسی کے حالات ہرگز معلوم نہ کریں۔ بہرحال (حاضرات) بھی ایک علم ہے جس سے ذرا سمجھ ہو تو فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ایک طریقہ نقوش اور اعمال کا ہے جیسے کپڑا ناپنے والا عمل یا ایسا نقش کہ اس کو لکھ کر مریض کے سر پر گھما کر آگ میں جلانے سے ان حروف میں کچھ تبدیلی آ جاتی ہے حروف کبھی تو غائب ہو جاتے ہیں اور کبھی اپنا رنگ بدل لیتے ہیں یا ایک طریقہ علم الاعداد کا بھی ہے۔ ان سب طریقوں میں بھی خطا ہے لیکن حاضرات کے مقابلہ میں یہ علم صحت کے اعتبار سے کچھ بہتر ہوتے ہیں۔ بہرحال ہونا یہ چاہئے کہ جب آپ کسی مریض کی تشخیص کریں تو صرف کسی ایک طریقہ پر بھروسہ نہ کریں بلکہ ایک وقت میں کم سے کم دو طریقوں سے جانچ کریں تاکہ غلطی کی کم سے کم گنجائش باقی رہ جائے اب ہم چند طریقے تشخیص امراض کے لکھ رہے ہیں اور اس کی اجازت دے رہے ہیں یہ اعمال ہمارے تجربہ میں ہیں۔ اور بہت حد تک ان سے رہبری و رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے یہاں یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے کہ جو شخص بھی جب کسی مرض کی روحانی تشخیص کرے وہ پہلے اپنا اور اپنے گھر کا حصار ضرور کرے اس میں کوتاہی ہرگز نہ کرے ورنہ کسی وقت آپ کے گھر کسی بچے کی جان خطرے میں پڑ سکتی ہے اور یہ بات بھی مدنظر رہے کہ تشخیص کے فوراً بعد علاج شروع کر دینا چاہئے ورنہ شیاطین اور جادوگر اچانک زوردار حملہ کر دیتے ہیں اور مریض کو یہ بھی ہدایت دی جائے کہ اپنے علاج کی اور معالج کی لوگوں کو خبر نہ دے بلکہ اپنے علاج کو چھپائے رکھے حصار کا آسان اور بہترین طریقہ یہ ہے کہ ۳۳ آیتیں جو منزل کے نام سے مشہور ہے پڑھ کر اپنے اوپر اور اپنے گھر والوں پر دم کرے اور پھر کام شروع کرے تو انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور اگر ان آیتوں کو معمول بنا لیا جائے تو بہت خوب ہے۔

تشخیص امراض کا پہلا طریقہ

جس مریض کا حال دریافت کرنا ہو، اس کا ایک یا دو دن پہنا ہوا کپڑا لے کر اسے کسی دھاگے یا کسی ناپنے والی چیز سے ناپ لیں پھر ۲ مرتبہ درود الصوفی پڑھیں پھر تین مرتبہ آیت الکرسی اور یہ سورۃ الطارق ۱۵ سے ۱۷ آیت اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ ۱۸ مرتبہ پڑھیں پھر ۴ مرتبہ یہ آیت وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ پڑھیں۔ سورہ اخلاص ۶ مرتبہ اور سورہ فلق ۵ مرتبہ اور اور سورہ ناس ۱۱۴۔ ۷ مرتبہ پھر ۲ مرتبہ درود الصوفی پڑھ کر اچھی طرح اس کپڑے پر پھونکے پھر دو تین منٹ تک انتظار کریں اب کپڑے کو دوبارہ ناپے اگر کپڑا کم ہو جائے تو آسیب کا اثر ہے اور اگر برابر رہے تو جسمانی مرض ہے اور اگر بڑا ہو جائے تو سحر یعنی جادو ہے۔

تشخیص امراض کا دوسرا طریقہ

یہ نقش جو ذیل میں لکھا ہے۔ اس کو لکھ کر مریض کے سر پر چار بار اتارے پھر آگ میں ڈال دیں۔ اگر حرف سفید ہوں تو سحر ہے اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب ہے اور اگر حروف غائب ہوں تو آسیب پری کا ہے اگر حروف سیاہ رہے تو پھر مرض بدنی ہے وہ نقش یہ ہے۔

۱۱ ۵۱۸۳ع ۹ ح ۴ ع ۱۲ ۳۴۱۱

تشخیص امراض کا تیسرا طریقہ

جب کسی کا حال دریافت کرنا ہو تو پہلے مریض کے نام کے عدد مع والدہ کے نام کے عدد کے لکھیں پھر جس دن آپ معلوم کر رہے ہیں۔ اس کے عدد اور اس کو تکلیف کیا ہے کے عدد جمع کریں پھر چار سے تقسیم کریں۔ اب جو باقی بچیں۔ اگر ایک یا دو بچیں تو جسمانی مرض ہے اگر ۳ بچے تو مرحلہ آسیب کا ہے اگر برابر رہے تو سحر ہے۔

تشخیص امراض کا چوتھا طریقہ

عامل اگر مریض کا حال دریافت کرنا چاہے تو یہ ترکیب کرے کہ سورۃ فاتحہ دس مرتبہ پڑھے اور آیت الکرسی تین مرتبہ پھر سورۃ کافرون تین بار پڑھے اور پھر سورۃ اخلاص چھ مرتبہ سورۃ فلق اور سورۃ ناس دو دو مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں اگر مرض بڑھ جائے تو آسیب ہے اور اگر کم ہو جائے تو جادو ہے اگر بدستور رہے تو بیماری ہے۔

حاضرات کے ذریعہ امراض روحانی کی تشخیص

جب کسی مرض روحانی کی تشخیص کرنا ہو تو کسی نابالغ بچے کو جس کی عمر قریب قریب ۱۲، ۱۳ سال کی ہو۔ عامل اپنے پاس بٹھائے اور اس کے سیدھے انگوٹھے پر سیاہی ملے یا چمکدار کاجل لگائے۔ پھر اول آخر درود شریف کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔ انگوٹھے پر پھونکے بچے کو انگوٹھے میں ایک آدمی کھڑا ہوا نظر آئے گا عامل یہ کہے کہ جھاڑو دینے والا آئے جھاڑو دے کر جائے پھر بچہ جب یہ بتائے کہ جھاڑو ہو گئی ہے تو عامل پھر کہے کہ پانی چھڑکنے والا آئے پانی چھڑک کر جائے پھر اس کے بعد کہے قالین بچھانے والا آئے قالین بچھا کر جائے پھر عامل یہ کہے کہ بادشاہ سلامت کو حاضر کیا جائے پھر عامل بادشاہ سے جس مریض کے بارے میں چاہے معلوم کرے غیب کی اور مستقبل کی باتیں ہرگز معلوم نہ کی جائیں حاضرات کو کرے جبکہ مطلع صاف ہو، انگوٹھے پر پڑھ کر پھونکنے والی دعا کی اجازت خط کے ذریعہ لیں۔

آسیب کو معلوم و حاضر کرنے کا عمل

اگر عامل یہ چاہتا ہے کہ شیطان یا آسیب مریض پر حاضر ہو جائے تو مندرجہ ذیل عزیمت کو پڑھ کر ۱۶ بار خوشبودار پھولوں پر دم کر کے مریض کو سنگھا دے اور دو پھول اس پر مارے شیطان یا آسیب مریض پر حاضر ہو جائے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ فَتَحَوَّلَکَ

خَبِیْبِکَ خَبِیْبِکَ اَلَمْ اَلَمْ صَفْکاً اَلْیَسَا اَلْیَساً جَلْساً بَلْساً طَلْساً طَلْساً سَوْدَا کَھْلَا کَھْلَا جَھْلَا جَھْلَا جَلْھَلاً مَھْلاً مَھْلاً سَنْجِیاً سَنْجِیاً شَدِیْداً مَلْنَسْباً بِنْسِیاً بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْسَرِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ عَرْشِہِ اللّٰہِ وَکُرْسِیِّہٖ

تشخیص نظرِ بد کا انمول طریقہ

جس شخص کو نظر لگی ہو۔ اس کے پاس تین ہاتھ لمبا دھاگہ رکھے پھر یہ عزیمت پڑھے اور دھاگے پر اور مریض پر دم کرے پھر اس دھاگے کو ناپا جائے اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو سمجھو کہ اس کو نظر لگی ہوئی ہے پھر اس عمل کو ۲-۳ بار پڑھا جائے تو نظر اتر جائے گی پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کو ۲ بار پڑھے اور سورۃ فاتحہ کو ۷ بار پڑھے اور پھر اس عزیمت کو پڑھے اور فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی والدہ کا نام لے وہ عزیمت یہ ہے۔ ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔

عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فُلَاں بْنِ فُلَاں بِعَزْعَزِ اللّٰہِ وَبُنُوْنِ عَظَمَۃِ وَجْہِ اللّٰہِ نِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْعُیُوْنُ الَّتِیْ فُلَاں بْنِ فُلَاں بِحَقِّ اَشْرَاھِیَا بَرَاھِیَا اَدُوْنِیَا اَضْبَاتٍ اِلٰی شَذَایَ عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فُلَاں بْنِ فُلَاں بِحَقِّ شَھَتْ بَھَتْ اِنْتَھَتْ بِاِنْظَاعِ النَّجَا بِالَّذِیْ لَا یَقْوٰی عَلَیْہِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَاءٌ اِنْ جَرَجَنِیْ بِاَنْفُسِ السُّوْءِ مِنْ فُلَاں بْنِ فُلَاں کَمَا اُخْرِجَ یُوْسُفُ مِنَ الْفَیْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰی فِی الْجَرْطِیْقِ وَالَّا فَاَنْتَ بَرِیْئَۃٌ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِنْکَ اُخْرُجْنِیْ بِاَنْفِسِ

السّوء مِنْ فلاں بن فلاں بِألفِ اَلفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّه' کُفُوًا اَحَد اُخرجُنی یانفس السوءِ بِألفُ الفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا باللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَشِفَآءٌ" وَّرَحْمَةٌ" لِلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْاَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَه خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ" حٰفِظًا وَّهُوَاَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ حَبْنُاَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا باللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وسلم

جنّات کا علاج

جنّات کی حقیقت اور ان کا وجود

جَنَّ یَجِنُّ یہ جن سے مشق ہے جس کے معنی چھپنے اور چھپانے کے ہیں یہ اسم جمع ہے اس کا واحد جنّی اور جمع جِنَّہ" ہے اہل لغت کہتے ہیں کہ عربی میں جہاں ج ن ن آتا ہے وہاں پوشیدہ اور ڈھانپے کے معنی پائے جاتے ہیں جیسے جنین اس بچہ کو کہتے ہیں جو ماں کے پیٹ میں ہو جِنَّہ" باغ بہشت اس کو جنت اس لئے کہتے ہیں کہ وہاں گھنے درخت ہوتے ہیں جو ہر چیز کو چھپا لیتے ہیں جن علیہ اللیل جب رات نے اس کو چھپالیا۔ یعنی اندھیرا چھا گیا۔ جنین قبر کو بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ مردے کو چھپالیتی ہے کیونکہ یہ مخلوق انسانوں کی آنکھوں سے عموماً مستور رہتی ہے اس لئے اس کو جن کہتے ہیں یہ لفظ اسی معنی میں مختلف قوموں کی زبانوں میں پایا جاتا ہے فرنچ میں جنتی (Genee) اور انگریزی میں (Genee) اسی مفہوم میں ہے جس میں عربی میں جنی دیو بھوت پریت ہے۔

تفسیر جلالین میں جن کی تعریف اس طرح کی ہے۔

جسم" نَارِیَة" هوائیة" لَهَا قدرة التشکلات بالصور الشریف والحنیسیة وتحکُمُ علیهم الصورة۔

حقیقت جن

جن حق تعالیٰ کی ایک مستقل مخلوق ہے جس کی پیدائش انسانوں سے پہلے ہوئی اور یہ آگ سے بنائے گئے ہیں قرآن میں ہے کہ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَا مَّسْنُوْنٍ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ۔ سورۃ حجر۔۱۵۔ آیت ۲۷ اور ہم نے آدمی کو کھنکھناتے ہوئے گارے سے پیدا کیا اور جنوں کو اس سے پہلے لو کی آگ سے پیدا کیا۔

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ سورۃ رحمٰن۔۵۵۔ آیت ۱۵ اور اس نے جنوں کو آگ کی لو سے پیدا کیا۔ قرآن حکیم کی بہت سی آیات میں اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ جن ایک مخلوق ہے جس میں نیک و بد بھی ہیں عیسائی بھی ہیں اور مشرک بھی ان میں توالد و تناسل کا سلسلہ بھی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ مکلف مخلوق ہے قرآن کی یہ آیتیں ان ہی حقائق کو پیش کر رہی ہیں۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ سورۃ ذاریات۔۵۱، آیت ۵۶ اور نہیں پیدا کیا ہم نے جن و انس کو مگر یہ کہ وہ ہماری عبادت کریں۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ" مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا سورۃ رحمٰن ۷۲۔ آیت ۱ سے ۲

ترجمہ: اور اے پیغمبر سب لوگوں کو جتا دو کہ میرے پاس اللہ کی طرف سے اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے چند شخصوں نے مجھے قرآن پڑھتے سنا اور انہوں نے پیچھے اپنے لوگوں سے جا کر کہا کہ ہم نے عجیب طرح کا قرآن سنا جو نیک راہ دکھاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آؤ اور ہم تو کسی کو اپنے پروردگار کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقَاسِطُوْنَ سورۃ جن ۷۲۔ آیت ۱۴۔ اِنَّه' یَرٰکُمْ هُوَ وَقَبِیْلُه' مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ سورۃ اعراف ۷۔ آیت ۲۷۔ کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ سورۃ کہف۔۱۸۔ آیت ۵۰ اور بلاشبہ کچھ ہم میں سے فرمانبردار ہیں اور کچھ بے انصاف بیشک وہ (شیطان) اور

اس کی ذریات تم کو ادھر سے دیکھتے ہیں جدھر سے تم ان کو نہیں دیکھتے اور نہ تھا (ابلیس) جنات میں سے پس نافرمانی کی۔ اس نے اپنے رب کی غرض یہ کہ قرآن حکیم اور رسول اکرمؐ نے ہم کو یہ اطلاع دی ہے کہ جن اگرچہ ہماری نظروں اور نگاہوں سے پوشیدہ ہیں لیکن وہ ایک مکلف مخلوق ہیں۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ انسانی مشاہدات میں غلطی کی گنجائش ہوتی ہے اور بارہا ایسی غلطیاں سرزد ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن وحی الٰہی اور نبی برحق کی اطلاع میں غلطی کی ہرگز گنجائش نہیں لہٰذا ہمارا ایمان ہے کہ جنات ایک مستقل مخلوق ہے اور اس میں بھی ہر طرح کے لوگ موجود ہیں۔ رہا یہ امر کہ وہ ہمارے مشاہدات و محسوسات سے باہر ہیں اور ہم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ تو یہ انکار کی کوئی معقول وجہ نہیں۔ آج کی اس دنیا میں بے شمار چیزیں ایسی ہیں جو ہمیں نظر آتیں۔ مگر ہم ان کے قائل ہیں اور ان کو مانتے ہیں۔ یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ کسی چیز کا نظر نہ آنا اس کے باطل ہونے کی دلیل نہیں۔

علم دو طرح سے حاصل ہوتا ہے ایک علوم وفنون کے ذریعہ جو کسب و اکتساب کا محتاج ہے اور دوسرے وحی الٰہی کے راستے سے ہوتا ہے۔ پس اگر کوئی شے علوم وفنون کی راہ سے ہم معلوم نہ کر سکیں اور وحی الٰہی اس کی تصدیق کرتی ہو تو ہر عقل مند شخص کا فرض ہے کہ وہ اسے قبول کرے۔

شیخ بدرالدین شبلیؒ نے ایک خاص کتاب جنوں کے حالات پر لکھی ہے اس کا نام احکام المرجان فی احکام الجان ہے۔ اور مولانا بدیع الزمان صاحب نے ایک مسلمان جن سے ایک حدیث سنی تھی جنہوں نے خاص آنحضرت ﷺ سے سنی تھی۔ ان کا نام غالباً شاہ سکندر تھا اس کے علاوہ شاہ ولی اللہؒ نے جنوں کو دیکھا ان سے حدیث سنی ہے اور شیخ عبدالعزیز محدث دہلوی بیان کرتے ہیں کہ ایک جن ان کے پاس حدیث پڑھنے آتا تھا۔ بہرحال جنوں کا انکار کرنا قرآن وحدیث اور اجماع امت سے انکار ہے ابن عربیؒ نے کہا ہے کہ مسلمانوں کا اجماع ہے کہ جن کھاتے پیتے ہیں نکاح کرتے ہیں اور ان کی اولادیں ہوتی ہیں۔

جنّات کے بارے میں چند دلچسپ، معلومات

میرے استاد حضرت قریشی صاحبؒ نے جنات کے متعلق یہ فرمایا کہ جن سو سال میں

بالغ ہوتا ہے مدینہ سے جنات کی جماعت کراچی چند لمحوں میں پہنچ جاتی ہے ابھی بھی مدینہ میں جنات کے ایک بزرگ ہیں۔ جن کے لاکھوں مرید ہیں۔ ان بزرگ جن کا نام قاری عبدالعلیم ہے صالح جنات کی غذا خوشبو بھی ہے خوشبو سونگھ کر ان کا پیٹ بھر جاتا ہے ان میں دیو بھی ہوتے ہیں ایک دیو ڈھائی لاکھ جنات پر بھاری ہوتا ہے اور ایک موکل ڈھائی لاکھ دیو پر بھاری ہوتا ہے۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ قرآن میں سورہ مزمل کے موکلین سب سے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں ایک دفعہ انہوں نے ایک دیو سے کہا کہ میرے مرنے کے بعد تم کیا خدمت کرو گے تو دیو عبدالسلام نے کہا کہ میرے تیس لڑکے ہیں۔ ایک ایک پارہ سب سے پڑھوا کر بخشوا دوں گا وہ پہلے سال میں ایک بار صحابی جن کی دعوت کرتے اور ان سے دعا کرواتے تھے۔ لیکن آخری عمر میں اختلاف علما کے سبب سے انہوں نے چھوڑ دیا تھا۔

انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ہر جن ایک ہزار جادو کے عکس چھوڑ سکتا ہے۔ جس سے مریض اور عامل یہ سمجھتے ہیں۔ یہ جن ہے اور کوئی اس کو پکڑ نہیں سکتا۔ کیونکہ وہ عکس ہوتا ہے وہ جادو کا عکس صرف موکلین کو نظر آتا ہے اور اگر اس کو جلا دیا جائے تو جن تڑپ تڑپ کر مر جاتا ہے۔

جنّات کی خیالی قوت

جنات کی قوت کے متعلق شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فتح العزیز میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جس کے وہم وخیال کی قوت وطاقت عقل وشہوت اور غضب پر غالب ہے۔ اور یہ غلبہ اس حد تک ہے کہ ان کے ہر اختیاری فعل میں عقل شہوت یا غضب ان کے وہم وخیال کے تابع ہو کر رہتی ہے اور اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے اس مخلوق کے جسم انسان کی روح ہوائی کے مشابہ ہیں جنات کے جسم اور انسان کی روح ہوائی ہیں یہ فرق ہے کہ انسان کی روح ہوائی تو عناصر اربعہ کا خلاصہ ہوتی ہے اور جنات کے جسم آگ اور ہوا کے مرکب ہوتے ہیں۔

جن کی مختلف شکلیں کیسے ممکن ہوتی ہیں

جن اپنی شکلیں بدلتے رہتے ہیں کبھی جانوروں کی شکل میں اور کبھی انسانوں کی

صورت میں آجاتے ہیں۔ یہ اپنا قد اگر لمبا کرنا چاہتے ہیں۔ آسمان تک پہنچا دیتے ہیں اور ہمارا یہ بھی مشاہدہ و تجربہ ہے کہ اگر یہ چھوٹے ہونا چاہتے ہیں تو جراثیم کے برابر چھوٹے ہو جاتے ہیں یہاں ایک اہم شبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب جنات شکلیں بدل لیتے ہیں تو یہ کیسے پتہ چلے گا کہ کون کس کا رشتہ دار ہے کوئی بھی کسی کے روپ میں آجائے کون سا جن کس کے قریب چلا گیا، کون پہچانے گا تو اس کا حل خود اللہ نے کر دیا ہے کہ جو شیاطین ہیں ان کی پیشانی پر سیاہ داغ پڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ پکڑے جاتے ہیں اور کسی مسلمان کے گھر نہیں جا سکتے۔ اس کے برعکس مسلمان جنات کی پیشانیاں روشن اور چمکدار ہوتی ہیں وہ جب صاف باندھتے ہیں تو اپنی پیشانی بالکل واضح کر کے رکھتے ہیں اور پیشانی صاف چمکدار دکھائی دیتی ہے حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اس بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ۔

جنات کا ظاہری جسم انسان کی روح ہوائی کی طرح لطیف ہے۔ روح کے ساتھ اختلاط سے اصل کی لطافت اور بھی بڑھ جاتی ہے یہی سبب ہے کہ ان کا جسم مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے ظاہری جسم کا تغیر خوف یا گھبراہٹ کے عالم میں یا سرور و مسرت کے موقع پر انسان میں بھی مشاہدہ ہے بہر حال یہ مخلوق کبھی اصل صورت پر باقی رہ کر مسامات اور رگوں کے ذریعہ جسم انسانی میں داخل ہو کر تغیرات کا باعث ہوتی ہے اور کبھی کوئی کثیف جسم اختیار کر کے ایک بڑی یا ہولناک شکل و صورت کے ظہور میں آتی ہے۔

جنّات کا مسلمان ہونا

جب حضور اکرم ﷺ اسلام کی تبلیغ کے لئے قبائل میں دورے کر رہے تھے اور اسی نیت سے عکاظ کے میلہ میں تشریف لے جا رہے تھے۔ راستہ میں رات کے وقت مقام نخلہ میں قیام ہوا۔ صبح کے وقت حضور اکرم ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ نماز میں مصروف تھے اور قرآن مجید کی آیتیں جہر کے ساتھ تلاوت فرما رہے تھے۔ اتفاق سے جنوں کی ایک جماعت تہامہ کی طرف سے آئی۔ اس کا اس مقام پر گزر ہوا۔ اس نے جب قرآن کی یہ آیتیں سنیں تو یکبارگی پکار اٹھے کہ یہی وہ نور حق ہے جو درخشاں ستاروں میں ہمیں نظر آتا ہے وہ سب لوٹ کر اپنی قوم میں گئے اور ان کو جا کر خاتم نبوت کی بشارت سنائی۔

جس کا ذکر سورہ جن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ تفسیر خازن میں ہے۔

آنحضرت ﷺ طائف سے واپسی پر مقام نخلہ میں ٹھہرے نصف شب کے قریب حضور نماز پڑھ رہے تھے کہ نصیبین کے ۷ جن حسا، مسا، شاحرہ، ناصر، ابن الادب، امین، اخضم، آئے اور انہوں نے نماز میں آنحضرت ﷺ کی قرأت سنی اور اسلام لے آئے اور وہاں واپس آ کر اپنی تبلیغ میں مشغول ہو گئے۔ اسی واقعہ کا ذکر قرآن حکیم کی ان آیات فرمایا گیا ہے۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۔

سورۃ احقاف، ۴۶۔ آیت ۲۹

جنات میں یہ سات افراد تھے جو سب سے پہلے حضور ﷺ پر ایمان لائے تھے۔

جنّات کی رسول اکرم ﷺ سے ملاقات شرف یابی

عَنْ كعب الاحبار قال لما انصرف النفر السبعة مِن اهل نصيبين مِنْ بطن نخلة ء جاء وَقَدمهُم منذرين فخرجوا وافدين الى رسول ﷺ ثلثمائة فانتهُوا الى الحجون فجاء الا حقب فَسلّم على رسول ﷺ قَالَ انّ قومًا قدحضروا الحبحون يلقونكم قَوَاعَدَهٗ رسول ﷺ من الليل بالحجون

حضرت کعب احبار کہتے ہیں کہ جب نصیبین سے ۷ (سات) جن اسلام قبول کر کے بطن نخلہ سے اپنی قوم میں واپس آئے تو تین سو جنوں کا وفد حجون میں آ کر رکا اور احقب نے آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام عرض کیا اور کہا حضور ہماری قوم کا ایک وفد آپ سے ملاقات کے لئے حجون میں حاضر ہے شرف باریابی عطا فرمائی جائے آنحضرت ﷺ نے فرمایا رات کو حجون میں ملاقات ہو گی۔

مسند ابن حنبل کے زیادات میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی زبانی جنوں کی آمد کا ایک اور واقعہ مذکور ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ مکے میں رات کے وقت ہم لوگوں کے ساتھ بیٹھے تھے کہ یکا یک آپ نے فرمایا کہ تم میں سے میرے ساتھ کوئی چلے، لیکن وہ نہ

چلے جس کے دل میں ذرا سا بھی کھوٹ ہو عبداللہ ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں پانی کا لوٹا لے کر آپ کے ساتھ ہولیا۔ آپ مجھے ساتھ لئے ہوئے مکہ سے آگے پہنچے، وہاں مجھ کو کچھ پرچھائیاں ایک جگہ اکٹھی نظر آئیں آپ نے ایک خط کھینچ دیا اور فرمایا کہ جب تک میں واپس نہ آؤں تم یہیں کھڑے رہو۔ یہ کہہ کر آنحضرت ﷺ آگے بڑھ گئے میں نے دیکھا کہ وہ پرچھائیاں آپ کی طرف چلیں آپ ان کے ساتھ دیر تک بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ جب فجر کا وقت ہوا تو آپ میرے پاس آئے اور وضو کا پانی مانگا میں نے دیکھا تو وہ پانی کے بجائے کھجور کا شربت تھا آپ نے فرمایا اس میں کیا حرج ہے کھجور بھی پاک اور پانی بھی پاک ہے یہ کہہ کر آپ نے اسی سے وضو کیا۔ اس کے بعد نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو ان میں سے دو آدمی پاس آ کر کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! ہم بھی آپ کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ چنانچہ وہ بھی میرے ساتھ آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ نماز سے فارغ ہو کر میں نے پوچھا کہ یا رسول اللہؐ! یہ کون لوگ تھے؟ فرمایا یہ شہر نصیبین کے جن تھے، اپنے کچھ معاملات میرے پاس فیصلہ کے لئے لائے تھے۔ انہوں نے مجھ سے توشہ مانگا تو میں نے دیدیا عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے ساتھ کوئی توشے کا سامان تھا؟ فرمایا میں نے انہیں گوبر اور ہڈی کا توشہ دیدیا ہے گوبر ان کے لئے جو اور ہڈی پر گوشت ہو جائے گی اسی موقع پر آپ نے گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنا منع فرمایا۔

صحیح مسلم، ترمذی اور مسند طبالسی میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے ان کے شاگرد خاص علقمہ نے پوچھا کہ آپ حضرات میں سے کوئی لیلۃ الجن میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے کہا نہیں لیکن ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دفعہ شب کو ہم لوگوں نے آنحضرتؐ کو نہیں پایا میدانوں اور گھاٹیوں میں ہر جگہ ڈھونڈا مگر آپ نہیں ملے، ہم لوگوں کو طرح طرح کے خیال آنے لگے کہ آپ کو کوئی اٹھا لے گیا۔ یا دھوکے سے کسی نے قتل کر دیا سخت اضطراب اور قلق میں ہم نے یہ رات بسر کی صبح ہوئی تو دیکھا کہ آپ غار حرا کی طرف سے چلے آ رہے ہیں۔ ہم سب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! ہم نے شب کو ہر جگہ آپ کو ڈھونڈا، مگر کہیں آپ نہیں ملے، ہم سب نے سخت اضطراب اور قلق میں یہ رات بسر کی، فرمایا کہ رات کو جنوں کا قاصد آیا تھا میں اس کے ساتھ گیا تھا میں نے ان کو قرآن پڑھ کر سنایا

اس کے بعد آپ ہم سب کو لے کر اس مقام پر گئے۔ اور وہاں ان کے قیام اور آگ جلانے کے نشانات دکھائے اور فرمایا کہ انہوں نے مجھ سے زادِ راہ کی خواہش کی، میں نے ان کے لئے دعا کی کہ وہ جس ہڈی اور گوبر پر گزریں ان کے لئے وہ کھانا ہو جائے گا۔

جنّات کی آبادی

علامہ مغربی تلمسانی نے اسماعیل شاہؒ جن سے جنات کی آبادی کے متعلق درجہ ذیل معلومات لکھی ہیں۔

اسماعیل کہتے ہیں کہ جنات عورتوں اور مردوں کو ستایا کرتے ہیں۔ وہ بہت سی قسم کے ہیں مجھے بھی ان میں سے بہت سوں کا حال معلوم ہے ایسے جنات کی ستر ۷۰ قومیں ہیں اور ہر قوم میں ستر ۷۰ ہزار قبیلے ہیں اور ہر قبیلہ میں ستر ۷۰ ہزار افراد ہیں۔ اگر آسمان سے سوئی پھینکی جائے تو وہ زمین پر نہ گرے گی بلکہ ان کے سروں پر رک جائے گی۔

عامل کی جن صحابی سے آیت الکرسی کے موکل کے ذریعہ ملاقات

ہم نے جن صحابی سے ملاقات و دعا کا ارادہ اس وقت کیا جب ہم جنات کے ایک کیس میں پریشان ہو گئے تھے اور جن جنات سے ہمارا مقابلہ تھا۔ وہ بھی مسلمان تھے لیکن ہمارے دشمن بن گئے تھے۔ ہم نے صحابی جن کے پاس موکل صاحب کو بھیجا کہ وہ ستائیں ۲۷ رمضان المبارک کو ہمیں وقت دعا سے نوازیں چنانچہ انہوں نے بہت ہی مختصر وقت دینے کا وعدہ کیا جب ہمارے موکل ان کی خدمت میں گئے تو وہ جنات بھی وہاں پر موجود تھے۔ جو ہم سے پہلے مقابلہ کرنا چاہتے تھے۔ خیر یہ بات حضرت صحابی جن کو بھی عرض کر دی گئی۔ تو انہوں نے فرمایا کہ ہم انہیں سمجھا دیں گے خیر پھر ستائیس ۲۷ رمضان المبارک کو وہ نورانی محفل ہوئی جو ہمارے بیان سے باہر ہے یہ محفل ہمارے گلشن اقبال والے گھر میں منعقد ہوئی جس میں ہماری خانقاہ کے چند ساتھی شریک ہوئے اور اپنے اپنے لئے دعائیں کروائیں طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ہم آدمی سے دعا پوچھتے وہ دعا موکل کو بتلائی جاتی اور اس آدمی کا نام، پھر موکل یہ دعا لے جاتے اور حضرت کی خدمت میں پیش فرماتے وہ دعا فرماتے

اور اگر کچھ نصیحت کرنا ہوتی نصیحت بھی کر دیتے۔ حضرت آیت الکرسی کے موکل جب ان کے پاس سے ہو کر آتے تو یہاں ہم سب پر رقت طاری ہو جاتی۔ حضرت صحابی جن نے تمام ساتھیوں کو یہ ایک نصیحت کی کہ اپنے دلوں میں ''احساس گناہ'' پیدا کریں۔ اس کے علاوہ ایک ساتھی نے اپنے رشتہ کے بارے میں عرض کیا تو جواب میں حضرت صحابی جنؓ نے یہ فرمایا کہ ''آپ رشتہ بھجوائیں اس میں تذلیل کی کوئی بات نہیں ہے۔ سنت بھی ہے اس میں فائدہ بھی ہے اسی طرح کی ایک اور محفل میں ایک طالب علم کو جبکہ انہوں نے حضرت کو کچھ تحفہ دیا تھا۔ نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

علم کے حصول کی زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ دین سے جڑے رہیں۔ انشاء اللہ تمام مقاصد پورے ہوں گے۔

ایک دفعہ ہم نے رمضان المبارک میں صحابی جنؓ سے فرمایا کہ ہماری محفل میں ایک دفعہ رونق افروز ہوں تا کہ ہم برکات سے مستفید ہوں اس کے جواب میں موکل صاحب نے ارشاد فرمایا کہ آج آپ کی ذکر کی محفل میں صحابی جن خود شریک تھے یہ سن کر ہمارے اوپر رقت طاری ہو گئی اور ہمارے سر اللہ کے آگے جھک گئے کہ ہمارے اوپر اتنی رحمت، یہ سب برکتیں اور رحمتیں اس درود کی وجہ سے ہیں۔ جو ہمارے گھر میں ہر جمعرات کو پڑھا جاتا ہے اور ہماری محفل میں بھی پابندی سے جمعہ کے دن بعد نماز عصر درود پڑھا جاتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ خدا کا فضل ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

اب ہم جنات و آسیب کے دفعہ کے اعمال پیش کر رہے ہیں عامل یا عمل کرنے والے کو چاہئے کہ بہت احتیاط سے یہ عمل کرے باوضو ہو کر کرے اور اگر سمجھ میں نہ آئے تو کیس کسی بڑے عامل کے حوالے کر دے اور سخت کیس چھوڑ دے یا پھر خط کے ذریعے ہم سے مشورہ لے اور پھر علاج کرے اللہ پر یقین رکھے ضرور نفع ہو گا۔ بہت مجرب اعمال پیش کئے گئے ہیں اخلاص و یقین عملیات کی کامیابی کی کنجی ہے۔

عامل اور صالح جنات کی لڑائی میں جن مجسٹریٹ کا عامل کے حق میں فیصلہ

ایک بہت بڑے انسان عامل جن کے مریدوں میں صالح جنات بھی شامل تھے۔ ہمارا ان سے چند شرعی باتوں کی وجہ سے اختلاف ہو گیا پھر نوبت یہاں تک پہنچی کہ ان کے دل میں ہمارے لئے انتقام کی آگ بھڑکنے لگی سردیوں کا ابتدائی زمانہ تھا میں کھلی فضا میں سو رہا تھا کہ اچانک مجھے ایسا محسوس ہوا کہ مجھ پر کوئی اثر ڈال رہا ہے میں نے اس وقت اس کی پروا نہ کی مگر کئی دن اسی حال میں گزر گئے تو میں نے اپنے آیت الکرسی کے موکل سے اپنی اس تکلیف کے متعلق معلومات کی تو انہوں نے فرمایا کہ وہ یہ صالح جنات ہیں جو کہ ان شیخ کے مرید ہیں۔ وہ آپ پر اثرات ڈال رہے ہیں۔ جب موکل صاحب کے ذریعہ ان جنات کو بلایا گیا اور پوچھا تو انہوں نے کہا ہاں۔ ہم نے اثرات ڈالیں ہیں اور ہم آپ کو اٹھا کر ان کے پاس لے جائیں گے۔ موکل صاحب نے کہا کہ ان کو پکڑ کر بند کر دیا جائے یا مار دیا جائے لیکن اس سے عالم جنات میں ایک بڑی لڑائی کا اندیشہ تھا چنانچہ ان کو چھوڑ دیا تھا۔

پھر موکل صاحب نے اس مسئلے کے حل کے لئے ایک بڑے جن کو بلایا۔ جو جنات کے ان جھگڑوں کا فیصلہ کرتے ہیں جو انسانوں اور جنات کے متعلق ہوتے ہیں ان کا نام عبداللہ ہے ان کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا گیا۔ اور ان کو تمام تفصیلات سے آگاہ کیا گیا وہ فوراً بات سمجھ گئے اور انہوں نے ہمارے حق میں فیصلہ کر دیا اور ان جنات کو جو حاضر تھے کہا کہ آپ ان کے پاس ہرگز نہ آئیں اور قطعاً اثرات نہ ڈالیں۔ اور مجھ سے یہ فرمایا کہ جو عامل انہیں بھیج رہے ہیں ہم ان کو بھی سمجھا دیں گے اللہ کے فضل و کرم سے اس کے بعد آج تک وہ جنات میرے پاس نہیں آئے اور میں نے ان کی پہنچائی ہوئی تکلیف جن مجسٹریٹ کے سامنے معاف کر دی۔

آیت الکرسی کا ایک دیو کو جلانا اور انسان کی حفاظت کرنے کا قصہ

امام غزالیؒ نے ذکر کیا ہے ابی قبیحہ سے کہ اس نے قصہ بیان کیا مجھ سے بنی کعب کے ایک بوڑھے آدمی نے کہا میں کھجور بیچنے کے واسطے شہر بصرہ میں داخل ہوا۔ کوئی گھر ٹھہرنے

کو نہ ملا۔ پھر ایک گھر ایسا پایا جس میں لکڑی کی جالی لگی ہوئی تھی میں نے کہا یہ کیسا گھر ہے لوگوں نے کہا کہ یہ گھر غیر معمور ہے یعنی آباد نہیں میں نے اس کے مالک سے کہا کہ کرایہ پر دیدے اس نے کہا تو اپنی جان کی خیر منا۔ اس میں ایک خبیث دیو رہتا ہے جو کوئی اس گھر میں آتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا تو مجھ کو کرایہ پر دیدے اور مجھ کو اس دیو کے ساتھ رہنے دے۔ اللہ تعالیٰ میری مدد کرے گا۔ اس نے کہا اچھا لے لو۔ تو تب میں اس میں ٹھہرا۔ جب رات کو خوب اندھیرا ہو گیا۔ ایک شخص آیا جس کی آنکھیں ایسی جیسے آگ کے شعلے ہوں اور اس کے ساتھ ایک اندھیرا اور تاریکی تھی اور وہ میری طرف بڑھتا ہوا آنے لگا۔ میں نے آیت الکرسی آخر تک پڑھی جو کلمہ اس آیات کا میں پڑھتا تھا وہی کلمہ وہ پڑھتا تھا جب میں اس کلمہ پر پہنچا وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سورۃ بقرہ ۲۔ آیت ۲۵۵ اس نے کچھ نہ کہا۔ میں نے اس کلمہ کو بار بار پڑھنا شروع کر دیا تب وہ اندھیرا اور تاریکی جو پہلے ہوئی تھی جاتی رہی پھر میں ایک طرف سو رہا۔ جب صبح ہوئی میں نے اس جگہ جہاں وہ خبیث تھا آگ کا اثر دیکھا اور راکھ دیکھی اور یہ آواز کان میں آئی کہ تو نے بڑے خبیث دیو کو جلا دیا میں نے کہا کہ وہ کس چیز سے جل گیا کہا اس کلمہ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ سورۃ بقرہ ۲۔ آیت ۲۵۵

آیات الحرس کو ۱۰ مرتبہ پڑھیں

الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ سورۃ بقرہ ۲۔ آیت ۱ سے ۵ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ۔ سورۃ بقرہ ۲۔ آیت ۲۵۵ سے ۲۵۷ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَافِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ ج فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا مَاکَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَااکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ سورۃ بقرہ ۲۔ آیت ۲۸۴ سے ۲۸۶ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ سورۃ اعراف ۷۔ آیت ۵۴ سے ۵۶ قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْھَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ

سَبِیْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا سورۃ بنی اسرائیل ۱۷۔ آیت ۱۱۰ سے ۱۱۱ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا اِنَّ اِلٰهَکُمْ لَوَاحِدٌ ط رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ نِ الْکَوَاکِبِ وَ حِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ سورۃ صافات ۳۷۔ آیت ۱ سے ۱۱ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ سورۃ رحمٰن ۵۵۔ آیت ۳۳ سے ۳۵ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ سورۃ حشر ۵۹۔ آیت ۲۱ سے ۲۴ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا۔ سورۃ جن ۷۲۔ آیت ۱ سے ۴

قطب وقت سے ملاقات

ہم ہر سال رمضان المبارک کی طاق راتوں میں سے کسی طاق رات کو حضرت قطب الاقطاب صاحب دامت برکاتہ سے ملاقات شرف یابی پاتے ہیں۔ یہ ملاقات آیت الکرسی کے موکل کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس بابرکت محفل میں ہماری خانقاہ کے چند خاص احباب شریک ہوتے ہیں اور ہر ایک اپنے اپنے لئے دعا و نصیحت کا طالب ہوتا ہے۔

چنانچہ اس رمضان المبارک میں بھی حضرت نے ہمیں ۲۷ ستائیسویں شب میں رات دو بجے کے بعد وقت عنایت فرمایا۔ جیسے ہی ہمارا ان سے رابطہ ہوا ہمارے دلوں پر عجیب اثر ہوا اور پھر ایسا لگا جیسے ہم ایک نورانی حصار میں آ گئے ہیں۔ ایسی کیفیت ہوئی تو بعض ساتھی مراقبہ میں چلے گئے اور بعض کے آنسو جاری ہونے لگے اور سب کے دل اللہ اللہ کرنے لگے۔ یہ بات اتنی واضح تھی کہ ہر شخص باآسانی بخود محسوس کر رہا تھا۔ اس کے بعد حضرت نے مختلف احباب کو مختلف نصیحت فرمائی اور دعا کرتے رہے ہمارا ان سے رابطہ تقریباً 45 منٹ تک رہا جب ہم نے اپنی محفل ذکر کے بارے میں ان سے دریافت کیا کہ یہ محفل کیسی ہے اور اس میں کیا برکات آپ دیکھتے ہیں تو ارشاد فرمایا کہ فرشتوں کا مسلسل نزول رہتا ہے۔ ہمیں نصیحت کرتے ہوئے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ دین ان لوگوں تک خاص طور پر پھیلائیں۔ جن کو دین کا فہم نہ ہو چند ساتھیوں نے حضرت سے مراقبہ کی اجازت چاہی تو حضرت نے فرمایا کہ سختی سے پابندی کرنا ہوگی اور پھر مراقبہ کی اجازت عنایت فرمائی۔ پھر آخر میں فرمایا کہ سب ہم کو دعا میں یاد رکھیں۔ کیا معلوم دوبارہ رمضان المبارک نصیب ہو یا نہ ہو جاتے جاتے حضرت کو ہدیہ کے طور پر بعض احباب نے قرآن حکیم اور کچھ درود کا ثواب دیا کہ حضرت جس کو چاہئے اپنی طرف سے بخش دیں۔ حضرت نے قبول فرمایا اور مزید توفیق کی دعا دی۔

آیت الکرسی کے موکل صاحب سے ایک دفعہ ہم نے دریافت کیا کہ قطب صاحب بڑی عمر کے ہیں یا کم عمر کے تو موکل صاحب نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ ہیں تو بوڑھے مگر جوانوں سے زیادہ قوی ہیں۔

ایک بار موکل صاحب سے دریافت کیا کہ حضرت کہاں تشریف فرما ہوتے ہیں۔ تو موکل صاحب نے فرمایا کہ اکثر مدینہ شریف میں روضہ مبارک کے قریب ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک مرتبہ ہم نے حضرت آیت الکرسی کے موکل کے ذریعہ حضرت قطب وقت سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تو موکل صاحب نے فرمایا کہ وہ ایسی محفل میں ہیں کہ جہاں ہماری ہمت نہیں کہ ہم جاسکیں شاید یہ محفل حضور اکرم ﷺ کی ہو۔ واللہ اعلم

آسیب کو جلانے کے لئے

حسب ذیل نقش لکھ کر فلیتہ بنائیں اور میٹھے تیل کے چراغ میں روئی لپیٹ کر آسیب زدہ کے سامنے روشن کریں۔ آسیب اور جن جل جائیں گے۔

۷۸۶

ج د ۱۱ د ج د ۱۱ د ح

بحق یا بدوح یا تنکفیل

آسیب کو جلانے کے لئے

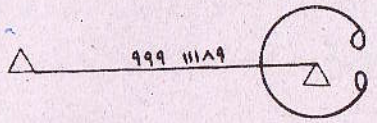
حسب ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر صاف روئی میں لپیٹے اور فلیتہ بنا کر آسیب زدہ کے سامنے رات کے وقت روشن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائے گا۔

۷۸۶

عص ص ح ح ح ح ع ص ح ح ح ح

آسیب بھگانے کے لئے

آسیب زدہ کو یہ نقش کاغذ پر لکھ کر پیٹ یا ہاتھ پر لکھ کر دکھائیں۔ آسیب بھاگ جائیگا۔



سیب بھگانے کے لئے

آسیب کے دفع ہونے کے واسطے کڑوے تیل میں اجوائن ملا کر اس پر تین دفعہ یہ اسم پڑھیں "شَرَیُتَ" اور آسیب زدہ کے تمام بدن پر مالش کریں بخار بھی ہو تو صرف مریض کے ہاتھ پاؤں پر مالش کریں۔ انشاء اللہ العزیز پانچ مرتبہ یہ عمل کرنے سے مریض فوراً اچھا ہو جائے گا۔

آسیب بھگانے کے لئے

آسیب کے لئے یہ عمل بھی مجرب ہے کہ آسیب زدہ کے کان میں سورۃ المومنون کی یہ آیتیں تین مرتبہ پڑھیں۔

اَفَحَسِبتُم اَنَّمَا خَلَقتُکُم عَبَثًا وَّاَنَّکُم اِلَینَا لَا تُرجَعُونَ ہ فَتَعٰلَی اللّٰہُ المَلِکُ الحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ العَرشِ الکَرِیمِ ہ وَمَن یَّدعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا بُرھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِندَ رَبِّہٖ سورۃ مومنون ۲۳۔ آیت ۱۱۵ سے ۱۱۸ اِنَّہٗ لَا یُفلِحُ الکٰفِرُونَ وَقُل رَّبِّ اغفِر وَارحَم وَاَنتَ خَیرُ الرّٰحِمِینَ۔ انشاء اللہ آسیب زدہ ٹھیک ہو جائے گا۔

آسیب زدہ کے لئے

جس شخص پر جن بھوت یا چڑیل کا اثر ہو۔ اس کے گلے میں لکھ کر درج ذیل دعا ڈالیں اور بسم اللہ ملا کر ۶ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں۔ بہت مجرب ہے۔

اِنَّمَا صَنَعُوا کَیدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفلِحُ السَّاحِرُ حَیثُ اَتٰی اھو سانا ھومَا ابرھو ما اھیَا اشراھیَا

آسیب زدہ کے لئے

درج ذیل دعا کو آسیب زدہ پر ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ فوراً اچھا

ہوجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ،الٓمٓ، الٓمٓصٓ، طٰهٰ، طٰسٓ ،طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ، وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ،حٰمٓ، عٓسٓقٓ، قٓ، نٓ ،والقلمِ وما يَسْطُرُوْنَ ۔

آسیب زدہ کے لئے

درج ذیل نقش آسیب زدہ کے گلہ میں باندھیں یا اس کے تکیہ میں رکھیں۔انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ ۷۸۶ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاجِبْرَائِيْلُ يَا لَطِيْفُ يَا اللّٰهُ يَا مِيْكَائِيْلُ

يَااَللّٰهُ

يَاعِزْرَائِيْلُ يَامُحَمَّدُ يَااِسْرَافِيْلُ

يَالَطِيْفُ يَااَللّٰهُ

يَااَللّٰهُ

شیاطین بھگانے کے لئے

درج ذیل نقش شیاطین ،نظر بد، آسیب ،جن ،پری سے محفوظ رہنے کے لئے انتہائی مفید ہے۔اس نقش کولکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

۲۴۹	۱۱۰	۵۲۰	۹۲	۹۶
۹۶	۲۴۹	۱۱۰	۲۵۰	۹۶
۹۲	۹۶	۲۴۹	۱۱۰	۵۲۰
۵۳۰	۹۲	۹۹	۲۴۹	۱۱۰
۱۱۰	۵۲۰	۹۲	۹۶	۲۴۹

۲۵	۱۱	۲۵
۲۵		۲۵

شیاطین بھگانے کے لئے

اس فلیتے کی خاصیت یہ ہے کہ جیسے ہی یہ فلیتہ جلا کر جن زدہ کو دکھایا جائے تو بھوت پریت وغیرہ فوراً بھاگ جاتے ہیں۔ترکیب یہ ہے۔

ایک سفید کاغذ لے کر مریض کے تمام جسم پر ملیں کہ کوئی حصہ باقی نہ رہے۔پھر کاغذ پر نقش لکھ کر بتی بنائیں اور سرسوں کے تیل سے چراغ جلائیں اور اس میں بتی کو جلائیں اور مریض بتی کو دیکھتا رہے۔فلیتہ یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۲
۱۰	۵	۴	۱۵

فرعون علیہ لعنہ ،نمرود علیہ لعنہ ،شداد علیہ لعنہ ، قارون علیہ لعنہ ، ابلیس علیہ لعنہ ، ابوجہل علیہ لعنہ ، آنچہ در وجود فلاں ابن فلاں داخل شود ہ، است در نجس رسانند دریں فلیتہ، خاصر شود ہ

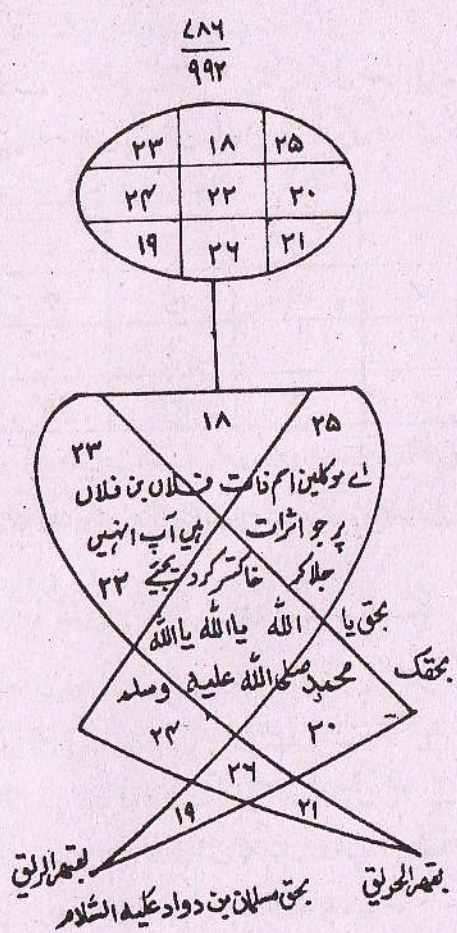
شیاطین وجنّات کو بھگانے کے لئے

جس گھر میں جنات ہوں۔اس میں سورہ بقرہ اس طرح پڑھیں کہ گھر کے ہر کمرے میں ایک نشست میں بغیر بات کئے پوری سورۃ پڑھیئے جب سورۃ ختم ہونے میں دو یا تین رکوع رہ جائیں تو اشارے سے کسی دوسرے گھر یا مسجد سے پانی منگوائیں پھر اس پر پھونکیں پھر یہ پانی تمام کمروں کے چاروں کونوں میں چھڑکیں کیونکہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جائے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی

شخص ان کورات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوجائے گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں شروع سورۃ بقرہ کی پھر آتین آیتیں درمیانی یعنی آیت الکرسی اور اسکے بعد کی دو آیتیں، پھر آخر سورہ بقرہ کی تین آیتیں۔

شیاطین جلانے کا اسم ذات کا ایک نایاب عمل ونقش جو دنیا میں شاید کسی کے پاس ہو۔



الصمد الصمد الصمد

اسامہ اسامہ اسامہ

الواحا الواحا الواحا

یابدوح یابدوح یابدوح

اس نقش کو بارہ (۱۲) نمبر سے موڑیں گے اگر چودہ (۱۴) نمبر سے جلائیں گے تو مریض کے جسم پر جو شیطان یا جو اثرات ہیں۔ حاضر ہوجائیں گے۔ آپ ان سے بات بھی کرسکتے ہیں۔ گھروں پر جلانے کے لئے تیرہ (۱۳) نمبر سے جلائیں گے۔ سفید کاغذ استعمال کرنا ہے اور کپڑا بھی سفید ہونا چاہئے اس تعویذ کے استعمال کی ایک اہم شرط یہ ہے کہ اسم ذات (اللہ) کا ورد ۶۶۶۶، چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ مرتبہ یا تو عامل خود پڑھے یا مریض کے گھر والے مل کر پڑھیں۔ انشاءاللہ حیرت انگیز فائدہ نظر آئے گا۔

اسم ذات کے موکل کے ذریعہ قلب الاقطاب سے ملاقات

ایک عامل نے مجھ پر اثرات کروانے شروع کئے اور اس سلسلے میں انہوں نے جادوگروں سے مدد حاصل کی اور مجھ پر جادو کرانے لگے۔ بعض اوقات جادو کا اثر مجھ پر اس طرح ہوتا کہ میں اپنے آپ کو آگ میں محسوس کرتا اور مجھ پر خوف طاری ہوتا۔ چنانچہ میں اس سے پریشان ہوگیا اور میں نے اسم ذات کے موکلین سے رابطہ کیا اور مشورہ چاہا۔ انہوں نے ساری باتیں سنیں اور فرمایا کہ جمعرات کے صبح پورے قرآن پاک ایک سو چودہ سورتوں کے موکلین سے رابطہ کیجیے اور پھر سب مل کر کچھ طے کرتے ہیں کہ کیا کریں۔ ہم ان عامل کو نقصان پہنچانا بھی نہیں چاہتے تھے۔ اس لئے ہمیں یہ دقتیں پیش آرہی تھیں۔ اس کے علاوہ وہ عامل خود بھی ماہر تھے۔ خیر جمعرات کے دن صبح مصروفیت کی وجہ سے میں تمام موکلین سے رابطہ نہ کرسکا چنانچہ جب شام کو بلایا تو سب حاضر نہ ہوسکے کچھ آئے اور کچھ نہ آئے میں نے پریشان ہوکر اسم ذات کے موکل سے پوچھا اب کیا کریں تو انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کی ملاقات قطب وقت سے کروادیتا ہوں وہ آپ کا فیصلہ کردیں گے چنانچہ روحانی رابطہ ہوا۔ اور ان سے ہماری یہ

پہلی ملاقات ہوئی سلام کے بعد ان کی خدمت میں یہ مسئلہ رکھا گیا انہوں نے فرمایا کہ جمعرات کے دن بعد مغرب آپ ہم سے رابطہ کریں اور میں ان سے رابطہ کروں گا اور آپ کا تصفیہ کروادوں گا۔

قطب الاقطاب کا فیصلہ دو عاملوں کے درمیان

چنانچہ بعد نماز مغرب شب جمعہ کو ہم فیصلہ کے لئے بیٹھے اور حضرت قطب الاقطاب صاحب سے رابطہ کیا اور انہوں نے ان عامل سے روحانی رابطہ کیا اور ہم سے فرمایا مسئلہ بیان کیجیے میں نے کہا کہ یہ ہم پر اثرات ڈال رہے ہیں اور ڈلوا رہے ہیں ان عامل نے جواب دیا کہ ان لوگوں نے میری بے ادبی کی ہے اور میری غلطیاں نکالی ہیں۔ اس پر میری طرف سے میرے والد محترم نے یہ جواب دیا کہ اگر نبیؐ سے بھی نماز میں سہو ہو جائے تو مقتدیوں کو لقمہ دینے کی اجازت ہے تو پھر کسی اور کو غلطی بتانے میں کیا ہرج ہو سکتا ہے اس جواب پر وہ عامل خاموش رہے اور انہوں نے یہ کہا کہ وحید صاحب مجھ پر الزام لگا رہے ہیں میں نے کچھ نہیں کیا۔ اور نہ کروایا اگر ان کا یہ دعویٰ صحیح ہے تو کوئی ثبوت پیش کریں یہ سن کر چند لمحوں کے لئے میں سکتہ میں آ گیا اور پھر میں نے آیت الکرسی کے موکل سے کہا کہ وہ ان فضاؤں میں سے وہ آوازیں لائیں جس میں انہوں نے ان عاملوں سے اثرات ڈالنے کے لئے کہا ہے اور ان کے کراماً کاتبین سے دریافت کریں اور دیکھیں کہ ان کے اعمال میں جادو کا گناہ ہے یا نہیں۔ موکل جانے لگے تو حضرت قطب صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے موکل کو منع کر دیا اور فرمایا کہ کسی کو منہ پر شرمندہ کرنے کا کیا فائدہ ہمیں معلوم ہے کہ کون حق پر ہے ہمارے سامنے سب کچھ ہے۔ اور پھر انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان عامل سے فرمایا کہ اب آپ ان کی طرف توجہ نہ فرمائیں اور ان کو چھوڑ دیں۔ اور ہم سے کہا کہ آپ ان سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں اور اپنے کام میں مصروف رہیں۔ چنانچہ اس فیصلہ کے بعد سے آج کئی برس ہو چکے ہیں۔ وہ عامل نہ ہمارے پاس آئے اور نہ انہوں نے کچھ کیا اس فیصلہ کے اختتام پر حضرت صاحب سے یہ پوچھا گیا کہ اگر یہ عامل آپ کی بات نہ مانیں تو آپ کیا کرلیں گے اس پر انہوں نے فرمایا کہ جب وہ کرنے کا ارادہ کریں گے اس سے پہلے

ہمیں خبر کر دے گا اور جب ہم کچھ کریں گے تو دنیا میں اس کا کوئی توڑ نہیں کر سکے گا۔

قطب الاقطاب نے جنات کا ایک بہت بڑا کیس منٹوں میں حل کر دیا

جنات کا ایک بڑا مسئلہ تھا جس میں کئی عامل عاجز ہو چکے تھے۔ کیونکہ جنات تعداد میں بہت زیادہ تھے اس لئے ان کو ختم کرنا آسان نہیں تھا چنانچہ یہ کیس میرے پاس آیا اور میں مجبور ہوا کہ اس کو حل کروں۔ چنانچہ موکلین سے مشورہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ خطرناک کیس ہے ان سے معاہدہ کیا جائے تو بہتر ہے اگر جنگ ہو تو ہم کافی ہیں۔ مگر کافی وقت لگے گا میں نے جنات کے سردار سے بات کرنے کی کوشش کی۔ اس نے ملنے سے صاف انکار کر دیا اور کہا صرف اس نیت سے اگر تم ملو کہ تم بھی میرے ساتھ مل کر اس بچی کو ختم کرنے کی کوشش کرو گے۔ تو میں تم سے بات کرتا ہوں ورنہ نہیں۔ خیر میں نے یہ شرط نہ مانی اور پھر اصرار کیا کہ کوئی دوسرا سردار بات کرے۔ چنانچہ ان کی فوج کا ایک اعلیٰ افسر آیا اور کسی قسم کا معاہدہ کرنے سے انکار کر کے چلا گیا۔

پھر رمضان المبارک میں بعد تراویح کے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے حضرت صاحب سے رابطہ کیا فوراً ملاقات ہو گئی۔ سلام و جواب کے بعد مسئلہ ان کی خدمت میں رکھا گیا۔ انہوں نے کچھ دیر گردن جھکائی اور پھر ارشاد فرمایا کہ بچی محفوظ ہے پھر ہم نے درخواست کی مسئلہ ہمیشہ کے لئے حل فرما دیجیے۔ چنانچہ انہوں نے کچھ سوچ کر فرمایا کہ میں اللہ کی طرف سے اس کیس کی ضمانت لیتا ہوں۔ چنانچہ وہ دن ہے اور آج کا دن۔ وہ لاکھوں کروڑوں جنات خاموشی سے اس لڑکی کا پیچھا چھوڑ کر چلے گئے۔ ایک خراش بھی کسی کو نہ آئی ورنہ اگر یہ کیس موکلین حل کرتے تو کروڑوں جنات مارے جاتے اور ایک ہولناک جنگ چھڑ جاتی جو برسوں تک چلتی۔ اللہ نے ان کی برکت سے یہ مسئلہ آسانی سے حل فرما دیا۔

قطب وقت کی قوت کا انداز

اس کیس میں جنات کا وہ سردار جسے شروع میں میں نے بات چیت کے لئے کہا تو اس نے آنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس لئے میں نے قطب الاقطاب صاحب سے شکایت کی

اور میں نے کہا کہ اسے موکل کے ذریعہ بلوایا۔ مگر وہ نہیں آیا حضرت کچھ دیر خاموش رہے اور پھر گردن جھکالی۔ ذرا دیر بعد وہ جن سردار آ کر ان کے پاس ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا۔ حضرت نے اس سے فرمایا کہ انہوں نے تمہیں بلایا تو ان کے پاس کیوں نہیں گئے بس یہ بات حضرت قطب الاقطاب بہت نرمی سے کہہ رہے تھے لیکن ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان کی بات سے وہ جن پگھل جائے گا بے انتہا رعب محسوس ہوتا تھا جبکہ ان کی آواز بالکل درمیانہ تھی۔ یہ انسانی قوت کا مظاہرہ دیکھ کر ہم حیران ہو گئے اور اللہ کی قدرت اور انسانی بزرگی کا احساس بڑھ گیا۔

جنات کو بھگانے کے لئے

یہ نقش سورۃ الجن کا ہے اسے لکھ کر بچوں کے گلے میں باندھیں تو بچے جن کے شر سے محفوظ رہیں گے وہ نقش یہ ہے۔

۲۸۵۲	۲۸۵۵	۲۸۶۳	۲۸۴۹
۲۸۶۲	۲۸۵۰	۲۸۵۱	۲۸۵۶
۲۸۴۷	۲۸۶۱	۲۸۵۷	۲۸۵۴
۲۸۵۸	۲۸۵۳	۲۸۴۸	۲۸۶۰

نقش کی رفتار

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے کسر ایک کی وجہ سے خانہ ۱۳ میں ۲ کا اضافہ کر دیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع میزان ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

جنات کو بھگانے کے لئے

اگر معلوم ہو کہ کسی مکان میں جنات کا دخل ہے تو اسے اس طرح صاف کریں کہ ایک پانی کا کٹورہ یا کوزہ وغیرہ لے کر اس پر اول و آخر درود شریف پھر سورۃ فاتحہ ایک بار، پھر آیت الکرسی ۱۰ بار سورہ جن ۲۷ کی پہلی سے پانچ آیات تک ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۔ سورۃ جن آیت ایک سے ۵ تک پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی مکان کے اندر چھڑکیں انشاء اللہ جن مکان سے دور ہو جائے گا اور پھر نہ آئے گا اور یہی پانی آسیب زدہ پر چھڑکیں بے ہوش کو ہوش آ جائے گا پھر آیت الکرسی کی تلاوت کرتے رہیں۔

جنات کو بھگانے کے لئے

۱۔ اگر کسی شخص پر جن کا دخل ہو تو اس شخص کی ناک میں اس فلیتے کو کاغذ پر لکھ کر دھواں دیں۔ انشاء اللہ جن کا دخل دور ہو گا۔

۹۔۶۶۸۶۵ یکے

ع ۷۸۶ ۲۳۲ امج دود د

۲۔ ذیل کے عمل کو دریا یا نہر سے پانی لے کر اس پر پڑھ کر جن زدہ پر ماریں یا اس عمل یا عبارت کو کاغذ پر لکھ کر سرسوں کے چراغ میں جلائیں۔ جیسے ہی بتی جلنے لگے جن بھاگ جائے گا۔

عمل یہ ہے

عَلَیْقَا مَلَیْقَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِیْ قُلُوْبِھِمْ مَلَیْقَا طَلَیْقَا

۳۔ یہ تعویذ برائے دفع جن وبھوت وغیرہ کے لئے اکسیر ہے لکھ کر بتی بنائیں اور سرسوں کے چراغ میں جلائیں۔ جلتے ہی جن وغیرہ کا دخل جاتا رہے گا۔

ھ ا	ا	ح	را
۷	۱۳	۱۳	۱۲
۸ھ	۶	۳	۱۶
ھ	ع ا	۱۵	ع

جن کو جلانے کے لئے

جب کسی شخص کو جنات نظر آتے ہوں یا تنگ کرتے ہوں۔ یا جنات کے اثر سے کوئی اور تکلیف ہو تو چاہئے کہ یہ فلیتہ بنائیں اور مریض کو روزانہ وقت مقررہ پر چراغ جلا کر دکھائیں۔

اللھم احرق الشیاطین

ص ـــــــــ ا

اوپر والا سرا

۱۳	۳	۲	۲۶
۸	۱۵	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

اچھڑ کلمہ بجق

ھذا التکیر

مٹی کے دیئے میں سرسوں کا تیل ڈال کر بتی پر روئی لپیٹ کر سات رات تک یہ چراغ دکھائیں مریض کو جنات جلتے ہوئے نظر آئیں گے چراغ ہلنے نہ دیں اور نہ ہی نظر ہلنے پائے۔

جن کو جلانے کے لئے

آسیب کے دفع کے واسطے یہ فلیتہ بھی مجرب ہے اس کو جلا کر مریض کی ناک

میں دھواں پہنچائے۔

فرعون ھامان شواد عادثمود نمرود ابلیس کلھم فی نار جھنم جھنم سعیر سقر لطی مطمہ ھاویہ دوزخ شمر

جن کو جلانے کے لئے

جس سے اب تک ہزاروں جن جل چکے ہیں اگر کسی شخص پر جن چڑھ جائے اور دورے کی کیفیت ہو جائے مریض کی آواز بدل جائے یا مریض کے سر میں جن کے اثر کی وجہ سے درد ہوتا ہو۔ تو مندرجہ ذیل فلیتہ سنگھائیں۔ انشاء اللہ جن ضرور جل جائے گا یا بھاگ جائے گا۔ وہ عظیم فلیتہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ وَمَآ اَدْرٰكَ مَاهِيَهْ نَارٌ حَامِيَهْ

اللہ	العجل	۱۹	۱۷	۲۶	۸	۲۹	۱
باق	العجل	۲۱	۱۱	۱۴	۲۸	۱۲	۶
من	العجل	۱۳	۲۲	۳۵	۲۴	۷	۱۰
کل	العجل	۲۷	۴	۳	۲۰	۱۵	۵
فان	العجل	۱۴	۲	۹	۱۸	۲۳	۲۵

اس بتی پر نیلا کپڑا لپیٹیں اور پھر مریض کو تھوڑی دیر سنگھائیں اور پھر بجھا کر رکھ دیں۔

سحر و جادو کا علاج

حقیقت سحر و احکام سحر

ومتیٰ اطلق فھو اسم لکل امر ممنوع باطل لا حقیقۃ لہ ولا ثبات لہ

ترجمہ: اور جب سحر کو کسی قید کے بغیر استعمال کیا جائے تو وہ ایک ایسے امر کا نام ہے

جو محض دھوکہ اور باطل ہو کہ جس کی اس سے زیادہ نہ کوئی حقیقت ہے اور نہ اس کو ثبات حاصل ہو جبکہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فتح الباری میں تحریر فرماتے ہیں۔

واختلف فی السحر فقیل سو تخیل فقط ولا حقیقة له وهذا اختیار ابی جعفر لا سترا بادی من الشافیعة وابی بکرا لرازی من الحنیفة وابن حزم الظاهری وطائفة قال النووی والصحیح ان له حقیقة وبه مطع الجمهور وعلیه عامة العلماء

ترجمہ؛ اور سحر کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض نے یہ کہا ہے کہ وہ فقط تخیل کا نام ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور یہ ابو جعفر شافعی ابو بکر رازی حنفی اور ابن حزم ظاہری اور ایک چھوٹی جماعت کا خیال ہے امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ "سحر" حقائق میں سے ایک حقیقت ثابتہ ہے اور جمہور اسی پر یقین رکھتے ہیں اور عالم علما کا یہی مسلک ہے مفتی محمد شفیع دیوبندیؒ کا یہ قول اس معاملے میں قول فیصل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ جمہور علما کی تحقیق یہ ہے کہ انقلاب اعیان ممکن ہے اس میں نہ کوئی عقلی امتناع ہے اور نہ کوئی شرعی، مثلاً کوئی جسم پتھر بن جائے یا ایک نوع سے دوسری نوع کی طرف منقلب ہو جائے ہاں یہ بات درست ہے کہ حال میں انقلاب اعیان ممکن نہیں جیسے رات کا دن ہو جانا، یا مردوں کا زندہ ہو جانا۔ البتہ ممکن اشیاء میں انقلاب اعیان درست ہے اور بعض حضرات نے سحر کے ذریعے انقلاب اعیان وحقیقت کے جواز پر حضرت کعب احبارؓ کی اس بات سے بھی استدال کیا ہے کہ

لولا کلمات اقولهن لجعلتنی ایهود حماراً

اگر یہ چند کلمات نہ ہوتے جن کو میں پابندی سے پڑھتا ہوں تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔ اس کا حقیقی مفہوم یہی ہے کہ اگر میں یہ کلمات روزانہ پابندی سے نہ پڑھتا تو یہودی جادوگر مجھے گدھا بنا دیتے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ سحر کے ذریعہ انسان کو گدھا بنانے کا امکان موجود ہے۔

سحر کے لفظی معنی

سحر" جادو کرنا، فریب کرنا، پھیر دینا، سَحَرَ یَسْحَرُ کا مصدر ہے اور یہ مصادر

شاذ میں سے ہے لغت میں "سحر" کے معنی امر خفی اور پوشیدہ چیز کے ہیں۔ چنانچہ صبح کے اول وقت کو "سحر" اس لئے کہتے ہیں کہ ابھی دن کی روشنی پوری طرح نمودار نہیں ہوئی ہوتی اور قدرے تاریکی ہوتی ہے۔

اصطلاحی تعریف

شریعت میں سحر اس وقت مدرکہ کا نام ہے جس کے اسباب وعلل ظاہر نہ ہوں اور اس میں غیر اللہ سے مدد واستعات حاصل کی گئی ہو۔ چنانچہ تفسیر کبیر میں سحر کی حقیقت اس طرح بیان کی گئی ہے۔

اِعْلَمْ اَنَّ لَفْظَ السِّحْرِ فِی عُرفِ الشُرع مختص "بِکُلِّ اَمْرٍ یَخْفٰی سَبَبُهٗ وَیَتَخَیَّلُ علی غیر حقیقة

ترجمہ؛ واضح رہے کہ لفظ سحر شریعت کی اصطلاح میں ایسے امر کے لئے مخصوص ہے جس کا سبب پوشیدہ ہو اور وہ اصل حقیقت کے برخلاف خیال میں آنے لگے۔

حقیقت سحر

جادو دراصل ایک نفسیاتی اثر ہے۔ جو نفس سے گزر کر جسم کو بھی اسی طرح متاثر کر دیتا ہے جس طرح جسمانی اثرات جسم سے گزر کر نفس کو متاثر کر دیتے ہیں جیسے خوف ایک نفسیاتی چیز ہے مگر اس کا اثر جسم پر یہ ہوتا ہے کہ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بدن میں تھرتھری پیدا ہو جاتی ہے یعنی انسان کا نفس اور اس کے حواس اس سے متاثر ہو کر یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ حقیقت تبدیل ہو گئی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوا ہوتا سحر کی حقیقت کیا ہے کیا یہ محض نظر کا دھوکہ اور ایک بے حقیقت شے ہے؟ اس کے متعلق جمہور علماء اہل سنت کی یہ رائے کہ سحر واقعی ایک حقیقت ہے اور نقصان دہ چیز ہے حق تعالیٰ نے اس میں زیر وارڈیہ کی طرح خراب تائید رکھی ہے لیکن یہ سمجھنا کہ سحر قدرت الٰہی سے بے نیاز ہو کر خود موثر بالذات ہے کیونکہ یہ عقیدہ تو خالص کفر ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہؒ ابو بکر جصاص، علامہ ابن حزم ظاہری اور معتزلہ کہتے ہیں کہ سحر کی

حقیقت شعبدہ نظر بندی ،اور فریب خیال کے علاوہ اور کچھ نہیں ۔چنانچہ ابوبکر رازیؒ تفسیر کبیر میں صحیح فرماتے ہیں۔

جادو کی قسمیں

جادو کی آٹھ قسمیں امام رازیؒ نے بیان کی ہیں۔

۱۔ایک جادو تو ستارہ پرست فرقہ کا ہے وہ سات سیاروں کی نسبت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ بھلائی برائی انہی کے باعث ہوتی ہے اس لئے ان کی طرف منسوب کر کے مقررہ الفاظ پڑھتے ہیں اور انہی کی پرستش کرتے ہیں اسی قوم میں حضرت ابراہیمؑ آئے اور انہیں ہدایت کی۔

۲۔دوسرا جادو قوی نفس اور قوت واہمہ والے لوگوں کا ہے وہم اور خیال کا بڑا اثر ہوتا ہے دیکھئے اگر ایک تنگ پل زمین پر رکھ دیا جائے تو اس پر انسان بہ آسانی چلا جائے گا لیکن یہی تنگ پل اگر کسی دریا پر ہو تو نہیں گزر سکے گا۔اس لئے کہ اس وقت خیال ہوتا ہے کہ اب گرا اور جب گرا تو واہمہ کی کمزوری کی باعث جتنی جگہ پر زمین میں چل پھر سکتا تھا اتنی جگہ پر ایسے ڈر کے وقت نہیں چل سکتا۔حکیموں اور طبیبوں نے بھی مرعوب شخص کو سرخ چیزوں کے دیکھنے سے روک دیا ہے اور مرگی والوں کو زیادہ روشنی والی اور تیز حرکت کرنے والی چیزوں کے دیکھنے سے منع کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وقت واہمہ کا ایک خاص اثر طبیعت پر پڑتا ہے عقلمند لوگوں کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ نظر لگتی ہے صحیح حدیث میں آیا ہے کہ نظر کا لگنا حق ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کرنے والی ہوتی تو نظر ہوتی۔اب اگر نفس قوی ہے تو ظاہری سہاروں اور ظاہری کاموں کی کوئی ضرورت نہیں اور اگر اتنا قوی نہیں تو پھر ان آلات کی بھی ضرورت پڑتی ہے جس قدر نفس کی قوت بڑھتی جائے گی وہ روحانیات میں ترقی کرتا جائے گا اور تاثیر میں بڑھتا جائے گا اور جس قدر یہ قوت کم ہوتی جائے گی اسی قدر یہ گھٹتا جائے گا یہ بات کبھی غذا کی کمی لوگوں کے میل جول کے ترک وغیرہ سے بھی حاصل ہو جاتی ہے کبھی تو اسے حاصل کر کے انسان نیکی کے کام شریعت کے مطابق اس سے لیتا ہے اس حال کو شریعت کی اصطلاح میں کرامت کہتے ہیں جادو نہیں کہتے اور کبھی اس حال سے باطل میں اور خلاف شرع کاموں میں مدد لیتا ہے اور دین سے دور ہو جاتا ہے ایسے

لوگوں کے یہ خلاف عادت کاموں سے کسی کو دھوکا کھا کر انہیں ولی نہ سمجھ لینا چاہئے کیونکہ شریعت کے خلاف چلنے والا ولی اللہ نہیں ہو سکتا تم دیکھتے نہیں کہ صحیح حدیثوں میں دجال کی بابت کیا کچھ آیا ہے؟ وہ کیسے کیسے خلاف عادت کام کر کے دکھائے گا لیکن ان کی وجہ سے وہ اللہ کا ولی نہیں بلکہ وہ ملعون ہے۔

۳۔تیسری قسم کا جادو جنات وغیرہ زمین والوں کی روحوں سے امداد و اعانت طلب کرنے کا ہے معتزلہ اور فلاسفر اس کے قائل نہیں۔ان روحوں سے بعض مخصوص الفاظ اور اعمال سے تعلق پیدا کرتے ہیں اسے سحر یا بالعزائم اور عمل تسخیر بھی کہتے ہیں۔

۴۔چوتھی قسم خیالات کا بدل دینا۔آنکھوں پر اندھیرا ڈال دینا اور شعبدہ بازی کرنا ہے جس سے حقیقت کے خلاف اور کا اور دکھائی دینے لگتا ہے۔تم نے دیکھا ہوگا کہ شعبدہ باز پہلے ایک کام شروع کرتا ہے جب لوگ دلچسپی کے ساتھ اس طرف نظریں جما لیتے ہیں اور اس کی باتوں کی طرف متوجہ ہو کر ہمہ تن اس میں مصروف ہو جاتے ہیں وہ پھرتی سے ایک دوسرا کام کر ڈالتا ہے جو لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتا ہے اور اسے دیکھ کر وہ حیران رہ جاتے ہیں بعض مفسرین کا قول ہے کہ فرعون کے جادوگروں کا جادو بھی اسی قسم کا تھا۔اس لئے قرآن میں ہے۔

سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ۔سورۃ اعراف۔۷،آیت ۱۱۶

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان کے دلوں میں ڈر بٹھا دیا اور ایک جگہ سے يُخَيَّلُ اِلَيْهِ سورۃ طٰہٰ۔۲۰۔آیت ۶۶ موسیٰؑ کے خیال میں وہ سب لکڑیاں اور رسیاں سانپ بن کر دوڑتی ہوئی نظر آنے لگیں حالانکہ درحقیقت ایسا نہ تھا واللہ اعلم

۵۔پانچویں قسم بعض چیزوں کی ترکیب دے کر کوئی عجیب کام اس سے لینا مثلاً گھوڑی کی شکل بنا دی اس پر ایک سوار بنا کر بٹھا دیا اس کے ہاتھ میں تیر ہے۔جہاں ایک ساعت گزری اور اس کرنائے میں سے آواز نکلی۔حالانکہ کوئی اسے نہیں چھیڑتا اسی طرح انسانی صورت اس کاریگری سے بنائی کہ گویا اصلی انسان ہنس رہا ہے یا رو رہا ہے فرعون کے جادوگروں کا جادو بھی اسی قسم میں سے تھا کہ وہ بنائے سانپ وغیرہ زیبق کے باعث زندہ حرکت کرنے والے دکھائی دیتے تھے۔گھڑی اور گھنٹے اور چھوٹی چھوٹی چیزیں جن سے بڑی

بڑی وزنی چیزیں کھینچی جاتی ہیں سب اسی قسم میں داخل ہیں حقیقت میں اسے جادو ہی نہ کہنا چاہئے کیونکہ یہ تو ایک ترکیب اور کاری گری ہے جس کے اسباب بالکل ظاہر ہیں جو انہیں جانتا ہو وہ ان سے یہ کام لے سکتا ہے اسی طرح کا وہ حیلہ بھی ہے کہ جو بیت المقدس کے نصرانی کرتے تھے کہ پوشیدگی سے گرجے کی قندیلیں جلادیں اور اسے گرجے کی کرامت مشہور کر دی اور لوگوں کو اپنے دین کی طرف جھکالیا۔ بعض کرامیہ صوفیوں کا بھی خیال ہے کہ اگر ترغیب وترہیب کی حدیثیں گھڑلی جائیں اور لوگوں کو عبادت کی طرف مائل کیا جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن یہ بڑی غلطی ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے وہ اپنی جگہ جہنم میں مقرر کرلے اور فرمایا میری حدیثیں بیان کرتے رہو۔ لیکن مجھ پر جھوٹ نہ باندھو مجھ پر جھوٹ بولنے والا قطعاً جہنمی ہے ایک نصرانی پادری نے ایک مرتبہ دیکھا کہ ایک پرندہ کا چھوٹا سا بچہ جسے اڑنے اور چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ایک گھونسلے میں بیٹھا ہے۔ جب وہ اپنی ضعیف اور پست آواز نکالتا ہے تو اور پرندے اسے سن کر رحم کھا کر زیتون کا پھل اس کے گھونسلے میں لالا کر رکھ جاتے ہیں۔ اس نے اسی صورت کا ایک پرندہ کسی چیز کا بنایا اور نیچے سے اسے کھوکھلا رکھا اور ایک سوراخ اس کی چونچ کی طرف رکھا۔ جس سے ہوا اس کے اندر گھستی تھی۔ پھر جب نکلتی تھی تو اسی طرح کی آواز اس سے پیدا ہوتی تھی۔ اسے لاکر اپنے گرجے میں ہوا کے رخ رکھ دیا۔ چھت میں ایک چھوٹا سا سوراخ کر دیا۔ تاکہ ہوا اس سے جائے اب جب ہوا چلتی اور اس کی آواز نکلتی تو اس قسم کے پرندے جمع ہو جاتے اور زیتون کے پھل لالا کر رکھ جاتے اس نے لوگوں میں شہرت دینی شروع کی کہ اس گرجے میں یہ کرامت ہے یہاں ایک بزرگ کا مزار ہے اور یہ کرامت انہی کی ہے لوگوں نے بھی جب اپنی آنکھوں یہ ان ہونی عجیب بات دیکھی تو معتقد ہو گئے اور اس قبر پر نذر ونیاز چڑھنے لگی۔ اور یہ کرامت دور دراز تک مشہور ہو گئی۔ حالانکہ نہ کوئی کرامت تھی نہ معجزہ صرف ایک پوشیدہ فن تھا جسے اس ملعون شخص نے پیٹ بھرنے کے لئے پوشیدہ طور پر رکھا ہوا تھا اور وہ لعنتی فرقہ اس پر ریجھا ہوا تھا۔

۶۔ چھٹی قسم جادو کی بعض دواؤں کے مخفی خواص معلوم کر کے انہیں کام میں لانا۔ اور یہ ظاہر ہے کہ دواؤں میں عجیب عجیب خاصتیں ہیں۔ مقناطیس ہی کو دیکھو کہ لوہا کس طرح اس

کی طرف کھچ جاتا ہے اکثر صوفی اور فقیر اور درویش انہی حیلہ سازوں کو کرامت کہہ کر لوگوں کو دکھاتے ہیں اور انہیں اپنا مرید بنا لیتے ہیں۔

۷۔ ساتویں قسم دل پر ایک خاص قسم کا اثر ڈال کر اس سے جو چاہتا منوالیتا ہے مثلاً اس سے کہہ دیا کہ مجھے اسم اعظم یاد ہے یا جنات میرے قبضہ میں ہیں اب اگر سامنے والا کمزور دل کا اور کچے کانوں کا اور بودے عقیدے والا ہے تو وہ اسے سچ سمجھ لے گا اور اس کی طرف سے ایک قسم کا خوف اور ڈر، ہیبت اور رعب اس کے دل پر بیٹھ جائے گا جو حواس کو ضعیف بنادے گا۔ اب اس وقت وہ جو چاہے گا کرے گا اور اس کو کمزور دل عجیب عجیب باتیں دکھاتا جائے گا اسی کو مبتلہ کہتے ہیں اور یہ اکثر کم عقل لوگوں پر ہو جایا کرتا ہے اور علم فراست سے کامل عقل والا اور کم عقل والا انسان معلوم ہو سکتا ہے اور اس حرکت کا کرنے والا اپنا یہ فعل قیافے سے کم عقل شخص معلوم کر کے ہی کرتا ہے۔

۸۔ آٹھویں قسم چغلی کرنا، جھوٹ سچ ملا کر کسی کے دل میں اپنا گھر کر لینا اور خفیہ چالوں سے اسے اپنا گرویدہ کر لینا۔ یہ چغل خوری اگر لوگوں کو بھڑکانے، بدکانے اور ان کے درمیان عداوت ودشمنی ڈالنے کے لئے ہو تو شرعاً حرام ہے جب اصلاح کے طور پر اور آپس میں ایک دوسرے مسلمان کو ملانے کے لئے کوئی ایسی ظاہر بات کہہ دی جائے جس سے یہ اس سے اور وہ اس سے خوش ہو جائے یا کوئی آنے والی مصیبت مسلمانوں پر سے ٹل جائے یا کفار کی قوت زائل ہو جائے ان میں بددلی پھیل جائے اور مخالفت وپھوٹ پڑ جائے تو یہ جائز ہے۔

ساحر وسحر کے احکام

شریعت اسلامیہ میں ساحر کے لئے کوئی حد نہیں ہے لیکن جرم کے بعد اس پر سزا ہے جو امام کی مرضی پر موقوف جسے ہم تعزیر کہتے ہیں بجالہ بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے اپنے ایک فرمان میں لکھا تھا کہ ہر ایک جادوگر مرد وعورت کو قتل کر دو چنانچہ ہم نے تین جادوگروں کی گردن ماردی صحیح بخاری میں ہے کہ کرام المومنین حضرت حفصہؓ پر ان کی ایک لونڈی نے جادو کر دیا جس پر اسے قتل کیا گیا۔ حضرت امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ تین

صحابیوں سے جادوگر کے قتل کا فتویٰ ثابت ہے ترمذی میں ہے کہ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ جادوگر کی حد تلوار سے قتل کر دینا ہے۔

جادوگر کا قتل جائز ہے الحمادیہ میں یہ کہ

المسلم والذمی والحر والعبد مَنْ أقرَّ منهم انّه ساحر فقد حَلَّ دَمُه ویُقتَلُ ولا یُقبَلُ تُوبَتُه۔ جو شخص جادو کا اقرار کرے۔ خواہ وہ مسلمان ہو یا ذمی، آزاد ہو یا غلام اس کا قتل جائز ہے اور اس کی توبہ مقبول نہیں۔

ایک جگہ اور فتویٰ الحمادیہ میں ہے کہ

یُقتَلُ الساحر والخناق فإن تاب الا یُقبَلُ تَوبَتُهُما

ساحر اور گلا گھونٹنے والے کا قتل جائز ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں۔

رہی سحر کی بات تو اس کے متعلق یہ ہے کہ قرآن وحدیث کی اصطلاح میں جس کو سحر کہا گیا ہے وہ حرام اور ناجائز ہے جیسا کہ روح المعانی میں ابو منصورؒ سے روایت ہے کہ مطلقاً سحر کی سب اقسام کفر نہیں، بلکہ صرف وہ سحر کفر ہے جس میں ایمان کے خلاف اقوال واعمال اختیار کئے گئے ہوں۔ لہٰذا سحر سیکھنا اور سیکھانا حرام ہے اس پر عمل کرنا بھی حرام ہے۔

البتہ اگر مسلمانوں سے دفع ضرر کے لئے بقدر ضرورت سیکھا جائے تو بعض فقہا کے نزدیک اس کی اجازت ہے اسی طرح عامل جو تعویذ گنڈے وغیرہ کرتے ہیں تو اگر ان میں بھی جنات وشیاطین سے مدد لی گئی ہو۔ تو یہ بھی سحر کے حکم میں ہیں اور حرام ہیں اور اگر الفاظ مشتبہ ہوں معنی معلوم نہ ہوں اور اس میں استمداد شیطان کا احتمال ہو تو بھی ناجائز ہیں۔ یہ مسئلہ بھی شامی میں ہے کہ اگر کسی کو ناحق ضرر پہنچانے کے لئے جائز کلمات اختیار کئے تو یہ بھی حرام ہے۔

اب ہم جادو کے دفعیہ کے بارے میں بزرگ انسانوں اور بزرگ جنات وموکلین کے بتلائے ہوئے اعمال وظائف اور تعویذات پیش کر رہے ہیں۔ جادو کے دفعیہ کے اعمال سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اس کائنات میں فعال ذات اللہ کی ہے۔ نفع وضرر، عزت وذلت، خیر وشر اللہ کے ہاتھ میں ہے انسان صرف تدابیر اختیار کرتا ہے اور اثر وتاثیر اللہ دیتا ہے جب بھی کوئی عمل کریں پہلے اللہ کی طرف رجوع ہوں۔ دعا کریں اور اپنا

اور اپنے گھر والوں کا حصار لگائیں۔ کیونکہ عمل کے دوران بعض اوقات جوابی حملہ اچانک ہو جاتا ہے دوسری بات یہ ہے جیسے ہی کسی کو یہ علم ہو جائے کہ اس پر جادو ہے یا بندش ہے تو اس کا فوراً علاج کروائے ورنہ یہ جادو آدمی کے لئے امراض کی شکل میں اور گھر کے لئے نحوست کا باعث بن جاتا ہے ہمارے پاس ایسے بہت کیس آتے ہیں کہ جس میں جادو مرض کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور پھر بہت مشکل سے ہی جاتا ہے کیونکہ وہ خون میں شامل ہو کر جزو بدن بن جاتا ہے اس لئے ابتداء میں ہی علاج کروالینا چاہئے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ عامل سارے دھوکے باز ہوتے ہیں اس لئے ہم علاج نہیں کرواتے۔ بس دعا کرتے رہتے ہیں یہ بہت بڑی نادانی اور جہالت ہے کہ اسباب اختیار نہ کئے جائیں اور صرف اللہ پر بھروسا رکھا جائے اگر ہم اور آپ اتنے ہی کامل یقین رکھنے والے ہیں تو زندگی کے اور معاملات میں بھی ایسا کر کے دکھائیں۔ کمانے نہ جائیں بغیر شادی کے صرف دعا کے ذریعہ طالب اولاد ہوں۔ ہاں یہ بات صحیح ہے کہ عامل خراب ہیں سچے نہیں تو کیا آپ علاج کے لئے اچھا عامل تلاش نہیں کر سکتے تو کیا ہم نے اور آپ نے گھی کھانا چھوڑ دیا۔ دودھ لینا چھوڑ دیا نہیں اور ہرگز نہیں ہم اچھا دودھ تلاش کرتے اور اچھا گھی تلاش کرتے ہیں اسی طرح ہم علاج کرنا نہ چھوڑیں۔ بلکہ اچھے اور سچے عامل کی تلاش کریں یقیناً آپ کو ایسا عامل مل جائے گا۔ جو آپ کے غم کی دوا تجویز کر دے گا۔ اسی طرح بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ جو عامل پیسہ لیتا ہے وہ جھوٹا ہے اصل بات یہ ہے کہ یہاں بھی ہم لاعلمی ہی ہیں۔ عملیات ایک فن ہے اس کا دین سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔

جس طرح ڈاکٹری، انجینئرنگ اور خیاطی ایک فن ہے۔ اسی طرح یہ بھی ایک فن ہے اور ڈاکٹر کسی کا نہ مفت علاج کرتا ہے اور درزی کسی کے کپڑے مفت سیتا ہے ہم سرجن وڈاکٹر کو پیسہ دیتے وقت ہرگز پریشان نہیں ہوتے بلکہ جتنے زیادہ پیسہ لیتا ہے ہم اسے اتنا ہی بڑا سرجن سمجھتے ہیں حالانکہ ہم لوگ رات دن ڈاکٹروں اور سرجنوں سے دھوکا کھاتے ہیں مگر علاج نہیں چھوڑتے اور پیسہ دینے میں بار محسوس نہیں کرتے۔ بس اسی طرح عامل کو سمجھیں اور اپنا علاج کروائیے اور پیسہ خرچ کرنے سے نہ گھبرائیں اب ہم جادو کے دفعیہ کے مجرب اعمال لکھ رہے ہیں انہیں صحیح سے استعمال کریں یہ اعمال آپ کو عاملوں کے پاس

جانے کی محنت ومشقت سے نجات دیں گے۔

جادو کے توڑ کے لئے

جادو کے توڑ کا یہ زبردست عمل آیت الکرسی کے موکل نے خود ارشاد فرمایا کہ جس شخص پر جادو ہو وہ ۵ بار آیت الکرسی، سورہ فلق اور سورہ ناس اسی ترتیب سے ہر نماز کے بعد ۵ دن تک پڑھے اور اپنے اوپر دم کریں انشاء اللہ ضرور جادو ختم ہو جائے گا اور اگر جادو گھر پر ہے تو اس عمل کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں چھڑکیں انشاء اللہ ہرگز جادو نہیں رہے گا۔

طریقہ نمبر 2

پہلے سورۃ بقرہ کی آیت ایک سے ۷ اور پھر سورۃ الناس کم از کم نو مرتبہ اور اگر ہو سکے تو بہتر ہے کہ نو مرتبہ دونوں چیزیں پڑھیں اندھیرے میں پڑھیں بعد نماز عشاء پڑھیں اور ایک ہی نشست میں پڑھیں پھر پانی پر دم کر کے پئیں اور نہائیں انشاء اللہ فوراً فائدہ ہوگا اگر مریض خود نہ پڑھ سکتا ہو تو اس کا کوئی خونی رشتہ دار پڑھے ورنہ عامل پڑھے۔

طریقہ نمبر 3

۱۔ الفاتحہ۔ ۳ مرتبہ

۲۔ آیت الکرسی۔ ۵ مرتبہ

۳۔ المعوذتین۔ ۳ مرتبہ

۴۔ اَللّٰھُمَّ اَبْطِلْ ھٰذَا السِّحْرَ بِقُوَّتِکَ یَاجَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۵ مرتبہ یہ دعائیں پانی میں پھونک کر ایک سے ۱۰ دن تک پئیں اور نہائیں۔

طریقہ نمبر 4

جادو کے توڑ کے اس عمل کو پڑھنے سے پہلے پڑھنے والا یہ نیت کرے کہ میں یہ عمل اسم

ذات کے موکل کی اجازت سے جو عامل کے توسط سے ملی ہے پڑھ رہا ہوں پھر چار مرتبہ سورہ فلق توجہ کے ساتھ ۴۰ دن تک روزانہ بلاناغہ ہر نماز کے بعد پڑھے انشاء اللہ ہر قسم کا جادو ختم ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر 5

فرمایا کہ بعد نماز عشاء بہتر ہے کہ فجر کے بعد ہو۔ اسم ذات اللہ، اللہ تین ہزار مرتبہ ایک نشست میں پڑھیں اور تین بار آیت الکرسی پڑھیں جس شخص کے لئے بھی پڑھیں اس کا تصور رکھیں۔ فوراً سحر دفعہ ہوگا۔ اور ایک وقت میں ایک آدمی کے لئے یہ تعداد ہے کئی ہیں تو ہر ایک کے لئے الگ پڑھنا ہے یہ تو صرف عامل کے لئے ہے عام آدمی اسم ذات تین ہزار مرتبہ پڑھے بقیہ عمل اسی طرح ہے ابھی عمل ختم نہیں ہوگا کہ مریض صحت محسوس کرے گا۔

طریقہ نمبر 6

ایک صاحب کشف بزرگ جنہوں نے جادو کے توڑ کے لئے یہ عمل مجھے بخشا ہے۔ ہم نے اس کو کئی بار آزمایا اور اسے جادو کے توڑ میں بہترین پایا۔

چاروں قل یعنی پانی پر پڑھ کر پھونکیں اور ۵ دن اس پانی سے نہائیں اور اس میں سے پئیں چاروں قل سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونکنا ہے ۵ دن مسلسل پڑھیں۔

طریقہ نمبر 7

کھانے کے نمک کو پیس کر اس پر باوضو مندرجہ ذیل آیت ۱۵ مرتبہ پڑھ کر پھونکئے اور کھانے میں صرف یہی نمک ملا کر دیا کیجیے مریض کا کھانا الگ پکایا جائے آیت درج ذیل ہے۔ کھانا ۴۰ دن تک کھلایا جائے۔

آیت: وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْہُ بِبَعْضِھَا کَذٰلِکَ یُحْیِ اللّٰہُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ۔ سورۃ بقرہ ۲۔ آیت ۷۲ سے ۷۳

طریقہ نمبر 8

جادو کے دفعیہ کے واسطے سورۃ تکویر۔ دس مرتبہ پڑھیں اور لکھ کر کورے برتن میں پانی بھر کر دو تعویذ ڈال دے وہی پانی پیتا رہے شرط یہ ہے کہ کوئی دوسرا شخص اس میں ہاتھ نہ ڈالے یہ عمل مجرب ہے۔

یامبطل

یامبطل　　یامبطل

یامبطل

لاحول والاقوۃ الاباللہ

درج بالا تعویذ نقش زعفران سے لکھ کر سحر زدہ کردیا آسیب زدہ کو سات دن تک پلائیں۔ انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

جادو کے توڑ کے لئے

۱۔ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ ۸ مرتبہ سورۃ بنی اسرائیل ۱۷ آیت ۸۱

۲۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۵ مرتبہ۔ سورۃ بقرہ ۲۔ آیت ۱۳۷

۳۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ۔ ایک مرتبہ سورۃ صافات ۳۷، آیت ۷

۴۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ ۳ مرتبہ۔ سورۃ یوسف ۱۲۔ آیت ۶۴

۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ۔ ۴ مرتبہ سورۃ بروج ۸۵۔ آیت ۱۰

۶۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۴ مرتبہ ۴ دن تک

پڑھنا ہے سورۃ بقرہ ۲۔ آیت ۲۵۵

طریقہ نمبر 10

حضرت وہب فرماتے ہیں کہ بیری کے سات پتے لے کر سل بٹے پر کوٹ لئے جائیں اور اس میں پانی ملا لیا جائے پھر آیت الکرسی ۴۵ بار پڑھ کر اس پر دم کیا جائے اور جس پر جادو کیا گیا ہے اسے تین گھونٹ پلا دیا جائے اور باقی پانی سے غسل کرا دیا جائے انشاءاللہ جادو کا اثر جاتا رہے گا۔ یہ عمل خصوصیت سے اس شخص کے لئے بھی بہت ہی اچھا ہے جو اپنی بیوی سے روک دیا گیا ہو۔

طریقہ نمبر 11

یہ الفاظ اسی طریقہ سے لکھیں اور سحر زدہ کو پلائیں انشاءاللہ سات دن میں مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح

طریقہ نمبر 12

یہ عمل آیت الکرسی کے موکل بزرگ نے دیا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ عمل ہر قسم کے جادو کے توڑ کے لئے انتہائی طاقتور ہے مگر شرط یہ ہے کہ یہ عمل ایک ہی نشست میں کرنا ہے

پہلے درود مدنی ۱۰ مرتبہ پڑھیں پھر سورۂ بقرہ آیت ایک سے ۷۔۵ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد آیت الکرسی ۵ بار آیت ملا کر ۲۳ بار پڑھیں۔

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویومن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا الفصام لھا واللہ سمیع علیم اللہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمت الی النور والذین کفروا اولیھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمت اولیک اصحب النار ھم فیھا خلدون سورۃ بقرہ ۲۵۶ سے ۲۵۷ پھر سورۃ بقرہ کی آیت ۲۳۲ سے ۲۸۶ تین مرتبہ پڑھیں پھر اس کے بعد سورہ فلق ۲۶ بار پڑھ کر پانی پر پھونکیں اور اپنے سارے بدن پر پانی ملیں انشاءاللہ جادو کے لئے انتہائی توڑ ہے۔

طریقہ نمبر 13

یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے کبھی بھی ناکامی نہیں ہوئی۔

زعفران سے چینی کی سادہ پلیٹ پر پہلے بسم اللہ پھر سورہ فاتحہ پھر سورہ فلق اور سورہ ناس لکھیں اس طرح تین پلیٹوں پر لکھیں اور پھر ایک پلیٹ کو تین دن استعمال کریں اس طرح ۹ دن میں تین پلیٹیں پوری ہو جائیں گی استعمال کا طریقہ ہے کہ ایک پلیٹ سے دو بڑی بوتلیں پانی کی بنالیں ایک بوتل سے تین حصے کر کے تین دن نہائیں اور دوسری بوتل سے تین دن پانی پیتے رہیں۔ نہاتے وقت تھوڑا پانی بالٹی میں بچالیں پھر اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ ۹ دن پورے نہ ہوں گے کہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

طریقہ نمبر 14

درج ذیل آیت اور نقش زعفران سے لکھ کر سحر زدہ کو پلائیں ایک نقش سات ۷ دن پئیں لکھنا اسی ترتیب سے ہے جیسا کہ درج کیا جا رہا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پھر سورۃ فلق اور سورۃ الناس لکھیں اور اس کے بعد یہ نقش لکھیں۔

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷	۱۷۲۵۲	۱۷۲۵۵	۱۷۲۵۸	۱۷۲۴۵
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲	۱۷۲۵۷	۱۷۲۴۷	۱۷۲۵۱	۱۷۲۵۶
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳	۱۷۲۴۷	۱۷۲۶۵	۱۷۲۵۳	۱۷۲۵۱
			۱۷۲۵۴	۱۷۲۴۹	۱۷۲۴۸	۱۷۲۵۹

طریقہ نمبر 15

ایک چینی کی طشتری سفید میں یہ کلمات لکھ کر پانی سے گھول کر چالیس دن پئیں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔ کلمات یہ ہیں۔

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

طریقہ نمبر 16

جو شخص جادو میں مبتلا ہو اس کے دفعیہ کے واسطے یہ عمل بہت مجرب ہے پہلے معوذتین پھر وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے ایک پاک کاغذ پر لکھیں ان آیتوں کو دریا یا ندی سے پانی بھرے ہوئے مٹکے میں ڈال دیں اور اس پانی سے سحر زدہ آدمی کو مسلسل تین دن غسل دیں انشاء اللہ جادو کا اثر بالکل ہی نہیں رہے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ۔ سورۃ اعراف۔ ۷۔ آیت ۱۱۸ سے ۱۲۲

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ سورۃ یونس۔ ۱۰۔ آیت ۸۱ سے ۸۲ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ سورۃ طٰہٰ۔ ۲۰۔ آیت ۶۹

طریقہ نمبر 17

کعب احبارؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر یہ دعا میری امت کے پاس نہ ہوتی تو یہودی مسلمانوں کو سگ بنا دیتے ہیں پس جس کو سحر کیا گیا ہو اس دعا کو اپنے پاس رکھے اور پڑھے یا ۲۵ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے خدا چاہے تو سحر دفع ہو جائے گا۔ وہ عظیم دعا یہ ہے۔

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ "الَّذِي لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ" فِي الْأَرْضِ وَالَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَتَلْقَفُ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا

صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

طریقہ نمبر 18

چینی کی پاک صاف طشتری پر یہ آیت پاک سیاہی سے لکھ کر گھی سے محو کر کے مسحور کو چٹا دیں۔ خواہ قدرے شکر بھی چھڑک لیں انشاء اللہ اثر سحر زائل ہو جائے گا اور مرتے دم تک نہ ہوگا آیت درج ذیل ہے۔

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا۔ سورۃ نساء ۴ آیت۔ ۱۰۰

باوضو لکھیں صبح چٹائیں۔ ۳، ۵ یا ۷ دن جاری رکھیں۔

طریقہ نمبر 19

یہ عمل آیت الکرسی کے سردار موکل بزرگ نے ارشاد فرمایا ہے اور انتہائی عمدہ اور آسان عمل ہے۔

آیت الکرسی پھر سورح فلق پانچ پانچ مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ایک بار آیت الکرسی پھر ایک بار سورہ فلق اس طرح پانچ پانچ مرتبہ دونوں چیزیں پڑھیں۔ اگر صرف سحر ہے تو ایک دن تین دن میں ہر قسم کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

طریقہ نمبر 20

دیسی روشنائی سے مندرجہ ذیل ۴۱ نقش باوضو لکھیے۔ نقوش کی خانہ پری ترتیب وار ہوگی یعنی خانوں کے خطوط کھینچنے کے بعد بسم اللہ کا عدد (۷۸۶) اوپر لکھنے کے بعد سب سے چھوٹا عدد (۲۱۵۶۲)

اس کے خانے میں سب سے پہلے اس کے بعد، اس کے بعد والا عدد اور پھر اسی

ترتیب وار اپنے خانوں میں درج کریں ان نقوش میں سے ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیجیے اور باقی ماندہ کو روزانہ نہار منہ تازہ پانی میں دھو کر پلا دیجیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاف ہوگی۔

۷۸۶

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۷
۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۳

امراض سے شفاء کے اعمال وادعیا حقیقت شفاء

قرآن حکیم وفرقان حمید اللہ حق تعالیٰ کا سب سے آخری کلام بلیغ ہے جو اس دنیا میں نازل ہوا۔ نزول قرآن سے پہلے دنیا میں جہالت وحماقت کی تاریکیاں پھیلی ہوئی تھیں۔ لوگ اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں کو پوجتے، ان کے آگے سر جھکاتے ان کی پرستش کرتے اور ان پر چڑھاوے چڑھاتے اور منتیں اور مرادیں بھی انہی سے مانگتے۔ اخلاقی ودینی پستی کا یہ حال تھا کہ کعبہ کا برہنہ طواف کرتے اور اپنے زعم میں اس کو صحیح سمجھتے۔ لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ ذرا سی بات پر سینکڑوں برس تک جنگ جاری رکھتے۔ لوگ ہر کام سے پہلے کاہنوں سے فال نکلواتے، ان سے معلومات کرتے۔ توہم پرستی اس انتہا کو پہنچ گئی تھی کہ کاہنوں اور جادوگروں کو ان کے ہاں بڑا مقام حاصل تھا۔ یہ جادو اور کہانت سب کی سب شیاطین کی مدد سے چلتی تھی۔ ایسے پرفتن اور عریاں ماحول کی اصلاح ودرستگی کے لئے قرآن حکیم نازل کیا گیا۔

قرآن نے ایک طرف تو لوگوں کو خیر وشر، نیکی وبدی، آب وسراب، بلند وپست کے فرق وامتیاز کا فہم بخشا، دوسری طرف اس نے لوگوں کو انسانیت کا درس دیا، قوم کو وطن رنگ ونسل کی جاہلانہ بندشوں سے آزاد کیا اور توہم وتعصب میں جکڑی ہوئی انسانیت کو آزادی بخشی، وہ دلوں کی شفا ہے۔ روحوں کی غذا ہے جسموں کی دوا ہے اور غم وفکر کا مداوا ہے۔ یہ نہ صرف ہماری ترقی کا ذریعہ ہے بلکہ یہ ہماری جسمانی ومادی دونوں حیات کی صحت کی ضمانت

بھی ہے حق تعالیٰ نے خود اپنے کلام بلیغ میں یہ ارشاد فرمایا ہے۔ فِیہِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ترجمہ اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔

ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں انسانوں کا تجربہ ہے کہ اللہ کے کلام وکلمات، انسانی جسمانی امراض کے لئے بھی شفاء ہے اور حدیث خود اس بات پر دلالت کرتی ہے۔ ایک حدیث میں سورۃ فاتحہ کو شفاء کہا گیا ہے چنانچہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعض صحابہ کسی سفر میں تھے اثنائے سفر میں عرب کے ایک قبیلہ میں ان کا قیام ہوا۔ انہوں نے وہاں لوگوں سے ضیافت اور کھانے پینے کی خواہش کی، قبیلہ والوں نے ان کو کھانا کھلانے سے انکار کر دیا۔ اتفاق سے اسی روز قبیلہ کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا۔ قبیلہ والوں نے اس کے لئے ہر قسم کا علاج کیا اور اس بارے میں کوئی سعی اٹھا نہ رکھی لیکن کسی دوا سے اس کو آرام نہ ہوا۔ آخر قبیلہ کے کسی آدمی نے کہا ان نو وارد آدمیوں کے پاس جاؤ اور دریافت کرو۔ ممکن ہے ان کے پاس اس کا کچھ علاج ہو۔ چنانچہ یہ لوگ صحابہؓ کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ ہمارے سردار کو سانپ نے ڈس لیا ہے ہم نے ساری تدبیر کر دیکھی مگر کچھ نہ ہوا۔ کیا تم میں سے کسی کے پاس اس کا کوئی علاج ہے؟ صحابہ میں سے ایک نے کہا ہاں میں جھاڑ پھونک کرتا ہوں۔ لیکن تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور باوجود کھانا طلب کرنے کے تم نے کھانا دینے سے انکار کر دیا۔ اس لئے جب تک تم اس کا معاوضہ مقرر نہ کرو گے ہم قطعاً اس پر اپنا منتر نہیں پڑھیں گے چنانچہ بکریوں کا ایک ریوڑ معاوضہ میں طے ہوا۔ اور ایک صحابی وہاں تشریف لے گئے اور الحمد اللہ رب العالمین یعنی سورۃ فاتحہ پڑھ پڑھ کر اس پر دم کرنا شروع کر دیا پھر کیا تھا گویا گرہ کھل گئی اور اسے کوئی دکھ تھا ہی نہیں۔ اسی وقت وہ اٹھ بیٹھا اور اضطراب وبے چینی اور دل کی بے قراری ختم ہوگئی اور چلنے پھرنے لگ گیا اور جس قدر بکریاں معاوضہ میں طے پائی تھیں ان کے حوالہ کر دی گئیں۔ صحابہ نے کہا۔ لاؤ اب یہ بکریاں ہم آپس میں بانٹ لیں۔ وہ صحابی جنہوں نے ''منتر'' پڑھا تھا کہنے لگے۔ جب تک بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر اصل واقعہ پیش کر کے آنحضرت ﷺ کا فیصلہ نہ لے لیں ہم کو نہیں بانٹنا چاہئے آپ کے حکم کا ہمیں ضرور انتظار کرنا چاہئے۔ یہ صحابہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور اصل واقعہ پیش

کیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ تمہیں کہاں سے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ منتر کا بھی کام دیتی ہے؟ اس کے بعد آپ نے فرمایا قد اصبتم اقسموا واضربوا لی معکم سھما فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تم نے خوب کیا، بکریاں تقسیم کرو تو اس میں میرا حصہ بھی لگا لینا۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ مسکرا دیئے۔

غور کرو۔ یہاں دوا کی تاثیر کس طرح کام کر گئی مرض اس طرح رفع ہو گیا جیسے کبھی تھا ہی نہیں سورۃ فاتحہ ایک ایسی آسان اور سہل ترین دوا ہے کہ اس سے سہل و آسان اور بہترین دوا ممکن نہیں۔ اگر کوئی بندہ خدا اچھے طریقہ سے سورہ فاتحہ کے ذریعہ علاج معالجہ کرے تو شفاء امراض کے لئے سورہ فاتحہ کے اندر عجیب و غریب تاثر پائے گا۔

لیکن ہر مرض کے لئے قرآن کی جو آیت یا سورۃ مفید ہے اس کا علم ہر ایک کو نہیں جیسا کہ حدیث میں ہیں۔

انَّ اللّٰہ لَمْ یَنزِلْ داء اِلَّا انزَلَ لَہ' شِفَاءً علمہ مَن وجَھلہ من جَھلہ

ترجمہ؛ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لے دواء اور شفاف ءاتاری ہے جاننے والا اسے جانتا ہے اور جو نہیں جانتا وہ نہیں جانتا۔

بلکہ یہ بھی ایک الگ روحانی علم ہے جس کی سند قرآن اور حدیث سے ثابت ہے بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی ایک آیت یا سورت تمام امراض کے لئے علاج ہے تو یہ ان کی غلط فہمی اور کم علمی ہے کیونکہ یہ دنیا دارالاسباب ہے۔ یہاں ہر چیز کے لئے ایک الگ سبب موجود ہے جیسا کہ کہا گیا ہے کہ لِکُلِّ شَیْءٍ عِلَّمۃ ہر کام کا ایک طریقہ ہے ہر منزل کا الگ راستہ ہے ایک آیت سے ہر مرض کا علاج کرنا مختلف کاموں کے لئے ایک طریقہ اختیار کرنا، نہ صرف جہالت وحماقت ہے بلکہ دین کی اصل روح سے انحراف ہے آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لِکُلِّ داءٍ دواء" فَإذا اُصِیبَ دَوَاءِ الدَّاء بَرء" بأذنِ اللّٰہِ

ترجمہ؛ ہر مرض کی دوا ہے جب کسی مرض کو صحیح طریقہ پر دوا کی جاتی ہے تو اللہ کے حکم

سے مریض اچھا ہو جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم کی مختلف سورتیں اور آیتیں مختلف امراض کے لئے علاج کا کام دیتی ہیں اور ان کو استعمال کیا جاتا ہے یہ سلسلہ اسی طرح ہمارے سلف صالحین سے چلا آرہا ہے اور ان حضرات نے اس فن میں کثیر کتابیں تصنیف و تالیف کی ہیں۔ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم کلام اللہ کی آیتیں اور سورتیں پڑھتے ہیں مگر ہمیں شفاء حاصل نہیں ہوتی۔ یہ ایک اہم سوال ہے جس کا جواب حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ کے اس قصہ میں موجود ہے کہ ایک انگریز حضرت شاہ صاحب کے پاس آیا اور کہا کہ آپ لوگ کہتے ہیں کہ قرآن میں سب کچھ موجود ہے تو کیا قرآن میں کیمیا یعنی سونا بنانے کا طریقہ وعمل ہے آپ نے فرمایا ہاں! اس نے فوراً تانبے کا ٹکڑا جیب سے نکالا اور کہا کہ لیجیے۔ اس کو سونا بنا دیجیے حضرت شاہ صاحب نے فوراً برجستہ سورۃ کوثر پڑھی اور اس پر پھونکا تو وہ سونا بن گیا انگریز حیران ہو گیا اور کہا کہ کوئی بھی پڑھے تو یہ سونا بن سکتا ہے تو آپ نے فرمایا۔

"کلام تو ایک ہی ہے مگر زبان عبدالعزیز کی چاہئے۔"

عامل تشخیص میں غلطی کر رہا ہے یا فن سے کما حقہ واقفیت نہیں رکھتا یا اس کی سیرت و کردار میں ایسے نقائص ہیں جو مانع تاثیرات ہیں ذیل میں وہ اعمال درج کر رہے ہیں جنہیں یقین کامل اور اخلاص کے ساتھ عمل پیرا ہونے سے تاثیر حاصل ہوں گی۔

اور یہ بھی ایک اہم بات ہے کہ دور حاضر میں اکل حلال وصدق مقال سے محرومی مانع قبولیت دعا و نتائج اعمال ہے۔

عمل نمبر 1

ایک رات تقریباً ایک بجے حضرت آیت الکریمہ کے موکل سے کل امراض سے شفاء کے لئے ایک نایاب عمل پوچھا گیا تو انہوں نے یہ عمل ارشاد فرمایا اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اگر شفاء نہیں ہونے والی ہے تو یہ عمل صحیح طریقے سے پڑھا ہی نہیں جا سکے گا اور اگر پڑھ لیا اور شفاء نہیں ہوتی تو پھر وہ اس جہاں سے رخصت ہو جائے گا اسے کوئی تکلیف نہیں ہوگی عمل یہ ہے اول وآخر درود الصوفی سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۵۸۔۸، ۸ مرتبہ پھر یہ آیت

کل نفس ذائقہ الموت ،۷ مرتبہ پھر سورہ فاتحہ ۷ مرتبہ پھر آیت الکریمہ ۷ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں پانی پھونک کر دیں دونوں کام بھی کریں تو اور بہتر ہے فوراً فرق محسوس ہوگا۔

عمل نمبر 2

قرآن شریف میں چھ (۶) آیتیں ہیں۔ جو آیات شفاء کے نام سے مشہور ہیں بیمار کے واسطے ان کو ایک چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور پانی سے دھو کر پلا دیں یا مریض پر ۲۳ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ آیتیں درج ذیل ہیں۔

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْن سورۃ توبہ۔ آیت ۱۴۔ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ۔ سورۃ یونس۔ آیت ۵۷۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ سورۃ نحل، آیت ۶۹۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۸۲۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ سورۃ شعراء آیت ۸۰۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ سورۃ حم سجدہ آیت ۴۴

عمل نمبر 3

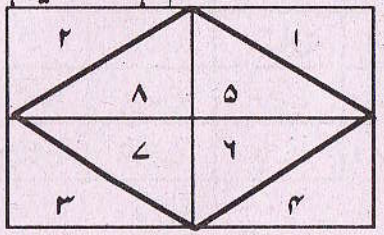
ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرئیلؑ نے آ کر پوچھا اے محمدؐ کیا آپ بیمار ہو گئے؟ آپ نے فرمایا ہاں انہوں نے کہا۔

بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

ترجمہ: میں اللہ کے نام پر اپنے آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور ہر حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اس کے نام پر آپ کو جھاڑتا ہوں۔

عمل نمبر 4

یہ نقش شفاء کے لئے سریع التاثیر ہے مرض کسی قسم کا ہو علاوہ مرض الموت کے باقاعدہ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی مریض کو نقش پہنانے کے بعد سات روز تک حسب استطاعت صدقہ دینا لازم ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔



عمل نمبر 5

دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین تین بار سورہ اخلاص پڑھے سلام کے بعد وہیں مصلے پر بیٹھا رہے اور کسی سے بات نہ کرے اور ایک بار یہ تسبیح پڑھے۔

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبُ بِالْخَيْرِ ارْحَمْنِيْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْن

تو انشاء اللہ حق تعالیٰ اسے نئے سرے سے زندگی عطا فرمائے گا۔

عمل نمبر 6

شفائے مریض کے لئے اس اسم کو چالیس روز تک ۷۸ بار اس طرح پڑھے کہ يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ يَا بَدِيْعُ پڑھے ابھی چالیس دن پورے نہ ہوں گے کہ شفاء نصیب ہوگی۔

عمل نمبر 7

ایک کوری مٹی کے برتن پر ۲۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر پانی میں یا عرق گلاب میں دھو کر نہار منہ مریض کو پلائیں۔ یہ عمل اکیس دن جاری رکھیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

عمل نمبر 8

یہ نقش بے شمار فوائد رکھتا ہے اسے تعویذ بنا کر پاس رکھیں ہر حاجت پوری ہوگی بیمار کے گلے میں ڈالیں شفاء حاصل ہوگی۔

کشتگان	خنجر	تسلیم را	ہرزمان
خنجر	تسلیم را	ہرزمان	ازغیب
تسلیم را	ہرزمان	ازغیب	جانے
ہرزمان	ازغیب	جانے	دیگراست

عمل نمبر 9

یہ عمل حضرت مرزا مظہر جانؒ کے معمولات میں سے ہے۔ بیماروں کی صحت یابی کے لئے اسم مبارک یَاسَلَامُ کا اجتماعی طور پر ختم کریں اور اس ختم کی تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار ہے۔ یہ شفاء کے لئے نہایت مجرب ہے۔

عمل نمبر 10

اول و آخر درود مدنی بار، بار پڑھ کر بعد نماز فجر ۲۷ بار سورۃ کوثر پڑھیں پھر بعد نماز عشاء ۲۷ بار پڑھیں۔ ایک ہی مقدار میں پانی دونوں وقت کے لئے الگ الگ برتنوں میں رکھیں جو مریض دن کو بیمار ہوا ہے اسے رات والا پانی پلائیں۔ تو وہ صبح ہونے سے پہلے شفاء پائے اور اگر رات کو مرض ہوا ہے تو دن والا پانی پلائیں تو وہ دن ختم ہونے سے پہلے شفاء پائے یہ عمل نو دن کرنا ہے پانی ختم ہو تو اور پانی ملا لیا جائے۔

عمل نمبر 11

فجر کی سنت اور فرض کے درمیان بسم اللہ کی "م" کو الحمد کے "ل" سے ملا کر ۳۷ بار پڑھیں اور پانی پر دم کریں اور وہ پانی مریض کو استعمال کرائیں انشاء اللہ شفاء ہوگی عمل کی

مدت دس دن ہے۔

عمل نمبر 12

سورۃ انشراح۔ پانچ بار پڑھ کر، بیمار پر دم کریں۔

عمل نمبر 13

باوضو اول درود مدنی ایک بار پھر سورۃ مومنون کی آیت ۱۱۵ سے ۱۱۸۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا سے خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۳ بار پڑھ کر ایک بار درود مدنی پڑھیں پھر مریض کے چہرے اور کان میں دم کریں۔ یہ عمل ہر نماز کے بعد کرنا ہے عمل کی مدت ۲۱ دن ہے انشاء اللہ مایوس بھی صحت حاصل کرے گا۔

عمل نمبر 14

اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر یہ عمل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کریں وہ اس طرح کہ پہلے تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ پھر ایک بار سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھتے جائیں۔ یہاں تک کہ سورۃ فاتحہ پوری ہو جائے اور پھر مریض پر دم کریں اور سادہ پانی پر پھونک کر مریض کو پلائیں موکل صاحب نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ اگر اس عمل کو کوئی حافظ قرآن یا نمازی پڑھے تو شفاء یقینی ہے۔ چاہے کیسا ہی مرض کیوں نہ ہو، ورنہ اگر شفاء نہیں ہونے والی تو یہ عمل مکمل نہیں ہوگا مگر پھر بھی کسی طرح عمل پورا کریں۔

عمل نمبر 15

یہ پورے قرآن کا نقش ہے تمام جسمانی بیماریاں دور ہوتی ہیں زعفران سے کاغذ پر لکھ کر عرق گلاب میں ڈال کر ۲۱ دن پئیں زعفران سے لکھ کر زیتون کے تیل میں ڈالیں اور پھوڑے پھنسیوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

نقش یہ ہے

۷۴۳۸۸۱۳	۷۴۳۸۸۰۸	۷۴۳۸۸۱۶
۷۴۳۸۸۱۵	۷۴۳۸۸۱۲	۷۴۳۸۸۱۰
۷۴۳۸۸۰۹	۷۴۳۸۸۱۷	۷۴۳۸۸۱۱

نقش کی رفتار

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا کسر ایک کی وجہ سے خانہ ۷ میں دو کا اضافہ کر دیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حمل ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

عمل نمبر 16

رسول اکرم ﷺ کا اسم مبارک سات (۷) بار لکھیں جیسا کہ لکھا گیا ہے پھر اس نقش کو پلائیں یا بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

محمد ﷺ محمد ﷺ محمد ﷺ
محمد ﷺ محمد ﷺ
محمد ﷺ محمد ﷺ

عمل نمبر 17

عشاء کے بعد سورۃ مجاول ۱۰ مرتبہ پڑھ کر ہر بار اس پر پھونکیں۔ یہ بھی متواتر چالیس روز تک کریں اس سے بہت سے مایوس مریض شفایاب ہوئے ہیں۔ یہ عمل مجرب ہے۔

عمل نمبر 18

یہ عمل اس بیمار کے لئے ہے جس کو طبیبوں نے مایوس کر دیا ہو۔ چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے۔

يَاحَيُّ حِيْنَ لَاحَيِيٌّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَاحَيُّ

پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس (۴۰) دن پیئے۔ انشاء اللہ ضرور شفاء ہوگی۔

عمل نمبر 19

بعد درود مدنی ۱۴ دفعہ سورۃ فاتحہ ۱۶ مرتبہ آیت الکرسی پھر سورۃ فاتحہ ۲۷ مرتبہ پھر درود مدنی پڑھ کر صرف سادہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور اگر مرض شدید ہو تو سورۃ فاتحہ کا طاق عدد میں اضافہ کر سکتے ہیں یہ عمل ۵ دن کرنا ہے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

آدھے سر کے درد کے لئے

درج ذیل قرآنی آیت ۹ مرتبہ پڑھ کر سر پر دم کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ اَفَا تَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا۔

سورۃ رعد۔ ۱۳۔ آیت ۱۶

دردسر کے لئے

۲۳ بار ایک سانس میں یا وھاب پڑھے پیشانی پکڑا رہے۔ درد جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

عمل نمبر 2

ہر فرض نماز کے بعد 5 مرتبہ پڑھیں۔

رَبِّ الشَرحَ لِی صَدرِی وَیَسرلِی اَمرِی وَحلُل عُقدَۃً مِّن لِّسانِی یَفقَھُوقَولِی۔سورۃ طہٰ۔۲۰۔آیت ۲۵ سے ۲۸

پڑھے انشاءاللہ دردسر میں افاقہ ہوگا یہ عمل ایک بہت بڑے بزرگ کا بتایا ہوا ہے۔

عمل نمبر 3

یَابَدُوحُ یَابَدُوحُ یَابَدُوحُ

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکثَرَالنَّاسِ لَا یَعلَمُونَ

یَا کَبِیکَحُ یَا کَبِیکَحُ یَا کَبِیکَحُ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

وَبِالحَقِّ اَنزَلنٰہُ وَبِالحَقِّ نَزَلَ

وَمَا اَرسَلنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیرًا

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اس نقش کو لکھ کر سر پر باندھیں تھوڑی دیر میں درد ختم ہوجائے گا۔ ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

دماغ کی کمزوری کے لئے

جس کا دماغ کمزور ہو وہ ہر نماز کے بعد ۵ مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا قَوِیُّ پڑھا کرے۔

آنکھوں کی روشنی کے لئے

مندرجہ ذیل شعر سات مرتبہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کریں۔ باوضو رہنا شرط ہے۔

کم اَبرَاثُ وصِیاً بِاللَّمسِ رَاحَتہ

اواَطلَقتَ اَربَامِنَ ربقَہِ اَللّٰھُمَّ

آنکھوں کی روشنی کے لئے

جس کی آنکھوں کی بینائی کم ہو۔ وہ ہر نماز کے بعد درج ذیل آیت انگلیوں پر پڑھ کر آنکھوں پر ۲ مرتبہ پھیر لیا کرے۔ آیت یہ ہے۔

فَکَشَفنَا عَنکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الیَومَ حَدِیدٌ"

سورۃ ق۔۵۰۔آیت ۲۲

آنکھوں کی روشنی کے لئے

فجر، مغرب اور عشاء کے وضو سے جب فارغ ہوں تو آسمان کی طرف نگاہ جما کر سورۃ قدر ۴ بار پڑھیں۔

نظر بد کے لئے

اگر بچے کو نظر ہو اور وہ دودھ نہ پیتا ہو تو تعویذ اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ بچہ صحیح ہوجائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

لا	حَوْلَ	وَلَا	قوۃ
حول	ولا	قوۃ	الاباللّٰہ
ولا	قوۃ	الا باللّٰہ	العلی
قوۃ	الاباللّٰہ	العلی	العظیم

نظر بد کے لئے

بچے کو نظر بد اور ہر طرح کی آفت، دکھ، بیماری سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

اَعُوْذُبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَۃِ مِنْ شَرِّکُلِّ شَیطَانٍ وَھَامَّہٍ وَمِن شَرِّکُلِّ عَیْنٍ لَآمَّہٍ

نظر بد کے لئے

یہ تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالیں تو بچے ہر شے سے محفوظ رہیں گے، انشاء اللہ العزیز

اللہ	اللہ	اللہ	
۱۰۰۳	۱۰۱۰	۱۰۰۵	۱۴۴
۱۰۰۸	۱۰۰۶	۱۰۰۴	۱۴۴
۱۰۰۷	۱۰۰۲	۱۰۰۹	۱۴۴
۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴	

نظر بد کے لئے

درج ذیل عظیم دعا لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں تو بچہ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا نِفْصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ یَا حَافِظُ یَا حَافِظُ یَا حَافِظُ یَا حَافِظُ یَا حَافِظُ یَا حَافِظُ۔

بخار کے لئے

درج ذیل آیت لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۔سورۃ انبیاء ۔۲۱۔آیت ۶۹ سے ۷۰

دانت کے درد کے لئے

درج ذیل آیت چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر داڑھ کے نیچے دبا دے۔ انشاء اللہ فوراً آفاقہ ہوگا۔ آیت۔ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ سورۃ انعام آیت ۶۷

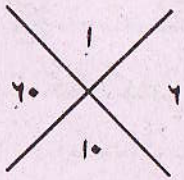
دانت کے درد کے لئے

درج ذیل دعا ایک کاغذ پر لکھ کر تین کیلیں دعا کے خانوں میں درخت پر ٹھونکیں، جب پہلی کیل ٹھونکیں تو مریض سے کہیں کہ اپنے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے درد والی جگہ کو پکڑے پھر درود مدنی پڑھ کر ایک خانے میں کیل درخت پر ٹھونک دے۔ پھر مریض اپنا ہاتھ درد والی جگہ سے ہٹا لے۔ پھر دوسرے اور تیسرے خانے میں کیل ٹھوکی جائے وہ مجرب تعویذ یہ ہے۔

یاسمعوانی

اگر پہلے دن درد ٹھیک نہ ہو تو یہ عمل تین دن تک مسلسل کریں۔ زندگی میں پھر دوبارہ درد نہ اٹھے گا۔

دانت کے درد کے لئے



اس نقش کو پھٹکڑی کے پانی سے دھو کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً افاقہ ہوگا۔

داڑھ کے درد کے لئے

جس طرف درد ہو اور اس رخسار پر ہاتھ پھیرتا رہے اور یہ آیت ۷ مرتبہ پڑھتا

جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ سورۃ یٰس آیت ۷۷ اس کے بعد آیت الکرسی ۹ بار اور یہ آیتیں بھی ۶ بار پڑھے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سورۃ انعام۔ ۶۔ آیت ۱۳ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ سورۃ سجدہ ۳۲۔ آیت ۹ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۲

داڑھ کے درد کے لئے

امام غزالیؒ نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص داڑھ کیلتا تھا اور بتلانے سے بخل کرتا تھا مرتے وقت اس نے یہ عمل بتلایا۔

اَلَمْ صٓ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ سٓقٓ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِالَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۷ بار پڑھ کر دم کریں یا لکھ کر باندھ لیں۔

چیچک کے لئے

سورۃ رحمٰن فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ایک بار پڑھ کر دھاگے پر ایک گرہ لگائیں اس طرح اس سورت میں ۳۱ جگہ یہ آیت آئی ہے اتنی گرہیں لگائیں اور ختم سورۃ پر ایک گرہ اور لگائیں پھر یہ دھاگہ مریض کو پہنا دیں۔ انشاءاللہ چیچک نہیں ہوگی۔

کھجلی کے لئے

یہ دعا ایک بزرگ کو خواب میں بتلائی گئی جبکہ وہ کھجلی کے مرض میں مبتلا تھے پڑھنے کے بعد ان کو افاقہ ہوا اور اس کے بعد انہوں نے ہم کو اس کی اجازت دی۔ سورۃ انشرح

سات بار پانی پر پڑھ کر پھونک کر پئیں اول و آخر درود مدنی ۳۔۳ مرتبہ پڑھیں۔

درد سینہ کے لئے

جب کسی کے سینہ میں درد ہوتا ہو یا دل دھڑکتا ہو اور پریشانی ہوتی ہو، دل کمزور ہو تو یہ آیت زیتون کے تیل پر ۵ بار دم کر کے سینہ پر ملیں اور چلتے پھرتے اس آیت کا ورد رکھیں۔ آیت یہ ہے رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ سورۃ طٰہٰ۔ ۲۰۔ آیت ۲۵ سے ۲۸

اختلاج قلب کے لئے

درج ذیل دعا کو ۷۷ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پئیں۔ اَذْهِبِ النَّاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

خفقان کے لئے

جس شخص کا دل دھڑکتا ہوں اس کے لئے مندرجہ ذیل عمل مجرب و آزمودہ ہے۔ زعفران سے اول سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ کے لکھے اور درج ذیل دعا لکھے اور پھر یہ پانی پیے اور یہی دعا پانی سے پہلے ۲ بار پڑھے دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ وَاكْفِ وَاَنْتَ الْكَافِيْ وَعَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ

خفقان کے لئے

روزانہ بعد نماز فجر یا عشاء ۶۵ مرتبہ درج ذیل دعا دوزانوں ہو کر خانہ کعبہ کا تصور کر کے پڑھیں انشاءاللہ ہر قسم کی بیماری سے نجات ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ سورۃ یٰسٓ۔ ۳۶ آیت ۵۸

خفقان کے لئے

اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو تو یہ دعا لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائی جائے کہ تعویذ ہمیشہ دل پر ہی پڑا رہے۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔

خفقان کے لئے

آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے الْکٰفِرِیْنَ تک سورۃ بقرہ آیت ۲۵۸ سے ۲۸۶ لکھ کر گلے میں لٹکائیجائے تو دھڑکن قابو میں آجاتی ہے۔ نہایت مجرب ہے۔

دل کی بیماریوں کے لئے

بعد نماز عشاء اس عمل کو ۴۰ دن کرنا ہے اور کوئی یہ کرے تو موکل صاحب نے فرمایا ہے۔ اس کو کبھی دل کی بیماری نہ ہو۔ قرآن حکیم کی یہ آیت کو لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ تک سورۃ حشر۔ آیت ۲۱۔ ۱۸۱ مرتبہ پڑھنا ہے پھر ۱۸۱ بار ختم سورۃ تک پڑھیں انشاء اللہ بے انتہا فائدہ ہوگا۔

دل کی بیماریوں کے لئے

ایک مصری ڈاکٹر نے دل کے ایک مریض کا معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ اب آپ اللہ اللہ کیجیے آپ کا بچنا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ ان صاحب نے درج ذیل عمل پابندی سے کیا سب تکلیفیں ختم ہوگئیں صحیح ہو کر بھی دس سال تقریباً ہو چکے ہیں وہ حیات ہیں۔ عمل یہ ہے۔ قرآن کی درج ذیل آیت ہر نماز کے بعد ۱۳ مرتبہ توجہ کے ساتھ پڑھیں اور اللہ کی قدرت اور کلام اللہ کی برکت کا مشاہدہ کیجیے۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ۔ سورۃ ھود۔ آیت ۱۱۲

یرقان کے لئے

یہ عمل سورج نکلنے سے پہلے یا شام کو غروب آفتاب کے وقت کرنا ہے یرقان کے مریض کو مقررہ وقت بلا کر چونے کے پانی میں اس کے دونوں ہاتھ ڈالیں اور آیت پڑھتے جائیں اور جھاڑتے جائیں ۵ دفعہ کے بعد یرقان ختم ہو جائے گا اور روزانہ پانی پیلا ہوتا رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَالسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۔

یرقان کے لئے

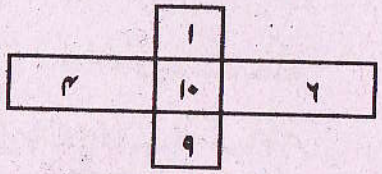
سورۃ بینہ لکھ کر گلے میں ڈال دی جائے تو یرقان جاتا رہے گا۔ مجرب ہے اس کے ساتھ ۷ مرتبہ پڑھیں۔

پتھری کے لئے

پتھری کے لئے سورۃ مریم روزانہ ۲ مرتبہ پڑھ کر پانی پینے سے پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔

پتھری کے لئے

درج ذیل نقش کو لکھ کر گھول کر پلائیں یا کسی سخت چیز پر لکھ کر چبائیں۔ پتھری ٹوٹ کر نکل جائے گی۔



حفاظت حمل اور نظر بد کے لئے

سورۃ فلق اور سورۃ ناس ۸، ۸ بار پڑھ کر دم کریں اور یہ دعا لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اَعُوْذُبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَاتِ مِنْ شَرِّکُلِّ شَیطَانٍ وَّھآمَہٍ وَّعَیْنٍ لآمَّۃ

دردِزہ کے لئے

دردِزہ کے لئے گڑھ یا کسی اور چیز پر یہ آیت ۸ مرتبہ پڑھ کر دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ وَاَلْقَتْ مَافِیْھَا وَتَخَلَّتْ سورۃ انشقاق۔ آیت ۴

مدت حمل سے پہلے درد کے لئے

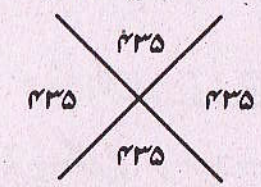
شکر پر یہ آیت ۵ مرتبہ پڑھ کر مریضہ کو کھلائیں فوراً فائدہ ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ وَاِذَ الْاَرْضُ مُدَّتْ ۔سورۃ انشقاق۔ ۸۴۔ آیت ۳

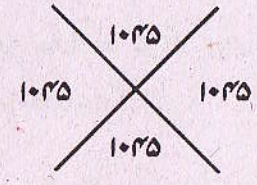
اولاد کے لئے

جس کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ چالیس لونگوں پر آٹھ بار درج ذیل آیت کو پڑھے اور ایک لونگ ہر روز کھائے۔ عورت کے حیض کے غسل کے بعد سے کھانا شروع کرے اور صحبت کرتا رہے اور لونگ کھانے کے بعد پانی نہ پیے۔ وہ آیت یہ ہے۔ مَوْجٌ "مِّنْ فَوْقِہٖ اَوْکَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍلُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ "مِّنْ فَوْقِہٖ سورۃ نور۔ آیت ۴۰ سَحَابٌ "ظُلُمٰتٌ "بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْیَرٰسَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًفَمَالَہٗ مِنْ نُّوْرٍ۔

اولاد نرینہ کے لئے

درج ذیل نقش لکھ کر میاں و بیوی اپنے بازو میں باندھیں





اولاد نرینہ کے لئے

سورۃ یوسف مکمل اور صاف لکھ کر حاملہ کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ نیک اور صالح اولاد ہوگی۔ یہ عمل استقرار حمل کے فوراً بعد ہونا چاہیے۔

نس بندی سے نجات کے لئے

نس بندی کھولنے کی غرض سے اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر مرد کے گلے میں لٹکایا جائے انشاء اللہ فائدہ پہنچے گا۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍقَدْقُدِرَوَحَمَلْنٰہُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ کَانَ کُفِرَ۔ سورۃ قمر۔ آیت ۱۱ سے ۱۴

نس بندی سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص کی جادو وغیرہ کے ذریعہ نس بندی کر دی گئی ہو تو کسی پاک برتن پر سورۃ بینہ۔ اسی طرح لکھ دیں کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو، دھو کر اسے پلایا جائے یہ عمل تین دن تک کیا جائے انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہو جائے گا۔

عرق النساء کے لئے

اون کے کالے دھاگے پر ۹ گٹھائیں اس طریقہ سے لگائیں کہ اول ۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں ۳ مرتبہ سورۃ فاتحہ، ۳ مرتبہ سورۃ اخلاص پھر ۳ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک گٹھا لگائیں۔ اس طرح پڑھ پڑھ کر ۹ گٹھائیں لگائیں اور پھر اس دھاگے کو کمر میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ پھر عرق النساء کا درد نہ ہوگا۔

جریان کے لئے

جریان کے مریض کو سورۃ حجرات ۷ بار پانی پر دم کر کے ۲۵ دن تک پلایا جائے انشاء اللہ شفاء ہو جائے گی۔

جریان کے لئے

جسے جریان ہو گیا ہو اسے بعد نماز مغرب سورۃ فاطر کا اسپغول پر ایک مرتبہ دم کر کے مسلسل ۱۰ روز تک استعمال کرایا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

نامردی دور کرنے کے لئے

نامرد کو یہ آیت ایک سو مرتبہ تخم مولی پر دم کر کے ۹ دن تک گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرانا بہت مفید ہے۔

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ۔ سورۃ نساء۔ آیت ۳۴

حب کے اعمال

پہلے محبت کی حقیقت اور اس کا علاج

محبت کی تعریف

حب، حَبَّ، یُحِبُّ کا مصدر ہے جو چیز یا جو شے اچھی اور بھلی معلوم ہو۔ اس کی

چاہت و طلب کا نام محبت ہے۔

غایت محبت

محبت کائنات عالم کی وہ فطری ودیعت ہے جو تقریباً تمام جانداروں میں پائی جاتی ہے یہی وہ جذبہ ہے جو انسان کی اصل و اساس ہے لفظ انسان خود انس سے مشتق ہے جس کے معنی مانوس ہونے کے ہیں۔ یہی وہ فطرت ہے جس کی وجہ سے بنی نوع انسان آپس میں ایک دوسرے سے تعلقات رکھتے ہیں۔ پس یہی محبت انسان کے متمدن اور مہذب معاشرے کی روح رواں ہے۔

حق تعالیٰ نے انسان کو خلافت و نیابت، عزت و شرافت عطا کی۔ اسی کے ساتھ اس کے خمیر و ضمیر میں محبت رکھ دی۔ تاکہ بنی نوع انسان سے منشا الٰہی کی تکمیل ہو۔ منشا اللہ کیا ہے حق تعالیٰ کی صفات رحمت و مغفرت بخشش و نوال کا ظہور ہے اسی لئے حق تعالیٰ نے انسان میں جذبہ محبت رکھ دیا۔ جیسا کہ قرآن میں آیا ہے۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا۔ سورۃ احزاب۔ آیت ۷۲

اسبابِ محبت

محبت کی تین وجوہات ہیں جس کی وجہ سے انسان ایک دوسرے سے محبت و شفقت کرتا ہے مائیں اپنی اولادوں کو تکلیف کے باوجود پالتی ہیں۔

۱۔ کمال:۔ یہ فضیلت ہے کسی سے آدمی کی محبت اس کی خوبی و کمال یا فن کی وجہ سے ہو تو ایسی محبت کو فضیلت کہا جاتا ہے جیسے اہل علم باہم مل کر علم کی وجہ سے محبت رکھتے ہیں۔

۲۔ نوال:۔ منفعت کی وجہ سے محبت ہوتی ہے کہ آدمی نفع دینے والی چیزوں سے محبت کرتا ہے۔ جیسے کسی سخی سے آدمی اس کے بخشش و نوال کی وجہ سے محبت کرتا ہے حاتم طائی سخاوت کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے۔

۳۔ جمال؛۔ لذت کی وجہ سے محبت ہوتی ہے جیسے باہم محبّ ومحبوب آپس میں کرتے ہیں جیسا کہ قرآن میں آیا ہے کہ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا سورۃ دھر۔ آیت۔ ۸ اور اس کی محبت میں محتاج کو کھلانا کھلاتے ہیں۔

درجاتِ محبت

محبت کے کئی درجات ہیں، انسان محبت کی ابتدائی منزلوں سے اعلیٰ ترین منازل کی طرف پہنچ جاتا ہے کبھی یہ اچانک مبتلائے محبت ہو کر اپنی زندگی سے مایوس ہوتا ہے اور عزت دار ذلیل ہو جاتا ہے اس کا چین وسکون برباد ہو جاتا ہے زندگی بے رونق ہو جاتی ہے اور اکثر یہ بھی محبت میں دیکھا گیا ہے کہ محبت یک طرفہ ہوتی ہے غرض محبت کے کئی درجات جن میں آدمی رفتہ رفتہ گرفتار ہو جاتا ہے اور محبت والفت کی قید میں اسیر ہو جاتا ہے۔

عربی زبان کیونکہ انتہائی وسیع ہے اس لئے اس میں محبت کے مختلف مرحلوں و درجات کے لئے الگ الگ نام ہیں۔ جن کو شاعر بھی اپنے کلام بلیغ میں استعمال کرتے ہیں۔ محبت کے ابتدائی درجہ کو "علاقہ" کہتے ہیں۔

۱۔ علاقہ؛۔ اسے علاقہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں قلب کا محبوب ہے تعلق قائم ہوتا ہے جیسا کہ شاعر کہتا ہے۔

أعلاقةُ ام الوليد بعدما
افنان راسک کا الثغام الابيض

ترجمہ؛۔ اب تم ام الولید سے عشق کرنے چلے ہو جب کہ تمہارے سر کی زلفیں سفید لگام کی طرح کی ہو چکیں۔

۲۔ الصبابہ؛۔ یہ محبت کا دوسرا درجہ ہے۔ اسے صبابہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں قلب پورے انہماک سے محبوب کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ شاعر نے کہا ہے کہ

يشتكى المجون الصبابه ليتنى
تحملت مايلقون من بينهم وحدى
فكانت لقلبى لذة الحب كلها

فكم يلقها قبلى محب ولا بعدى

ترجمہ؛۔ محبت کرنے والے صبابہ کی شکایت کرتے ہیں، کاش کہ تم محبت کرنے والوں کا سارا بوجھ میں اکیلا ہی اٹھا لیتا۔ تو محبت کی ساری لذت میرے ہی دل کے لئے ہوتی، کوئی محبت کرنے والا اس لذت کو نہ مجھ سے پہلے پاتا اور نہ میرے بعد۔

۳۔ الغرام؛۔ غرام اس محبت کا نام ہے جو قلب کے اندر ہمیشہ کے لئے جاں گزیر ہو جاتی ہیں اور کسی وقت بھی قلب سے دور نہیں ہوتی۔ قرض دار کو غریم اس لئے کہتے ہیں کہ جب تک وہ قرض ادا نہیں کر لیتا۔ وہ قرض میں پھنسا رہتا ہے اب اسی معنی میں اللہ کا ارشاد ہے اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا سورۃ فرقان۔ آیت ۶۵

ترجمہ؛۔ بلاشبہ اس کا عذاب لازم ہونے والا ہے۔ شعراء عرب غَرِيمٌ کا لفظ زیادہ تر محبت کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔

اس کے بعد عشق کا درجہ ہے یہ افراد محبت کا درجہ ہے مخلوق کی محبت کے لئے تو استعمال ہوتا ہے لیکن اللہ کے لئے اس کے بجائے شوق کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

عورتوں سے محبت

عورتوں سے محبت کرنے میں محبّ قابل ملامت نہیں بلکہ عورتوں سے محبت کرنا مرد کا کمال ہے۔ اللہ نے خود بندوں پر اس کا احسان بتلایا ہے کہ تمہاری تسکین وتسلی کے لئے ہم نے تمہارے جوڑے بنا دیئے چنانچہ ارشاد ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا۔ وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً سورۃ روم۔ آیت ۲۱

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ نشانی بھی ہے کہ تمہارے لئے تمہاری ہی بیبیاں پیدا کیں۔ تاکہ تم کو ان سے راحت ملے اور تم میں پیار واخلاص پیدا کیا۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو مردوں کے لئے تسکین وراحت کا موجب بنایا ہے عورت مرد دونوں میں خالص محبت والفت پیدا کر دی ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے وضاحت کر دی کہ کون سی عورتیں مرد کے لئے حلال اور جائز ہیں اور کون سی حرام وناجائز؟ ارشاد فرمایا۔

لِيُبَيِّنَ يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُم وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ" حَكِيمٌ" سورۃ نساء آیت ۲۶۔ الی قولہ خُلِقَ الْاِنسَانُ ضَعِيفًا ۔سورۃ نساء آیت ۲۸

ترجمہ:۔اللہ چاہتا ہے کہ تم سے پہلے جو گزرے ہیں۔ان کے حالات کھول کھول کر بیان کردے اور تم کو انہی طریقوں پر چلائے اور تم پر مہر کی نظر رکھے۔

امام سفیان ثوریؒ نے اس آیت کی تفسیر میں امام طاؤس عن رابیہ کی روایت پیش کی ہے کہ مرد عورت کو دیکھنے کے بعد صبر نہیں کر سکتے۔عورتوں سے عشق کی تین قسم ہیں۔

عورتوں سے عشق کی پہلی قسم:۔ ایک وہ جو عین تقرب الٰہی اور اطاعت وثواب کا موجب ہے اور وہ یہ کہ مرد اپنی بی بی یا باندی سے محبت کرے۔یہ عشق مفید اور موجب اجر و ثواب ہے۔یہ عشق انسان کو ان مقاصد کی طرف لے جاتا ہے جن مقاصد کے لئے نکاح شروع ہوا ہے یہ عشق اس کی آنکھ اور قلب کو غیر کی جانب مائل ہونے سے روکتا ہے اور اسی سبب سے یہ عشق عنداللہ اور عندالناس قابل تعریف سمجھا جاتا ہے۔

عورتوں سے عشق کی دوسری قسم:۔ دوسرا عشق وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی خفگی، ناراضگی اور دوری رحمت کا موجب ہے۔یہ عشق دین و دنیا دونوں کے لئے مضر ہے اور سخت مضر ہے اور وہ مردوں کا عشق ہے۔مردوں کے عشق میں جو بھی مبتلا ہوا اللہ کی نگاہ سے گر گیا اور اللہ نے اسے اپنے دروازے سے نکال دیا۔اس کے قلب کو اپنے سے دور پھینک دیا یہ بندوں کے لئے بڑے سے بڑا حجاب ہے۔جو اسے اللہ سے دور رکھتا ہے جیسا کہ بعض اسلاف کا قول ہے۔

اذا سقط العبد من عين الله ابتلاه لمحبة المردان

ترجمہ:۔جو بندہ اللہ کی نگاہ سے گر جاتا ہے اللہ اسے مردوں کی محبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

یہ محبت قوم لوط میں عام تھی اور اس قوم کی یہ حالت بن چکی تھی یہ مرض اس قوم میں عام طور پر پھیل گیا تھا اور اس قوم پر جو کچھ عذاب اترا اس عشق کی وجہ سے اترا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِى سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

ترجمہ:۔تمہاری عمر کی قسم یہ لوطی لوگ اپنی بدمستی میں پڑے جھوم رہے تھے۔

عورتوں سے عشق کی تیسری قسم:۔ تیسرا عشق وہ ہے جو مباح اور غیر اختیاری ہے مثلاً کسی کے سامنے ناگہانی طور پر کوئی عورت آ گئی اور بلا مقصد وارادہ ناگہانی طور پر اس پر اس کی نگاہ پڑ گئی اور اس سے اس کے اندر عشق کی آگ بھڑک اٹھی لیکن اس عشق کی وجہ سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا۔اس نے کوئی نافرمانی نہیں کی۔یہ عشق غیر اختیاری ہے جس پر کوئی مواخذہ نہیں ہے نہ کوئی ملامت ہے۔

محقق حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں عشق کی ابتداء تو غیر اختیار ہوتی ہے مگر بقا اختیاری ہے اس لئے اپنے اختیار کو عمل میں لا کر مدافعت کرنے سے انسان مغفرت سے نجات پا سکتا ہے۔

محبت و عشق کا علاج

آپ ﷺ نے دو باہم محبت کرنے والوں کے متعلق یہ فرمایا کہ ان کا نکاح کر دیا جائے جیسا کہ سنن ابن ماجہ کے اندر ایک مرفوع حدیث میں مروی ہے۔

لَمْ يرللمتحابين مثل النكاح

ترجمہ:۔باہم محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے بہتر کوئی چیز نہیں۔

حکیم بوعلی سینا کا قول بھی اسی حدیث کے موافق ہے کہ "لیس العلاج کا الوصال" عاشق کا نکاح معشوق سے کر دینا اس سے بہتر عشق کی کوئی دوا نہیں۔اس مرض کی یہ دوا اور علاج شریعت ہے۔حضرت علیؓ کے خلافت کے زمانے میں ایک مرتبہ رات کے وقت کسی عرب کے لڑکے کو کسی کے گھر میں پالیا جسے لوگوں نے پکڑ لیا تھا لڑکے سے آپؓ نے پوچھا کہ تیرا کیا قصہ ہے۔اس نے کہا کہ میں چور نہیں ہوں۔پھر اس نے اصل بات حضرت علیؓ کے سامنے عرض کر دی۔جب حضرت علیؓ نے اس کا قصہ سنا تو اس پر رقت طاری ہو گئی مہلب بن رباح سے کہا اس عورت کے بارے میں اس پر رحم کرو مہلب نے کہا اس سے پوچھئے یہ کون شخص ہے؟ آپ نے کہا یہ منہاس بن عنیبہ ہے اس نے کہا اچھا جاؤ لے جاؤ یہ باندی میں نے اسے بخش دی۔زمخشری نے اپنی ربیعہ کے اندر یہ واقعہ لکھا ہے کہ زبیدہ جب مکہ معظمہ جا رہی تھی تو اس نے مکہ معظمہ کے راستے میں ایک دیوار پر یہ اشعار لکھے دیکھے۔

امانی عباداللّٰہ اوفی امانہ
کریم یجلی الھم عن ناھل العقل؟
لہ مقلتہ امام الماء فرقریحۃ
واما الحشا فالنارمنہ علی رحل

پھر زبیدہ نے نذر مانی کہ اگر میں اس لکھنے والے کو پالوں تو میں ضرور اسے اس کے محبوب سے ملا دوں گا چنانچہ زبیدہ زدلفہ میں تھی اس نے سنا کوئی یہ شعر پڑھ رہا ہے زبیدہ نے اسے بلایا اور اس سے پوچھا۔ اس نے کہا یہ شعر میں نے اپنے چچا کی لڑکی کے متعلق لکھے ہیں میرے چچا کے گھر والے اس لڑکی کا نکاح مجھ سے کرنے سے انکار کر رہے ہیں ان لوگوں نے قسم کھائی ہے کہ اس کا نکاح میرے ساتھ نہیں کریں گے یہ قصہ سننے کے بعد زبیدہ نے اس کے قبیلے کے لوگوں کو بلایا اور سب کو مال و دولت سے نوازا اور انہیں منا کر اس لڑکی کا نکاح اس سے کرا دیا۔ نکاح کے بعد زبیدہ نے لڑکی کی جانچ کی تو معلوم ہوا کہ یہ بھی اس نوجوان پر عاشق تھی بلکہ اس نوجوان کو جس قدر اس سے عشق تھا اس سے کہیں زیادہ اس نوجوان سے محبت تھی۔ زبیدہ ہمیشہ اپنے اس کام کو اپنے تمام نیک کاموں سے بہتر سمجھتی رہی اور اس پر فخر کرتی رہی اور کہا کرتی تھی کہ مجھے اس کام سے جس قدر خوشی ہوئی کسی کام سے نہیں ہوئی میں نے ایک نوجوان لڑکے اور لڑکی کو ان کے مقصد تک پہنچا دیا دونوں کا نکاح کر کے ایک جگہ جمع کر دیا۔

محبت کے لئے

اگر کسی میٹھی چیز پر بَدُوحُ لفظ لکھ کر کھلائے وہ اس شخص کو بہت چاہنے لگے اور اس سے محبت کرے اور اگر یہ لفظ بَدُوحُ چھری پر لکھ کر کوئی چیز اس چھری سے کاٹ کر کسی کو کھلائے تو وہ شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔

عمل نمبر 2

ایک برتن میں پانی لے کر پیے اور دل میں ۵ بار یَا بَدُوحُ پڑھے۔ پھر پانی منہ میں

لے کر برتن میں کلی کر دے جس کو پلائے وہ محبت میں دیوانہ ہو جائے۔

عمل نمبر 3

جمعرات کے دن روٹی پر لکھ کر اگر محبوب عورت ہو تو کتیا کو اور اگر مرد ہو تو کتے کو کھلائیں جوں جوں کتا بھونکے گا محبوب بے قرار ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

لاع بدع لا ،حم حاھمہ

عمل نمبر 4

اگر کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی میں ڈالے اور وہیں اس پانی کے کنارے پانچ بار اس اسم کو پڑھے اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلائے۔ اللہ چاہے اس کا مطلوب مضطرب ہو کر اس کے پاس آئے۔ اگر وہ قید آہنی میں بھی مقید ہوگا تب بھی اس کے پاس پہنچے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

یَارَحِیمُ کُلَّ صَرِیخٍ وَمَکْرُوْبٍ وَیَا غَیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ

عمل نمبر 5

عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے روز قبلہ رخ ہو کر بیٹھے آنکھیں بند کر کے پوری آیت الکرسی پڑھے اور تصور رکھے کہ مطلوب اس کے سامنے ہے۔ پھر مطلوب کے دل کا تصور کرے پھر اس طرح پندرہ دن تک یہ عمل کرے اور مطلوب کے دل کا تصور کرتے وقت درج ذیل دعا ۶ مرتبہ پڑھیں۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبُ قَلِّبْ قَلْبَہٗ اِلَیَّ

عمل نمبر 6

اول و آخر ۵۔۵ بار درود مدنی پڑھے اور درمیان میں اسم یا بدوح کی پانچ تسبیح یعنی

۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب تابعدار ہو جائے گا۔ یہ عمل آزمودہ اور مجرب ہے۔

عمل نمبر 7

گیہوں یا جو کے ۷۰۰ دانے لے کر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے۔ جب پانی گرم ہو جائے وہ دانے اس میں ڈال دیں جب نیم جوش ہو جائیں ان دانوں کو نکال کر یا تو بڑے حوض یا بہتے پانی میں ڈال آئے۔ اللہ چاہے دونوں میں محبت ہو گی۔ اسم یہ ہے۔

یَارَحْمٰنُ کُلُّ شَیْءٍ وَوَارِثُہٗ وَرَاحِمُہٗ یَارَحْمٰنُ

عمل نمبر 8

۹ بار شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔ اول و آخر ۹ مرتبہ درود مدنی اور وہ آیت یہ ہے۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔

سورۃ طٰہٰ۔ آیت۔ ۳۹

عمل نمبر 9

پیر کے دن ارنڈ کی لکڑی بہ نیت حب سایہ میں خشک کریں۔ دھوپ قطعاً نہ لگے۔ سوکھ جانے پر اتوار یا جمعرات کے دن مٹی کے برتن میں ٹکڑے ڈال دیں اور ۶ مرتبہ آیت ذیل پڑھ کر دم کریں پھر جلائیں۔ پھر راکھ پر ۶ مرتبہ پڑھیں۔ راکھ سنبھال کر رکھ لیں۔ جب کسی کو مبتلا کرنا ہو تو ایک رتی شیرینی میں ڈال کر خود مطلوب کو کھلائیں۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ۔

سورۃ کہف۔ آیت ۵۰

عمل نمبر 10

۷۸۶

۳۷۲	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۱	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۰
۳۷۵	۳۶۹	۳۶۸	۳۸۰

اشد حب للہ — تحبونھم کحب اللہ

والذین امنوا اشد حب للہ

الحب فلاں بن فلا — واعلی حب

بن — بحق

ایاك نعبدو ایاك نستعین بحق لیس والقرآن الحکیم

مندرجہ بالا نقش لکھ کر تعویذ پہن لیں۔ حب کے لئے آزمودہ ہے۔ ہزار بار کا تجربہ ہے۔

عمل نمبر 11

درج ذیل آیتیں محبت کے لئے اکسیر ہیں۔ ان آیتوں کے ساتھ طالب و مطلوب کا نام لکھ کر دونوں میں سے کسی ایک کو دیں۔

عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ" سورۃ ممتحنہ، آیت ۷ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔ سورۃ بقرہ۔ آیت ۱۶۵

عمل نمبر 12

درج ذیل آیت کو مٹھائی پر ۶ بار دم کر کے کھلانا محبت کے واسطے مجرب ہے۔

يُوسُفُ اَعرِض عَنْ هٰذا وَاستَغفِرِی لِذَنبِکَ اِنَّکِ کُنتِ مِنَ الخٰطِئِینَ وَقَالَ نِسوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُفَتٰهَا عَنْ نَفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا حِبًّاانَّا لَنَرا هَافِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔سورۃ یوسف۔آیت ۲۹ سے ۳۰

عمل نمبر 13

یہ نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔

بسم	اللّٰہ	الرحمن	الرحیم
سلام	قولا	من رب	الرحیم
سلام	قولا	من رب	الرحیم
سلام	قولا	من رب	الرحیم

یحبونهم کحب اللّٰه والذین امنوااشد حباللّٰه

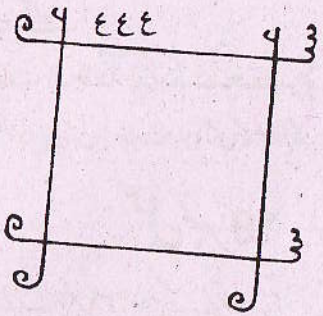
عمل نمبر 14

۳۱	۳۴	۲۷	۲۴
۳۶	۲۵	۳۰	۲۵
۲۶	۳۹	۳۲	۲۰
۳۳	۲۸	۳۷	۳۸

یہ نقش پانی سے دھوکر کسی قسم کی شیرینی میں ملا کر طالب ومطلوب دونوں کو پلائیں۔
انشاءاللہ آپس میں محبت والفت ضرور پیدا ہوجائے گی۔

عمل نمبر 15

اگر کسی مرد یا عورت کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو اکھ کے پتے پر اس نقش کو لکھ کر آگ میں جلائے انشا اللہ وہ محبت کرنے لگے گا فلاں بنت فلانہ علی حب فلاں بن فلاں کی محبوبہ اور محبوب کا نام مع ولدیت کے لکھے۔



عمل نمبر 14

زعفران سے کاغذ پر لکھ کر بے خبری میں پلانا ہے۔نافرمان اولاد ودیگر عزیز واقارب ولواحقین کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔

بِسْم اللّٰه الرحمن الرحیم
الرحمن الرحیم
الرحمن الرحیم
الرحمن الرحیم
ولاحول ولاقوة الا باللّٰه العلی الظیم

عمل نمبر 17

قرآن حکیم کی آیت۔یَحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ سورۃ بقرہ آیت ۹۱۶۵ مرتبہ شیرینی پر دم کر کے کھلائیں۔اول وآخر ۱۲۔۱۲ بار درود مدنی انشاءاللہ آزمودہ ہے۔

محبت کے لئے

الف سے ط تک بہ ترتیب ابجد انڈے پر لکھ کر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھیں

اور بعد اس کے یہ آیت لکھے۔

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجَنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ سورۃ صافات۔ آیت ۱۵۸

پھر ہلکی آگ میں دفن کر دیں تین یا سات دن میں کام ہوگا۔

عمل نمبر 19

اس دعا کو کھانے کے اوپر ۳۰ بار دم کر کے کھلائے جس کو کھلائے وہ محبت کرنے لگے گا وہ دعا یہ ہے۔ یَاطَهٰمُوْنَا

میاں بیوی کی محبت کے لئے

اگر بیوی زیادتی کرتی ہو تو ان آیات کا تعویذ لکھ کر شوہر کو دیں یا ان ہی آیات کو دار چینی یا الائچی پر ۹۰ بار دم کر کے عورت کو کھلائیں۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَکِیْٓ اِلَی اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ۔

سورۃ مجادلہ۔ آیت ۱

عمل نمبر 1

شب جمعہ میں نصف رات گزر جانے کے بعد باوضو ۶ مرتبہ یہ دعا کریں۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اس کے بعد پھر ۵ بار یہ کہیے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ بِنْ فلاں بن فلانہ اِعْطِفْ قَلْبَهٗ اَوْفَلِیْهَآ اِلَیَّ وَذِلِّلْهُ اَوْ ذِلِّلْهَا اِلَیَّ فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ جس کی محبت مطلوب ہے اور فلانہ بنت فلانہ اس وجہ سے ہے کہ اگر وہ عورت ہے تو قلیھا اور اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابن حوا یا بنت حوا کہہ دے۔ آزمودہ ہے۔

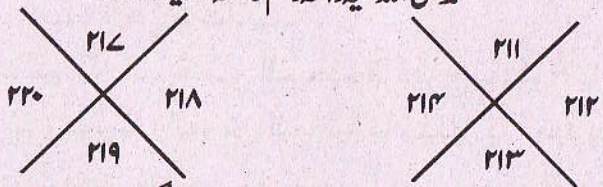
عمل نمبر 2

یہ تعویذ میاں بیوی میں لڑائی ہو تو دونوں میں سے کسی ایک کو لکھ کر دیں۔

۸	۱۱	۲۰۱	۱
۲۰۰	۲	۷	۱۲
۳	۲۰۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۰۲

عمل نمبر 3

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عائشہ صدیقہؓ الواحد



یہ تعویذ لکھ کر دیں۔ آپس میں الفت و محبت پیدا ہو جائے گی۔

بیوی کی محبت کے لئے

سورہ کوثر دس بار پڑھ کر میٹھی چیز یا شکر پر دم کر کے کھلائیں۔ انشاء اللہ بیوی مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گی۔

تسخیر محبت کے لئے

۱۵ بار روغن چنبلی پر درج ذیل آیت پڑھ کر دم کریں پھر اس تیل کو اپنے سر، بدن، اور منہ پر مل کر جس کے سامنے جائیں وہی محبت کرے پڑھتے وقت مطلوب کا تصور رہے۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ سورۃ یوسف۔ ۱۲۔ آیت ۱۸

عمل نمبر 2

کوری ٹھیکری پر لکھ کر خوشبودار تیل یا گھی میں جلائے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

۶۱۱ ۹۶۱	۶۱ ۶۱۱
طـــــــــہ	طـــــــــح

عمل نمبر 3

جو شخص درج ذیل دعا کو قبلہ رو بیٹھ کر سرمہ پر ۱۸ بار تسخیر محبت کی نیت سے پڑھ کر اپنی آنکھ میں لگائے جو کوئی دیکھے محبت کرے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ يَا بَدُوۡحُ يَا بَدُوۡحُ يَابَدُوۡحُ يَا وَدُوۡدُ يَا وَدُوۡدُيَا ذَالۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ يَا مُبۡدِئُ يَا مُعِيۡدُ يَا فَعَّالٌ لِمَا يُرِيۡدُ بحقِّ لقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُولٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَاعَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُم بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَؤُفٌ رَّحِيۡمٌ۔

سورۃ توبہ۔ آیت ۱۲۸

عمل نمبر 4

بکری کے شانے پر لکھ کر اس پر شہد ملیں اور پھر اس شانے کو آگ کے نیچے دبا دیں۔ آگ ہر وقت جلتی رہے مطلوب بے قرار ہو کر آئے گا یا اس نقش کو مٹی کی نئی ٹھیکری جس پر پانی نہ پڑا ہو۔ لکھ کر آگ میں دفن کر دیں۔ وہ نقش یہ ہیں۔

۱۱ ۱۸ ۱۸ ی ۱۱ ۱۸ ۸
ک ۱۱ ۹ ۴ ۱۸
۱۱۱ ۱۹ ۱۴ ۱۹۱ ء ۱۱۱ ی ۱
لا ۲۱ ۱۱ لا ۱ ء ۱۱۸ ی ۱۱
ی ۹۱ لا ء ۹۱ ۲ و ۱
۱۸ لا ء ۱۱ ۴ ۸۱ ۸
۵۸ الساعتہ
فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں

عمل نمبر 5

اگر مطلوب سرکشی کرے اور اس سے دوری اختیار کرے تو طالب کو چاہئے کہ جمعہ کے دن غسل کرے اور پاک وصاف کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے اور درج ذیل اسم کو چھ بار کھانے کی چیز پر دم کرے اور کسی ترکیب سے مطلوب کو کھلائے تو فوراً مطلوب پہنچے گا اور اس کا مطیع ہو جائے گا۔

سُبۡحَانَکَ لا اِلٰہ الا اَنۡتَ یا ربَّ کُلِّ شَیۡءٍ وَوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ

عمل نمبر 6

درج ذیل نقش اپنی ہتھیلی پر لکھ کر محبوب کے بازو پر ملے۔ اسی وقت دیوانہ ہو۔

۱۱ھ/۱۱/ دھھ۲۱۱۱و۱۱۱ ۱۱ ۱۱۱۱/۴/ ۱۱۱ھ ۱۱ ھقم ع ل میعو

عمل نمبر 7

جو شخص یہ چاہے کہ اس کا مطلوب اس کی طرف التفات کرے تو چاہیے کہ یہ دعا چھ

دفعہ پڑھے مطلوب اس کی طرف رجوع ہوگا۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

عمل نمبر 8

اس آیت کو جس انسان کے نام سے لکھ کر اپنے پاس رکھو گے وہ کبھی تم سے جدا نہ ہوگا انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ ھُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ فَمُسْتَقَرٌ وَّمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَھُوْنَ۔

سورۃ انعام۔ ۶۔ آیت ۹۸

عمل نمبر 9

حضرت سرورِ کائنات ﷺ نے فرمایا۔ جو کوئی پڑھے ہر روز صبح کو یہ دعا تین مرتبہ عزیز ہو مخلوق میں اور جمیع شر و بلا سے محفوظ رہے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَتْ مُحْتَرِزًا بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ وَاَقْدِمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عمل نمبر 10

حب کے لئے ایک بہت زبردست عمل ہے موکل صاحب نے فرمایا ہے کہ ابھی اس کی تعداد پوری نہ ہوگی کہ تاثیر شروع ہو جائے گی یعنی جب ۲۳ بار اس اسم کو پڑھ لو گے تو مطلوب پر اثر ہونا شروع ہو جائے گا اور اس کے بعد آپ کی طرف مطلوب متوجہ ہو کر آنے کی کوشش کرے گا وہ اسم یہ ہے۔ اَلْمُحْصِیْ صرف جائز معاملات میں اس کی اجازت ہے۔

عمل نمبر 11

درج ذیل آیت شریفہ محبت اور تسخیر کے لئے بہت مجرب ہے آٹھ مرتبہ شیرینی پر دم کرے مطلوب کو کھلائے وہ آیت یہ ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ۔

سورۃ زخرف۔ آیت ۱۳

عمل نمبر 12

۱۴ مرتبہ درج ذیل اسم کو ۵ دن تک مسلسل روزانہ پڑھیں۔ ایک ہی وقت میں پڑھنا ہے تین دن تک نمازیں قضا نہ ہوں۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

یَاحَبِیْبُ یَاحَبِیْبُ

عمل نمبر 13

جب حب کے لئے آیت الکریمہ کے موکل سے یہ کہہ کر عمل پوچھا گیا تو جادوگر تو ایسا عمل کرتے ہیں ادھر پڑھا ادھر اثر ہوا۔ کیا ہمارے پاس ایسا کوئی عمل نہیں کہ پڑھتے ہی اثر ہونا شروع ہو جائے تو انہوں نے یہ عمل ارشاد فرمایا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ق صلے اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ج صلے

سورۃ انبیاء۔ آیت۔ ۸۷۔ ۸ مرتبہ ۸ دن تک پڑھیں انتہائی تاثیر ہوگی اور آٹھویں دن اپنے مطلوب کے لئے دعا کریں۔ جائز کام میں تو پہلے ہی دن سے اثر کرے گی۔ ایک ہی وقت میں پڑھنا ہے۔

غلبہ محبت سے نجات کے لئے

فجر سے پہلے ہفتہ کے دن یہ آیت لکھے اور مریض کو پلائے ضرور نفع ہوگا۔

وَکَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قَاتَلَ مَعَہٗ رِبِّیُّوْنَ کَثِیْرٌ۔

سورۃ آل عمران۔ آیت۔ ۱۴۶

غلبہ محبت سے نجات کے لئے

محبت و عشق میں جو گرفتار ہو جائے اور اس کی تکلیف سے بچنا چاہے تو اسمائے حسنیٰ میں

سے ہر وہ نام جس کے آخر میں ی ہو کسی چینی کی پلیٹ میں زعفران سے لکھ کر ۵ دن تک پلائے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

شادی کے مجرب اعمال

شادی کی اہمیت اور اس کے احکام

حضرت آدم علیہ اسلام سے محمد ﷺ تک کوئی بھی شریعت نکاح سے خالی نہ رہی نکاح ہر شریعت میں ہوتا تھا۔ بغیر اس خاص معاہدے کے مرد و عورت کا باہمی اجتماع کسی شریعت نے جائز نہیں رکھا۔ ہاں یہ صحیح ہے کہ اس معاہدے کی صورتیں مختلف رہیں اور اس کی شرائط وغیرہ میں تغیر و تبدل ہوتا رہا ہے۔

نکاح کی غرض و غایت

قرآن حکیم نے تو نکاح کا مقصد سفح مایعنی پانی بہانہ ہرگز قرار نہ دیا۔ بلکہ قرآن حکیم نے تو یہ فرمایا کہ محصین غیر مسافحین۔ سورۃ نساء۔ آیت۔ ۲۴ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے مالوں کے ذریعے حلال عورتیں طلب کرو اور یہ سمجھ لو کہ عورتوں کی تلاش عفت و عصمت کے لئے ہے جو نکاح کا اہم مقصد ہے اور نکاح کے ذریعے اس چیز کو حاصل کرو۔

اللہ تعالیٰ کو ایک وقت خاص تک نسل آدم کو باقی رکھنا ہے اور اس کا طریقہ اللہ نے مقرر فرمایا ہے کہ باہم توالد و تناسل کا سلسلہ جاری ہو۔ چنانچہ نکاح کا طریقہ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا۔

نکاح میں تناسل اچھے طریقہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں قدرۃ علاقہ محبت زوجین میں قائم ہوتا ہے اور دونوں مل کر بچہ کی تعلیم و تربیت میں کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے بہتر انداز میں تعلیم و تربیت ممکن ہوتی ہے اس کے علاوہ سلسلہ نسبت کا قائم رہنا اور زوجین اور ان کے خاندان میں مروت و محبت کا بیدار ہونا مرد و عورت کا یہ تعلق دائمی نظام عالم کے لئے نہایت مفید ہے اور ضروری ہے عورت فطرۃ کمزور ہوتی ہے اس لئے زندگی کے اہم مقاصد میں اس کی منفرد قوت کام نہیں دیتی۔ مرد کی اعانت کی ضرورت پڑتی ہے اور مرد چونکہ اہم اور اعلیٰ

مقاصد کی تکمیل میں مصروف ہوتے ہیں اس لئے انہیں گھریلو ضروریات میں عورتوں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے خلاصہ یہ کہ مرد و عورت کا یہ تعلق تدبیر منزل کا جزو اعظم ہے یہ کوئی کھیل وتفریح نہیں بلکہ منزل تک پہنچنے کے لئے راستہ کا زادراہ ہے منزل نہیں مقصد حیات نہیں۔

نکاح کس طرح کیا جائے

جب کوئی شخص نکاح کا ارادہ کرے تو پیغام نکاح سے پہلے اچھی طرح لڑکی کی عادات واطوار دیکھ لے اور مزاج کی مناسبت وغیرہ معلوم ہو تو نکاح کا پیغام بھیجے۔

مرد کو عورت سے شادی کے لئے یہ باتیں دیکھنا چاہئے۔

۱۔ دینداری
۲۔ حسب و نسب اور حسن و جمال
۳۔ نیک مزاجی
۴۔ مال و دولت
۵۔ خوش خلقی میں اپنے سے زیادہ
۶۔ زور و قوت
۷۔ قد و قامت
۸۔ عمر میں اپنے سے کم

مرد کے لئے یہ بھی جائز ہے کہ جس عورت سے نکاح کرنا ہے اور اسے یقین بھی ہو کہ اس سے نکاح ہو جائے گا پیغام منظور کر لیا جائے گا۔ وہ عورت کو دیکھ بھی سکتا ہے۔

عورت مرد میں یہ باتیں دیکھے کفو ہو، عمر میں بہت زیادہ نہ ہو، جو مرد مال و دولت و نسبت میں ہم کفو نہ ہو مگر دینداری میں کفو ہو تو وہ بہتر ہے بہ نسبت اس مرد کے جو اور سب باتوں میں کفو ہو، مگر دیندار نہ ہو۔

حقیقت کفو

شریعت محمدی ﷺ میں اس بات کا بہت اہتمام کیا گیا ہے کہ کسی مرد و عورت کا نکاح

بغیر مناسبت کے ہو۔ یعنی کسی لڑکی کا نکاح کسی ایسے مرد سے کر دیا جائے جو اس کے برابر کا نہیں یا اس کے درجہ و ٹکر کا نہیں اب برابری کی کئی قسمیں ہیں جیسے نسبت میں، دینداری میں، پیسہ میں، مال میں، مسلمان ہونے میں، ان تمام چیزوں میں برابری کا نام کفو ہے اور کفو کی شریعت میں بہت اہمیت ہے۔

کفو

جو دو شخص باہم ان چھ اوصاف میں شریک ہوں، ان میں سے ہر ایک دوسرے کا کفو ہے۔ نسب، اسلام، حریت، دیانت، مال، پیسہ

نسب

نسب کی برابری صرف عربی النسل لوگوں میں معتبر ہے ان کے علاوہ اور لوگ نسب میں مختلف ہونے کے سبب سے غیر کفو نہ کہلائیں گے عرب میں قریشی قریشی سب برابر ہیں۔ گو کوئی عدوی ہو کوئی تمیمی، کوئی نوفلی، غیر قریشی قریشی کا کفو نہیں اور غیر قریشی سب ایک دوسرے کے کفو ہیں اور غیر عربی نسل عربی النسل کا کفو نہیں۔

اسلام سے مراد

نومسلم اس کو کہتے ہیں جو بذات خود مسلمان ہوا ہو یا اس کا باپ نیا مسلمان ہو گیا ہو اور جس کی دو پشتیں اسلام میں گزر جائیں یعنی باپ اور دادا کے وقت سے اسلام چلا آتا ہو وہ قدیم اسلام سمجھا جائے گا نومسلم قدیم الاسلام کا کفو نہیں۔ وہ نومسلم جو صرف خود اسلام لایا ہو ایسے نومسلم کا کفو ہو سکتا ہے جس کا باپ بھی مسلمان تھا ہاں دو پشتوں کے بعد پھر سب باہم کفو سمجھے جائیں گے گو ایک کی کم پشتیں اسلام میں گزری ہوں اور ایک کی زیادہ اسلام کی برابری کا اعتبار وہاں کے لوگوں کے لئے نہیں ہے کہ جہاں نومسلم ہونا کچھ عار نہیں سمجھا جاتا (فتاویٰ ہندیہ)

حریت

یعنی غلام نہ ہونا، غلام آزاد کا کفو نہیں، نہ وہ شخص جو صرف خود آزاد ہوا ہو اس شخص کا کفو ہو سکتا ہے جو اپنے باپ کے وقت سے آزاد ہے ہاں دو پشتوں کے بعد پھر آپس میں برابر ہو جائیں گے اگرچہ ایک کی زیادہ پشتیں آزادی میں گزری ہوں اور دوسرے کی کم، دو پشتوں کی آزادی میں گزرنے کا یہ مطلب ہے کہ خود بھی آزاد پیدا ہوا ہو بلکہ بعد پیدا ہونے کے آزاد کیا گیا تو وہ شخص دو پشتوں سے آزاد سمجھا جائے گا جو غلام کسی شریف النسل کا آزاد کیا ہوا ہو۔

دیانت

یعنی دینداری، جو شخص فاسق ہو وہ ایسی عورت کا کفو نہیں ہو سکتا جو خود بھی پرہیزگار ہے اور اس کا باپ بھی پرہیزگار ہے اور اگر وہ عورت خود پرہیزگار ہو باپ پرہیزگار نہ ہو یا باپ تو پرہیزگار ہو مگر خود پرہیزگار نہ ہو تو اس کا کفو ایک فاسق ہو سکتا ہے۔ فاسق میں تعیم ہے چاہے اس کا فسق اعلانیہ ہو یا چھپا ہوا (درمختار)

مال

مال سے مراد اس قدر مال ہے کہ جس کی وجہ سے مہر اور نفقہ کی ادائیگی پر قدرت ہو مہر اگر کل معجّل ہے تو کل کی ادائیگی پر اور جو کوئی جز اس کا معجّل ہے تو صرف اسی جز کی ادائیگی پر قدرت کافی ہے اور نفقہ پر قدرت صرف بقدر ایک ماہ کے ضروری ہے اگر پیشہ ور نہ ہو اور جو پیشہ ور ہو اور وہ اپنے پیشہ سے اس قدر کما لیتا ہو جو ہر روز کے خرچ کو کافی ہو جائے تو وہ صرف اتنی ہی بات سے نفقہ پر قادر سمجھا جائے گا ایک ماہ کے خرچ کے بقدر اس کے پاس اندر ختم ہونے کی حاجت نہیں (عالمگیری وغیرہ)

پس جو شخص اس قدر مال کا مالک نہ ہو وہ عورت کا کفو نہیں ہو سکتا چاہے عورت بالکل فقیر ہو اور جو شخص اس قدر مال کا مالک ہے وہ ہر عورت کا کفو ہے۔ اگرچہ بڑی دولت مند ہو۔

پیشہ

پیشے میں برابری کا مطلب یہ ہے کہ جس قسم کا پیشہ ایک کے یہاں ہوتا ہو اسی قسم کا دوسرے کے یہاں بھی ہوتا ہو پیشے چونکہ مختلف ہوتے ہیں اور عام طور پر کوئی پیشہ خراب سمجھا جاتا ہے جیسے نائی، دھوبی، بھنگی وغیرہ کا اور کوئی عزت والا سمجھا جاتا ہے جیسے کاشت کار اور سوداگر وغیرہ کا لہٰذا پیشہ کی برابری کا اسی مقام میں لحاظ کیا جائے گا جہاں باہم پیشوں میں امتیاز کیا جاتا ہے اور کوئی پیشہ عزت کی نظر سے اور کوئی پیشہ ذلت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے پھر جو دو مختلف پیشے کسی مقام میں مساوی سمجھے جاتے ہوں وہاں کے لئے ان دونوں پیشوں کے کرنے والے باہم کفو ہیں اور جس مقام میں مساوی نہیں سمجھے جاتے۔ وہاں کے لئے ان دونوں کے پیشوں کے کرنے والے باہم کفو نہیں ہیں۔

شادی کے لئے

نکاح برائے مرد صلاح یا پھر جس سے نکاح کرنا مقصود ہو تو نام طالب مع والدہ نکاح مطلوب مع والدہ اس نقش کو جو نیچے درج کیا جا رہا ہے تعویذ بنا کر اس کے اوپر روئی لپیٹ کر تھوڑی سی خوشبو لگا دیں اس کے بعد سبز کپڑے میں لپیٹ کر ڈبے میں بند کر کے رکھ دیں اور پھر سورۃ مریم ۶ بار روزانہ مسلسل ۶ دن تک پڑھ کر ڈبے پر دم کریں اور تین دن بعد ڈبہ اوپر رکھ دیں انشاء اللہ رشتوں کے پیغام آنے شروع ہو جائیں گے۔

وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۹	۱۹	۳۷	۲۸
۱۳	۱۵	۵	۶
۶	۵	۵۴	۵۶
۳۳	۱۳	۱۰	۱

نام طالب مع والدہ برائے نکاح نام مطلوب مع والدہ

عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل آیت ایک ہزار بار یا اصحاب بدر کی تعداد کے برابر یعنی ۳۱۳ مرتبہ لڑکی یا لڑکا خود پڑھے اول و آخر درود مدنی ۱۲ مرتبہ پڑھے وہ آیت یہ ہے۔ انشاء اللہ جلد رشتے آنے لگیں گے۔

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا۔ سورۃ فرقان آیت ۵۴

عمل نمبر 3

اگر کسی کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی ہو جائے اس کے لئے ۱۳ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ۱۳ روز تک اس آیت کو پڑھے اور اول و آخر درود الصوفی۔ ۸ مرتبہ پڑھے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ۔ سورۃ یٰسٓ۔ آیت ۳۶

عمل نمبر 4

یہ عبارت لکھ کر گلے میں ڈالے رشتے آنے لگیں گے۔ ۲۳ مرتبہ پڑھیں عبارت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَبِحُرْمَةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْزُقَ فُلَانَ بِنْتِ فُلَانٍ زَوْجًا مُوَافِقًا غَیْرَ مُخَالِفٍ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

عمل نمبر 5

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور اس پر اثرات ہوں یا نہ ہوں (بندش وغیرہ) ان کے لئے حضرت آیت الکرسی کے موکل صاحب نے مندرجہ ذیل عمل بخشا ہے اور اس کی عام اجازت دی ہے اور فرمایا ہے انشاءاللہ اس کے پڑھنے سے بہت فائدے ہوں گے اور جلد رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔ اول و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار پھر ۹ مرتبہ آیت الکرسی، پھر ۱۰ مرتبہ سورۃ النساء آیت ایک سے ۱۰ پھر دوبارہ ۹ مرتبہ آیت الکرسی پھر سورۃ النساء۔ آیت ۱۷۲ سے ۱۰ مرتبہ اس کے بعد سورۃ اخلاص ۳ بار سورہ فلق ۸ بار، سورہ ناس ۴ مرتبہ اگر لڑکی ہے تو اس کی ماں کو پڑھنا ضروری نہیں ہے اگر گھر یا لڑکی پر کسی قسم کا اثر نہ ہو تو ۹ مرتبہ آیت الکرسی کم کی جا سکتی ہے۔

عمل نمبر 6

یہ آیتیں زعفران سے لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ جلد رشتہ آئے گا اور لڑکی ان آیتوں کو ۷ مرتبہ پڑھا کرے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا سورۃ فتح آیت ۳ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سورۃ صف آیت ۱۳ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآئَكُمُ الْفَتْحُ سورۃ انفال۔ آیت ۱۹ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ سورۃ فتح۔ آیت ۱ فَقَدْ جَآئَكُمُ الْفَتْحُ سورۃ انفال۔ آیت ۱۹ اِفْتَحْ قَرِيْبًا سورۃ فتح۔ آیت ۱۹ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ اِذَا جَآءَ نَصْرُ مِنَ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ سورۃ نصر آیت ۱

عمل نمبر 7

جو کوئی سورۃ سجدہ ۲۳ دفعہ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے ۳۲ فضل و کرم سے لڑکیوں کو عیش

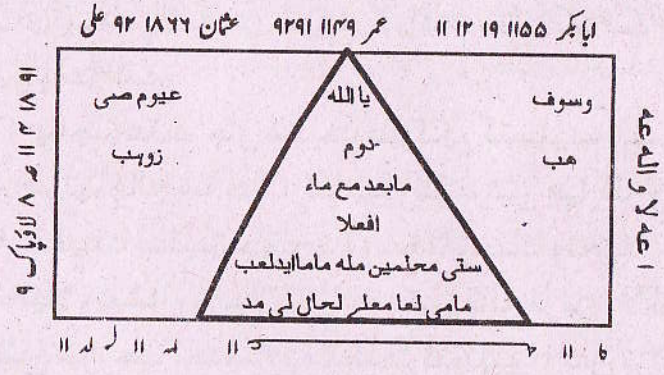
وخوشی میں رکھتا ہے۔

عمل نمبر 8

سورۃ احزاب ۳۷ مرتبہ گھر کے لوگ مل کر پڑھیں تو لڑکیوں کی جلد شادی ہو اور ان کی قسمت کھلے۔

عمل نمبر 9

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور اس کے پیغام نہ آتے ہوں مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کنگھی پر باندھیں تا کہ وہ ہر روز اس سے کنگھی کیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے تحت اس کا بند نصیب کھل جائے گا اور جلدی اس کے لئے رشتہ پیدا ہوگا اور وہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا وہ نقش معظم یہ ہے۔



عمل نمبر 10

درج ذیل آیتوں کو لکھ کر تعویذ بنا کر لڑکی کی چوٹی میں باندھیں۔

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ۔ سورۃ تکویر۔ آیت ۷۔ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً سورۃ نساء۔ آیت ۱ وَمِنْ

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ سورۃ ذاریات۔آیت ۴۹
وَقُلْنَا يَا آدَمُ سْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا
حَيْثُ شِئْتُمَا سورۃ بقرہ۔آیت۔۳۴۔وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا۔سورۃ نبا۔آیت ۸

عمل نمبر 11

جو شخص سورۃ طہ لکھے اور ریشم کے سبز کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے پھر جہاں نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو۔اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اس کے پانی سے اسے غسل دیں تو نکاح میں آسانی ہو۔

عمل نمبر 12

اور جس کنواری لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو اس کے لئے پوری سورۃ رحمٰن پیر یا جمعہ کے دن ایک کاغذ پر لکھ کر اور اس کے نیچے اس لڑکی کا نام معہ والدہ کے نام کے لکھنا چاہئے اور یہ عبارت لکھنا ہے۔

یاجماعة الرجال سلبت عفولكم كتسليب التمدة من شجرتها والجسة من ۲ كمامها والزهر من هيا كله وتمينه و ۲۱ لفيت عليكم مجسة وعطفا وحنانا وتخيلا وعشفا وتخيلا وعشقا وتخيلا لاطاعة لكهم بالجلوس ولا للقعود حتىٰ تيزوجها احدمنكم والطلت تعطيلها و دان تزد يجها يا حلقانيه مركر الا رواج الروحانيه ۲، الساكنه فى قلوب الاحنية من فيتظرون والى فلامنة فيظرو نهافى اعنيهم كالشمس المنيرة او كتظرزليخا يوسف عليه السلام

یہ عبارت سات مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد آیت بطلان سورۃ یونس۔آیت ۸۱ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ آخر تک لکھ کر غسل کے پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے لڑکی کو غسل کرائیں انشاءاللہ ایک ہفتے کے اندر اندر شادی ہو جائے گی۔

جس شخص کا دل کسی عورت سے متعلق ہو اور اس سے نکاح کرنے پر قدرت نہ ہو سکے اور یہ چاہے کہ اس سے تسلی ہو اور اس کو بھول جائے تو ان حروف کو ہتھیلی پر لکھ کر نہار منہ چاٹ لے یا برتن میں لکھ کر پی لے تین دن اسی طرح کرے اس کو بھول جائے گا اب ق ال ہ ول ورک م ہ پھر یہ آیت ۱۰ بار پڑھے۔وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا۔سورۃ جاثیہ آیت۔۳۴ وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ سورۃ کہف۔ آیت ۵۷۔وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا سورۃ طہ۔۲۰۔آیت۔۱۱۵

رزق کے اعمال

پہلے رزق کے معنی اور اس کی حقیقت

رزق کے معنی:۔امام راغب رزق کے معنی لکھتے ہیں۔العطاء الجارى تارة رنيو ياكان ام اخرويا وللنصيب تارة ۔یعنی رزق عطائے جاری کو کہتے ہیں چاہے دینی ہو یا دنیوی اور اس کے ایک معنی حصہ کے بھی ہیں۔جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد ہوا ہے کہ۔

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۔سورۃ واقعہ۔آیت۔۸۲۔المنجد میں رزق کے معنی لِكُلِّ مَا يَنْتَفِعُ بِهٖ لکھے ہیں یعنی ہر وہ چیز جو نفع دے رزق ہے قاضی ثناءاللہ پانی پتی تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن میں قرآن حکیم کی آیت مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سورۃ بقرہ۔آیت ۳ کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ رزقنهم من المال والعلم والجاره اور تفسیر جلالین میں رزقنهم کی تشریح ماأعطينهم سے کی ہے غرض رزق کا لفظ کلام عرب میں بڑے وسیع معنی رکھتا ہے اس میں ہر قسم کی نعمت شامل ہے چاہے وہ ظاہری ہو یا باطنی، جسمانی ہو یا روحانی۔

حقیقت رزق:۔عام طور سے ہم رزق کا لفظ صرف مال کے لئے استعمال کرتے ہیں۔حالانکہ یہ رزق کا وہ مفہوم ہرگز نہیں ہے جو ہمیں اسلام نے دیا ہے اسلام رزق کا لفظ ایک طرف تو مال و جان و جاہ کے لئے استعمال کرتا ہے تو دوسری طرف علم و حکمت قوت

وطاقت اور فن وہنر کے لئے بھی استعمال کرتا ہے۔

رزق کی دو قسمیں

۱۔رزق ماکول ۲۔رزق معقول

۱۔رزق ماکول:۔ ماکول رزق وہ ہے جو ہماری دنیوی مادی حیات کا ذریعہ ہو۔

۲۔رزق معقول: رزق معقول وہ ہے جو انسان کی قوت عقل اوادراک، فکر وشعور کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے جس میں تبلیغ وتذکیر افادہ علم وہنر داخل ہے۔ایک مسلمان کی حیثیت سے ان دونوں کے حقوق ادا کرنا ضروری ہے اگر ہمارے پاس مادی وسائل ہیں تو ان کے لئے انفاق فی سبیل اللہ ضروری ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ سورۃ بقرہ۔آیت ۲۱۹ آپ سے لوگ پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں آپ کہہ دیجیے جو کچھ تمہاری ضرورت واحتیاج سے زائد ہے یا بچ رہے اس کے برعکس اگر ہمارے پاس علم وحکمت ہے ہنروفن ہے تو ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ انفاق علم وہنر کریں آج ملت اسلامیہ کے اکثر افراد جس کردار سے دور ہوگئے ہیں وہ یہ ہے کہ صرف اپنے مادی وسائل کو کسی حد تک خرچ کرنا کافی سمجھتے ہیں حالانکہ ایک مسلمان کا سب سے بڑا سرمایہ اس کا علم وفضل ہے ہنروفن ہے جس کو زیادہ سے زیادہ نفع بخش ونفع رساں بنانے کی ضرورت ہے حدیث میں ہے کہ بلّغوعنّی ولوآیۃ آیا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کم سے کم علم پہچانا بھی ضروری ہے تو وہ شخص جس کے پاس علم وافر اور مہارت فن موجود ہے تو اس کی ذمہ داری کس قدر زیادہ ہے ملت اسلامیہ کے اسباب زوال میں ایک بڑا سبب اسی رزق معقول سے غفلت اور کتمان علم وفن ہے حدیث میں ہے کہ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لئے زیادہ سے زیادہ نفع بخش کردار رکھتا ہو ان ہی حقائق کی روشنی میں ہم اس علم وفن کو جو سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے جو دلوں کا بھید ہے چھپا ہوا خزانہ ہے ایک انمول موتی ہے لوگوں کے سامنے ظاہر کررہے ہیں تاکہ قیامت میں ہمارا شمار کتمان علم میں نہ ہو۔

برکت رزق کا مفہوم: برکت کا لفظ برک سے ماخوذ ہے جس کے لفظی معنی سینہ کے

ہیں اونٹ اپنا سینہ ٹیک کر بیٹھتا ہے اس لئے اس میں ٹھہرنے، ٹیکنے اور ثابت قدم رہنے کے معنی پائے جاتے ہیں چنانچہ وہ حوض جس میں پانی جمع ہوجائے اسے عربی میں برکۃ کہتے ہیں۔اسی مناسبت سے کسی چیز میں خیروخوبی کے جمع ہوجانے کو برکت کہا جاتا ہے۔

برکت کی حقیقت یہ ہے کہ جب کسی شے کی غایت حاصل ہوجائے مثلاً کھانا جس سے مقصود طاقت وقوت اور صحت کا قیام ہے اگر یہ حاصل ہوجائے تو اسے کھانے کی برکت کہا جائے گا اسی طرح برکت اس غیر محسوس خیر کو کہتے ہیں جو مادی وسائل کے حدود سے آگے کی بات ہوتی ہے اس طرح مادی یا غیر مادی قدروں میں کمیت یا کیفیت کے اضافہ کو اور غایت شے کے حصول کو برکت کہا جاتا ہے۔

اب ہم کشائش رزق کے لئے قرآنی دعائیں تعویذات اور نقوش منظر عام پر لارہے ہیں جو نہایت مجرب وآزمودہ ہیں اور ان میں بعض تو وہ ہیں کہ جن کی اجازت موکلین سے براہ راست حاصل کی گئیں ہیں اور بعض وہ وہیں جو سینہ بہ سینہ چلی آرہی ہیں اس مقام پر یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ جو وظائف ہم پڑھتے ہیں تو اس کا نقد فائدہ اسی وقت حاصل ہوجاتا ہے جسے ہم ثواب اور اللہ کا قرب کہتے ہیں اس لئے ہمیں ہر عمل کو پڑھتے ہوئے اصل نیت تو یہ رکھنی چاہئے کہ اللہ راضی ہو اور اس کا قرب حاصل ہو۔تو انشاء اللہ اس طرح وظائف پڑھنے سے وہ تمام برکات حاصل ہوں گی۔جنہیں محض مادی نفع کی نیت سے پڑھنے سے حاصل نہیں کرسکتے۔

مال میں خیروبرکت کے لئے

جو شخص کچھ خریدے اور سورۃ القریش ۶ بار اور چاروں قل یعنی سورۃ الکافرون۔ایک بار۔سورۃ الاخلاص ۴ بار، سورۃ الفلق ۱۹ بار، سورۃ الناس۔۵ بار پڑھ کر اس پر دم کریں اور دعا مانگے تو اللہ برکت دے گا۔

رزق میں برکت کے لئے

یارزّاق یارزّاق کو ایک تصور کرکے ۱۲ مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھیں اگر بالکل رزق نہیں ہے

تو اس کے بے شمار اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے اور اگر پہلے سے کچھ اسباب ہیں تو ان میں کثرت سے اضافہ ہوگا۔

عمل نمبر 2

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم۔ سورۃ توبہ۔ آیت ۱۲۹

یہ کلمہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے اور دشمنوں پر فتح یاب ہونے کے لئے اور عزت و آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے اس کا ختم رزاق کے عدد اور کَافِیُ کے عدد کِفَیْلُ کے عدد اور نَاصِرُ کے عدد کے موافق پڑھے جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو۔ اس کے عدد کے موافق پڑھے۔ یہ عمل بہت ہی مجرب اور موثر ہے۔

عمل نمبر 3

کشائش رزق کے لئے یہ عمل مجرب ہے شب جمعہ کو تنہائی میں بیٹھ کر یہ دعا ۱۲ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ صبح سے ہی فائدہ نظر آنے لگے وہ دعا یہ ہے اول و آخر درود الصوفی ۱۲ بار پڑھیں۔ اَلْمُعْطِیْ ھُوَاللّٰہُ

عمل نمبر 4

یہ بھی وسعت رزق کے لئے نہایت مجرب ہے جو کوئی پڑھے گا انشاء اللہ سچا پائے گا بہت خاص عمل ہے اہتمام اور یقین کے ساتھ جو پڑھے۔ اس کے رزق میں وسعت ہوگی اور بند رزق کھل جائے گا۔ رَبِّ اِنِّی لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ"۔ سورۃ قصص۔ آیت ۲۴

طریقہ:۔ اس دعا کو بھی بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھ کر ۱۶ مرتبہ پڑھیں تو فوراً نفع ظاہر ہوگا۔

عمل نمبر 5

یا وَھَّابُ ۱۳۱ بار پڑھیں۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھیے۔

یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّاب

یہ دعا ۱۳۱ مرتبہ پڑھنی ہے کشائش رزق کے لئے نہایت مجرب ہے۔ یہ کیمیائے دردیشان کے نام سے موسوم ہے۔

عمل نمبر 6

جو اس دعا کو نماز جمعہ کے بعد کسی سے بات کئے بغیر قبلہ کی طرف منہ کر کے ۱۳ مرتبہ پڑھے تو رزق قلیل میں اللہ برکت عطا کریں گے وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاك

عمل نمبر 7

جو شخص اس دعا کو پانچوں وقت نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے گا خصوصاً نماز جمعہ کے بعد تو وہ شخص ہر طرح کی برکت سے مالا مال ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا کہ جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔

حَسْبِیَ رَبِّیَ جَلَّ اللّٰہ

اصحاب بدر کی تعداد یعنی ۳۱۳ مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے ورنہ چلتے پھرتے کثرت سے پڑھے۔

عمل نمبر 8

اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھیں۔ فراخی رزق کے لئے بہت مجرب ہے اور یہ حصول مطلب کے لئے بھی مفید ہے زعفران سے باوضو ہو کر لکھیں اور لکھتے وقت مسلسل درود ابراہیمی پڑھیں۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللّٰہ	الرحمن	الرحیم
یا غفور	یا غفور	یا غفور	یا غفور
یا غفور	یا غفور	یا غفور	یا غفور
یا غفور	برحمتک	یاارحم	الراحیم

عمل نمبر 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الضُّحَاءَ ضُحَائُکَ وَالْبَهَاءَ بَهَائُکَ وَالْجَمَالَ جَمَالُکَ وَالْقُوَّةَ قُوَّتُکَ وَالْقُدْرَةَ قُدْرَتُکَ وَالْعِصْمَةَ عِصْمَتُکَ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِیْ الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ فِیْ الْمَاءِ وَالْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ کَانَ اٰجِلًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ کَانَ مُعْسِرًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ حَرَامًا فَطَهِّرْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاَوْصِلْهُ اِلَیَّ حَیْثُ کُنْتُ وَلَا تُنْقِلْنِیْ اِلَیْهِ حَیْثُ کَانَ وَاجْعَلْ یَدَیَّ الْعُلْیَا بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْهَا السُّفْلٰی بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ " بِحَقِّ ضُحَائِکَ وَبَهَائِکَ وَجَمَالِکَ وَقُدْرَتِکَ وَقُوَّتِکَ وَعِصْمَتِکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ آتِنِیْ مَا اٰتَیْتَ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط

اے اللہ! بے شک چاشت آپ ہی کا ہے اور ہر طرح کی رونق بھی آپ ہی کی طرف سے ہے جمال بھی آپ ہی کا معتبر ہے قوت بھی بس آپ کی قوت ہے قدرت بھی آپ ہی کو زیبا ہے حفاظت بھی آپ ہی کو سجتی ہے اے اللہ! اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اسے (زمین پر) نازل فرمائے۔ اگر زمین میں کہیں پوشیدہ ہے تو برآمد کر دے اور اگر دریاؤں اور سمندروں میں ہے تو اس سے آگاہی بخش اور اگر دیر سے پہنچنے والا ہے تو اسے جلد پہنچا دے اگر حصول دشوار ہو تو آسان کر دے اور اگر اس میں کوئی حرمت کی بات ہے تو اس کو اس میں سے نکال کر پاک اور حلال کر دے اور اگر پہنچ سے دور ہو تو اسے قریب کر دے اور اگر کم مقدار میں ہو تو مقدار زیادہ کر دے اگر بہت کثیر ہے تو اس کو خیر و برکت کا باعث بنا میرا رزق مجھ تک پہنچا میں جہاں بھی ہوں اور مجھے جہاں وہ ہے وہاں پہنچنے کی زحمت سے بچا میرا ہاتھ دینے والا ہاتھ بنا، مانگنے والا ہاتھ نہ بنا، بے شک آپ ہر چیز پر پورے طور پر قابو یافتہ ہے۔ اپنے چاشت اپنی نایاب جمال قدرت قوت اور عصمت کا تجھے واسطہ کہ تیرے سوا کوئی طاقت کوئی قوت قابل اعتماد نہیں ہے مجھے وہی عطا فرما جو اپنے پسندیدہ بندوں کو عطا فرماتا ہے اور صلوۃ وسلام نازل فرمادے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی تمام آل واصحاب پر اور ہر تعریف سزاوار ہے۔ اللہ رب العالمین کو بعد دعا کے ۱۹ مرتبہ درج ذیل دعا ہی پڑھنا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ط۔ اے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو عنایت فرمانے والا مہربان ہے۔

صلوۃ الضحیٰ (چاشت کی نماز) کی کم سے کم دو رکعت زیادہ سے زیادہ بارہ رکعات ہیں وقت سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ بعد سے نصف النہار شرعی تک ہے۔

یہ دعا صلوۃ الضحیٰ کے علاوہ بھی کسی وقت مانگی جاسکتی ہے رزق کی ترقی اور فراوانی کے لئے مجرب ہے ایک خصوصی عطیہ ہے۔

عمل نمبر 10

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی مخلوق کے شر سے حفاظت کرے اور اس پر رزق

آسان کرے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے تو وہ ہر روز ۳۷ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۷۳۔ پڑھے پھر ۱۲ دفعہ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۷۳ اور ۱۴ دفعہ یہ بھی پڑھے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْفَضْلٍ عَظِيْمٍ۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۷۴

عمل نمبر 11

یا وَهَّابُ اور یا بَاسِطُ یہ نہایت آسان اور مجرب عمل ہے دونوں اسما کو باوضو خوشبو لگا کر ۱۴ مرتبہ روزانہ اول و آخر درود الصوفی ۱۲ عدد کے ساتھ پڑھے تو رزق کشادہ ہو۔ اس کے ساتھ درج ذیل نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے

۲۳	۲۸	۱۷	۱۸
۲۱	۱۴	۲۷	۲۴
۲۶	۲۵	۲۰	۱۵
۱۶	۱۹	۲۲	۲۹

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے فیروزی رنگ

کا کاغذ استعمال کریں۔

عمل نمبر 12

یہ عمل بھی رزق کی کشائش کے لئے مجرب ہے اور اکثر بزرگوں کا معمول ہے ہر روز ۳۱ مرتبہ یَا مُغْنِیُ اور سورۃ مزمل ۳۱ بار اور اگر ۳۱ بار نہ ہو سکے تو ۴ بار پڑھتا رہے تو دنیا اس کی طرف چلی آئے گی۔

عمل نمبر 13

اسم ذات کے موکل (یعنی اللہ) بزرگ نے رزق کی وسعت کے لئے قرآن شریف کی یہ آیت بتلائی هُوَالرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ سورۃ ذاریات ۵۱۔ آیت ۵۸ اس آیت کو ۷۳ مرتبہ ۱۰ دن تک روزانہ بغیر ناغہ کئے پڑھیں پھر اس کے بعد اس کی تعداد ۱۰ کر دیں فراوانی رزق کے لئے یہ ایک بہترین عمل ہے۔

عمل نمبر 14

وسعت رزق کے لئے مغرب اور عشاء کے درمیان صلوۃ الاوابین کے بعد اس آیت کو ۹ مرتبہ پڑھا کریں۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْجَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔ سورۃ طلاق، آیت ۲ سے ۳

عمل نمبر 15

وسعت رزق کے لئے اس دعا کی مجھے خاندانی اجازت ہے بارہا آزمایا ہوا ہے اور مشہور ہے حضرت مجدد الف ثانیؒ کے معمولات میں بھی لکھا ہے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۵ بار یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْم وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه۔

عمل نمبر 16

يَا بَاسِطُ يَدَيَّ بِالْعَطِيَّةِ يَا بَاسِطُ الدَّائِمَةِ

درج بالا دعا کو ۹۳ مرتبہ بعد نماز عشاء ۱۲ دن بلا ناغہ پڑھیں تو انشاء اللہ رزق کے دروازے فوراً کھل جائیں گے یہ ایک نعمت عظمیٰ ہے پڑھنے والے ہی اس کی قدر جانیں گے۔

عمل نمبر 17

درج ذیل آیات ۱۰۴ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں انشاء اللہ رزق کے دروازے کشادہ ہوں گے عمل کی مدت ۵ دن ہے۔

اَللّٰهُ لَطِيْف" بِعِبَادِهٖ سورۃ شوریٰ۔ آیت ۱۹ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ سورۃ بقرہ۔ یت ۲۱۲

روزمرہ کا خرچہ ملنے کے لئے

رات کو سوتے وقت یا عزیز ۹۴ مرتبہ پڑھ کر سو جائیں صبح اٹھ کر بغیر کسی سے بات کئے ہوئے بائیں طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدُالرَّحِيْم دائیں طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدُالْكَرِيْم سامنے کی طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدُالْقَدِيْر اور پیچھے کی طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدُالرَّشِيْد ایک ایک مرتبہ پڑھیں روزانہ کا خرچ مل جایا کرے گا ناغہ نہ کریں۔

مفلسی سے نجات کے لئے

جو شخص سورۃ واقعہ ۵۶ ہر رات ۶ بار پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہ ہو۔ حدیث میں بھی اس کا ذکر موجود ہے۔

مفلسی سے نجات کے لئے

سونے سے پہلے رات کو سورۃ اخلاص اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْم وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه ۶ مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب حضور اکرم ﷺ کی روح مبارکہ کو پہنچا دیں اور دعا کر کے سو رہیں تنگی دور ہو جائے گی اور کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

مفلسی سے نجات کے لئے

جو شخص افلاس میں ہو اور اپنے رزق کی وسعت اور روزی کی کشائش چاہے تو ہر روز صبح کی نماز کے بعد یہ دعا ۱۵ دفعہ پڑھے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ" وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْفَضْلٍ عَظِيْمٍ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۷۳ سے ۱۷۴ ایک ہفتہ نہیں گزرے گا کہ دنیا اس کی طرف آنے لگے گی۔

حفاظت کے اعمال

پہلے حفاظت کا مفہوم؛

مالک خیر و شر تو حق تعالیٰ ہی کی ذات اقدس ہے تخلیق کے اعتبار سے دونوں کا مالک و خالق اللہ ہی ہے لیکن اس نے انسان کو اس دنیا میں دونوں چیزوں کے استعمال کی قوت مرحمت فرمائی ہے۔ خیر و شر نیکی و بدی، اچھائی برائی دونوں کے راستے اور طریقے کی رہبری و رہنمائی کی جیسا کہ قرآن میں فرمایا کہ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ سورۃ بلد۔ آیت ۱۰ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ حق تعالیٰ نے انسان کو اسباب خیر و شر و نفع و ضرر تو ضرور عطا فرمائے ہیں۔ لیکن تاثیرات حق تعالیٰ نے اپنے دست قدرت میں رکھی ہیں۔ اپنے حکم

واشارے میں رکھی ہیں وہ جب چاہتا ہے اسباب کو تاثیرات سے خالی کر دیتا ہے اس کائنات ارضی وسماوی میں اللہ کا قانون یہ ہے۔ یہاں اسباب سے کام بنتے اور بگڑتے ہیں۔ یہ دنیا دارالاسباب ہے لیکن توحید یہ ہے کہ انسان اسباب اختیار کرے اور کامل طریقہ سے کرے۔ دل وجان سے کرے ہر چیز کے لئے اس کے مطابق راہ واسباب اختیار کرے جیسا کہ قرآن میں ایک جگہ فرمایا۔ واتوا البیوت من ابوابھا۔ سورۃ بقرہ۔ آیت ۱۸۹

لیکن اپنی نیت ونظر مسبب پر رکھے۔ کیونکہ کوئی شے بھی خود کوئی تاثیر نہیں رکھتی۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

ہر چیز مسبب سبب سے مانگو
ت سے خوشامد سے ادب سے مانگو
کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بند ہو گر رب کے تو رب سے مانو

اگر آگ جلانے کی تاثیر رکھتی تو حضرت ابراہیمؑ کو بھی جلا دیتی اور اگر پانی ڈوبونے کی خاصیت رکھتا تو حضرت موسیٰؑ کو ڈبو دیتا۔ لیکن ایسا نہیں ہوا اس سے معلوم ہوا کہ اس کائنات کی کوئی شے فی نفسہ ہرگز اپنے اندر قوت وتاثیر نہیں رکھتی۔

تکلیف کی قسمیں

انسان پر دو قسم کی تکالیف آتی ہیں ایک وہ ہیں جو ظاہری ہیں جن کو ہم دیکھ سکتے ہیں۔ جو ہمارے مشاہدے میں ہیں۔ یعنی مادی ہیں۔ دوسری وہ تکالیف و پریشانیاں ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتیں۔ یعنی روحانی ہیں۔

اصولی طور پر ہمیں ان دونوں قسم کے مصائب سے بچنے اور نجات پانے کے لئے قانون الٰہی کے مطابق اسباب وعلل اختیار کرنا چاہئے۔ ظاہری تکالیف سے حفاظت کے لئے ظاہری اسباب اور باطنی اور غیر مادی تکالیف کے لئے روحانی اسباب اختیار کرنا ہمارے لئے ضروری ہے کیونکہ یہ جان اور جہان اللہ کی امانت ہے وہ اس امانت کی حفاظت

کا حکم دیتا ہے اور اس کے بارے میں قیامت میں پوچھے گا یہی وجہ ہے کہ جان کی حفاظت ونگہداشت ہم پر فرض ہے۔

روحانی اور غیر مادی تکالیف کے محرک جن، بھوت، شیاطین، جادو اور نظر بد وغیرہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ روحانی امراض ہیں اور ہماری دسترس سے باہر ہیں اس لئے ہم اس کے لئے اللہ سے پناہ چاہتے ہیں۔ اس کے کلام وکلمات کے ذریعہ اپنی حفاظت کرتے ہیں۔

خود حضرت محمد ﷺ پر جادو کیا گیا اور اس کا اثر آپؐ پر یہ ہوا کہ آپ گھلتے جا رہے تھے کسی کام کے متعلق خیال فرماتے کہ کر لیا ہے مگر نہیں کیا ہوتا۔ غرض اس سحر کو باطل کرنے کے لئے جبرائیلؑ نے آپؐ کو دو سورتیں سکھائیں جو معوذتین کہلاتی ہیں اور اس سے جادو کا علاج کیا گیا اور آپ ﷺ بالکل ٹھیک ہو گئے۔

اس سے معلوم ہوا کہ روحانی امراض سے بچاؤ کے لئے قرآن سے علاج کرنا مسنون ہے۔ جس طرح امراض جسمانی کے لئے نئے جائز طریقہ اختیار کرنا ممنوع نہیں ہے اسی طرح امراض روحانی کے لئے نئے جائز طریقہ اختیار کرنا ہرگز ممنوع نہیں ہے۔

قرآن وحدیث میں ان چیزوں سے حفاظت کے لئے بے شمار دعائیں اور اعمال منقول ہیں۔ اس کے علاوہ ماہرین، روحانیت کے تجربات اور وہ دعائیں جو موکلین وجنات نے بتلائی ہیں۔ ہم یہاں ان اعمال کو ان کی اجازت سے پیش کر رہے ہیں۔ لیکن یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ جو دعائیں قرآن میں یا احادیث میں آئی ہیں ان میں جو تاثیر وقوت ہے ہرگز ان دعاؤں میں نہیں جو موکلین یا جنات کی بتلائی ہوئی ہیں اگر کوئی یہ عقیدہ رکھتا ہے تو وہ اپنی اصلاح کرے مسنون اعمال کو توجہ سے اختیار کرے ہرگز فائدے سے محروم نہیں رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ حفاظت کے اعمال میں ہم پہلے قرآنی دعائیں اور پھر مسنون اعمال پیش کر رہے ہیں تاکہ برکت بھی ہو اور نجات بھی۔

حفاظت کے اعمال

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جب رات شروع ہو جائے تو اپنی اولادوں کو باہر جانے سے روکو۔ کیونکہ شیاطین اس وقت منتشر ہوتے ہیں (پس جب

تھوڑی سی رات گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو) دروازوں کو بند کر دو اور اللہ کا نام ذکر کرو (یعنی بسم اللہ کہو) کیونکہ شیاطین ایسے بند دروازوں کو نہیں کھولتے اور اپنی مشکوں کا منہ باندھ دو اور اللہ کا نام لو اور اپنے برتنوں کو چھپا دو اور اللہ کا نام لو اگرچہ غرض میں اس پر کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو۔

کیونکہ شیاطین مغرب کے وقت اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں اور اسی وقت فرشتے تبدیل ہوتے ہیں یعنی صبح کے فرشتے مغرب کے وقت آسمانوں پر واپس جاتے ہیں اور رات کے فرشتے آتے ہیں تبدیلی کے ان چند لمحات میں شیاطین زیر آسماں بچوں، بچیوں اور خصوصاً کھلے ہوئے بالوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ بعض اوقات یہ اثر اتنا زبردست ہوتا ہے اور نظر بد اتنی زوردار ہوتی ہے کہ اس کا علاج ممکن نہیں رہتا اور بہت سے لوگ اسی وجہ سے موت کے شکار ہو جاتے ہیں اسی لئے رسول اکرم ﷺ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم مغرب کے وقت احتیاط رکھیں اور بتائے ہوئے اعمال اختیار کریں۔ تاکہ جان و مال تلف ہونے سے بچیں۔ ان شرور سے بچنے اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے یہ دعا ارشاد فرمائی۔

آفات و بلیات کے لئے

یہ جن ابھی باحیات ہیں۔ ان کی عمر ایک ہزار سال ہے انہوں نے رات ایک بجے درج ذیل حفاظت کا عمل بتلایا۔

۶ مرتبہ سورۃ اخلاص پھر ۶ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پھونکے اور حصار لگائیں۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے۔ یہ عمل کرنے کے بعد آپ کے اردگرد لوہے کی طرح ایک مضبوط دیوار بن جائے گی ساتوں زمین و آسمان میں کوئی شے ایسی نہیں ہے جو کہ آپ کو نقصان پہنچا سکے گی۔

عمل نمبر 2

جو شخص روزانہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۷۳۔ ۱۲ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ

اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۷۴۔ ۱۰ مرتبہ پڑھے اور ۹ دفعہ وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۷۴ پڑھے تو وہ شخص اللہ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا اور اس کی ان امانتوں میں سے ہوگا جو ضائع نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات و سکنات میں مورد الطاف رحمانی ہوگا۔ اور باذن اللہ تعالیٰ تمام موذیات سے محفوظ رہے گا۔

عمل نمبر 3

حفاظت کی یہ دعا بہت پر اثر ہے۔ یہ رشتہ داروں، دوستوں، اولادوں، بہن بھائیوں ہر ایک کے لئے نفع بخش ہے اگر کسی کے خاندان میں کوئی ایک فرد اس کو معمول بنا لے تو پورا خاندان، جادو جن، بلا و مصیبت، اچانک موت و حادثات اور ہر برائی سے محفوظ رہے۔ نہ صرف جسمانی مدافعت ہوتی ہے بلکہ روحانی نفع بھی بے انتہا ہے اور روحانی ترقی میں بھی یہ دعا اکسیر کا حکم رکھتی ہے یہ دعا فیوضات ربانی میں ہے جو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی کتاب ہے اس دعا کو بعد نماز فجر ۹ بار پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللّٰه اللّٰه اكبر اللّٰه اكبر اللّٰه اكبر اقول على نفسى وعلى دينى وعلى اهلى وعلى اولا دى وعلى مالى وعلى اصحابى وعلى اديانهم وعلى اموالهم الف بسم اللّٰه اللّٰه اكبر اللّٰه اكبر اللّٰه اكبر اقول على نفسى وعلى دينى وعلى اهلى وعلى اولا دى وعلى مالى وعلى اصحابى وعلى اديانهم وعلى اموالهم الف الف الف لاحول ولا قوة الا باللّٰه العلى العظيم بسم اللّٰه ومن اللّٰه والى اللّٰه وعلى اللّٰه وفى اللّٰه ولا حول ولا قوة الا باللّٰه العلى العظيم بسم اللّٰه على دينى وعلى نفسى وعلى اولادى بسم اللّٰه على مالى وعلى اهلى بسم اللّٰه على شىء اعطانيه ربى بسم اللّٰه رب السموت السبع ورب

الارفین ورب العرش العظیم بسم اللّٰہ الذی لا یضرمع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم بسم اللّٰہ خیرالاسماء فی الارض وفی السماء بسم اللّٰہ افتتح وبہ اختتم اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ ربی لا اشرک بہ شیاءً اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ ربی لا الہ الا اللّٰہ اللّٰہ عزوجل واکبر مما اخاف واحذربک اللھم اعوذمن شر نفسی ومن شرغیری ومن شرما خلق ربی وذرء وبرء وبک اللھم احترزمنھم وبک اللھم اعوذ من شرورھم وبک اللھم ادرء فی غورھم واقدم بین بدی وایدیھم بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم قل ھواللّٰہ احد اللّٰہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوااحد ثلاثاومثل ذالک عن یمینی وعن ایمانھم ومثل ذالک عن شمالی وعن شمالھم ومثل ذالک من خلفی ومن خلفھم ومثل ذالک من فوتی ومن فوقھم ومثل ذالک من تحتی ومن تحتھم ومثل ذالک محیط بی وبھم اللھم انی اسلک لی ولھم من خیرک بیخرک الذی لا یملک غیرک اللھم اجعلنی وایاھم فی عبادک وعیاذک وعیانک وجوارک واما نتک وحزبک وحرزک وکنفک من کل شیطان وسلطان وانس وجان وباغ وحاسدوسبع وحیۃ و عقرب ومن کل دابۃ انت ربی اخذ بنا صتیھا ان ربی علی صراط مستقیم حسبی الرب من المربوبین حسبی الخالق من المخلوقین حسبی الرازق من المرزوقین وحسبی الستاترمن المستورین حسبی الناصرمن المنصورین حسبی القاھر من المقھورین حسبی الذی ھو حسبی حسبی اللّٰہ ونعم الوکیل حسبی اللّٰہ من جمیع خلق اللّٰہ ان ولیی اللّٰہ الذی نزل الکتاب وھویتولی الصالحین واذاقرات القرآن جعلنا بینک وبین الذی لا

یومنون بالاخرۃ حجابا مستورا وجعلنا علی قلوبھوا کنۃ ان یفتھوہ وفی اذانھم وقرا واذاذکرت ربک فی القرآن وحدہ ولواعلی ادبارھم نفورافان تولوا فقل حسبی اللّٰہ لا الہ الا ھوعلیہ توکلت وھورب العرش العظیم ولاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرالی یوم الدین والحمداللّٰہ رب العالمین ثم ینفث عن یمینہ ثلاثا وعن یسارہ ثلاثا وامامہ ثلاثا ثم بقول خبات نفسی فی خزائن بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم اقفالھا ثقتی باللّٰہ مفاتح لا قوۃ الا باللّٰہ اوافع بک اللھم عن نفسی ما اطیق وما لا اطیق لا قدرۃ لمخلوق مع قدرۃ الخالق حسبی اللّٰہ ونعم الوکیل وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمدوعلی الہ واصحابہ وسلم تسلیما کثیرالی یوم الدین والحمد للّٰہ رب العالمین یامن بیدہ مفاتیح السموت والارض یاحیی یا قیوم یا ارحم الراحمین یا دلیل المتحرین ویاغیاث المستغیثن اغثنا بحق کھیعص وبحق حمعسق وبحق طسم ویسین وبجمیع القرآن المبین وبحق ایاک نعبدوایاک نستعین امنین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

عمل نمبر 4

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا۔ اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم اور کوئی ناگوار چیز پیش نہ آئے گی۔ اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوجائے گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ پہلے سورۃ بقرہ کی آیت ایک سے ۵ پھر سورۃ بقرہ کی آیت ۲۵۵ سے ۲۵۷

پھر سورہ بقرہ کی آیت ۲۸۴ سے ۲۸۶ ایک مرتبہ پڑھیں۔

عمل نمبر 5

حضور اکرم ﷺ ہر رات کو سوتے وقت اور خاص طور سے بیماری کی حالت میں معوذتین یا بعض روایات کے مطابق معوذات سورہ اخلاص۔ ۶ بار سورۃ الفلق ۲ بار۔ سورۃ الناس ۷ بار پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونکتے اور سر سے لے کر پاؤں تک پورے جسم پر جہاں ، جہاں تک بھی آپ کا ہاتھ پہنچ سکے۔ انہیں پھیرتے تھے آخر بیماری میں جب آپ کے لئے خود ایسا کرنا ممکن نہ رہا تو حضرت عائشہؓ نے یہ سورتیں پڑھیں اور آپ کے دست مبارک کی برکت کے خیال سے آپ ہی کے ہاتھ لے کر آپ کے جسم پر پھیرتیں۔

بچے کے رونے سے حفاظت کے لئے

سورۃ نبا کو ۱۰ مرتبہ یا ۲۸ مرتبہ پڑھ کر بچہ پر پھونکیں تو بچہ رونا بند کر دے گا۔

جادو و جنات سے نجات کے لئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین سے پوری سورۃ فاتحہ پھر سورۃ اخلاص ۶ بار۔ سورۃ فلق ۲ بار۔ اور سورۃ ناس ۲ بار پھر سورۃ بقرہ میں مفلحون تک ۲ بار پڑھیں پھر آیت الکرسی ۲ بار پڑھ کر سارے بدن پر پھیر دیں اور جہاں تک منظور ہو حصار لگا۔ لیں انشاء اللہ کسی قسم کا جادو، جنات کا اثر نہیں پہنچے گا زندگی بھر کا معمول ہے نہایت مجرب ہے ہمیشہ عادت بنانے والا عمل ہے۔

جادو و جنات سے نجات کے لئے

حضرت آیت الکرسی کے موکل نے یہ بتلایا ہے کہ حفاظت کے لئے ۳ بار آیت الکرسی پڑھیں اور ہمارا تصور کریں تو ہم آ کر خود آپ کی حفاظت کریں گے اور اثرات جنات وغیرہ ہوں گے تو ہم انہیں خود پکڑ لیں گے۔

جادو و جنات سے نجات کے لئے

سورۃ فلق اور سورۃ ناس مع سورۃ فاتحہ ۴-۴ بار پڑھیں۔ اول و آخر ۸-۸ بار درود الصوفی پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے بدن پر پھیر لیں۔ انشاء اللہ کوئی شے نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

حفاظت جان و مال کے لئے

اپنے بچوں اور گھر کی سلامتی وصحت وعافیت کے لئے سات سلام روزانہ پڑھ کر گھر میں اور بچوں پر پھونکنا عجیب تاثیر رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ سورح یسٰ۔ آیت ۵۸۔ ۵ بار

۲۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ۔ سورۃ صافات۔ آیت ۷۹۔ ۹ بار

۳۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ۔ سورۃ صافات آیت ۱۰۹۔ ۱۵ بار

۴۔ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ۔ سورۃ صافات آیت ۱۲۰۔ ۷ بار

۵۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ۔ سورۃ صافات آیت ۱۳۰۔ ایک بار

۶۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ۔ سورۃ زمر آیت ۷۳۔ ۸ بار۔

۷۔ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ سورۃ صافات ۳۷۔ آیت ۱۸۰ سے ۱۸۲۔ ۴ بار

حفاظت جان و مال کے لئے

دشمن سے حفاظت اور چور، بدمعاش وقزاق سے امن میں رہنے کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک نہر کے کنارے مقام کیا۔

ہمارے پاس سے چند لوگ گزرے۔ انہوں نے کہا اس جگہ جو ٹھہرتا ہے لٹ جاتا ہے یہ سن کر میرے سب قافلہ والے ساتھی تو وہاں سے خوف کے سبب بھاگ گئے مگر میں وہیں بستر جمائے رہا۔ کیونکہ میں نے حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی تھی کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے ۳۸ آیتیں کلام اللہ کی رات کو پڑھ لیں۔ اس کو صبح تک کوئی درندہ یا چور نقصان نہ پہنچائے گا۔ اور ہر مرض و بلا سے اس کی جان اور اس کے اہل و عیال محفوظ رہیں گے۔ اس رات میں نہ سویا اسی رات ایک جماعت دیکھی جو ننگی تلواریں لئے میرے طرف آئی مگر میرے قریب نہ آسکے میں صبح کو وہاں سے روانہ ہوا۔ راستے میں ایک بوڑھا گھوڑے پر سوار ملا۔ اس نے مجھ سے کہا تو انسان ہے یا جن؟ میں نے کہا کہ میں اولاد آدم ہوں۔ اس نے کہا پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ ہم نے رات تجھ پر ستر بار سے زائد حملے کئے اور جب بھی ہم تیرے قریب ہوئے تو سامنے ایک لوہے کی دیوار آ گئی میں نے کہا حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص ۳۸ آیتیں کلام اللہ کی پڑھ لے اسے اس رات کوئی درندہ یا چور صبح تک ضرر نہیں پہنچا سکتا۔ جب اس بوڑھے نے یہ بات سنی تو گھوڑے سے اتر کر میرے سر کو بوسہ دے کر کہا میں وعدہ کرتا ہوں آج سے قزاقی نہ کروں گا مبارک آیات یہ ہیں۔

سورۃ بقرہ کی آیت ایک سے ۵، سورۃ بقرہ کی آیت ۲۲۵ سے ۲۵۷، سورۃ بقرہ کی آیت ۲۸۴ سے ۲۸۶، سورۃ اعراف کی آیت ۵۴ سے ۵۶، سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۱۱۰ سے ۱۱۱، سورۃ صافات کی آیت ایک سے ۱۱، سورۃ رحمٰن کی آیت ۳۳ سے ۳۵، سورۃ حشر کی آیت ۲۱ سے ۲۴، سورۃ جن کی آیت ایک سے ۴ تک پڑھیں۔

یہ آیتیں آیات الحرس کہلاتی ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں۔ ان میں سوا مراض کی دوا ہے۔ مثلاً جذام و برص وغیرہ۔ حضرت محمد بن علیؓ سے روایت ہے میں نے یہ آیات ایک بوڑھے مفلوج پر پڑھ کر دم کیں۔ فوراً اسے آرام ہو گیا۔

حفاظت مال کے لئے

حضرت عبداللہ ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس کھجوروں کا ایک ڈیرھ

تھا۔ وہ گھٹتا جاتا تھا۔ ایک رات جوانہوں نے اس کی نگہبانی کی تو ان کو ایک جانور بالغ لڑکے کے مشابہ نظر آیا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا۔ اس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر انہوں نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ جن ہے یا آدمی؟ اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ذرا اپنا ہاتھ مجھے دے۔ اس نے اپنا ہاتھ ان کو دیا تو کیا معلوم ہوا کہ اس کا ہاتھ کتے کا ہے اور اس کے بال کتے کے بال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن کی خلقت ایسی ہوتی ہے اس نے کہا کہ جن اس بات کو جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تو یہاں کیوں آیا؟ اس نے کہا کہ ہم کو خبر پہنچی ہے کہ تم صدقہ کو دوست رکھتے ہو۔ ہم اس لئے آئے ہیں کہ تمہارے کھانے میں سے کچھ حصہ ہم بھی لیں۔ انہوں نے کہا کہ کیا چیز ہم لوگوں کو تم سے نجات دیتی ہے۔ اس نے کہا کہ یہ آیت جو سورہ البقرہ آیت ۲۵۵ میں ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ جو شخص شام کے وقت اس کو کہہ لے تو صبح تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے اور جو شخص صبح کو اسے پڑھے تو شام تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے جب صبح ہوئی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کو بیان کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا اس کے پڑھنے کی تعداد ۷ بار ہیں۔

حفاظت عزت و آبرو کے لئے

جب آدمی کی عزت خطرے میں ہو تو اس دعا کو ۱۶ مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

حفاظت سفر کے لئے

رات سونے سے پہلے یا سفر سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ کے بعد ۲ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں طرف پھونکیں پھر بائیں طرف اسی طرح سامنے اور پیچھے بھی پھونکیں اس کے بعد اوپر ۲ دفعہ پڑھ کر پھونکیں اور نیچے بھی پھر ۲ بار آیت الکرسی پڑھ کر آسمان سے زمین کی آخری تہہ تک تصور میں آیت الکرسی کی دیوار کھڑی کر دیں اور پھر

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔سورۃ بقرہ آیت ۲۵۵۔۲ مرتبہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرلیں۔آزمودہ ہے مجرب ہے۔

مشکلات کے لئے

جب سخت سے سخت مصیبت ہو، جادو، جنات کا اثر ہو اور دشمنی ہو تو یہ دعا ۸ مرتبہ پڑھیں تیر بہدف ہے۔فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

رَبِّ الشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ ۔سورۃ طٰہٰ آیت ۲۵ سے ۲۶

مشکلات کے لئے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَاهِرُ الْقَوِیُّ الْكَافِی اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔اس دعا کو چلتے پھرتے باوضو کثرت سے پڑھیں۔انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

ادائیگی قرض کے لئے

بعد نماز فجر ۱۳ بار درج ذیل دعا پڑھیں اول وآخر درود الصوفی ۸ مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ

ادائیگی قرض کے لئے

درج ذیل دعا ادائیگی قرض کے لئے بہترین ہے صبح وشام کم سے کم ۱۲ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ قرض ادا ہوجائے گا دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

مقدمہ بازی میں فتح یابی کے لئے

سخت سے سخت مقدمہ میں ان اسماء کا پڑھنا بے حد مفید ہے کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے یہ اسماء ۷۲ مرتبہ بطور ختم پڑھے۔انشاء اللہ کامیابی ہو، مکان، کپڑے پاک ہوں اور خوشبو لگا کر بیٹھیں۔وہ عظیم کلمات یہ ہیں۔

يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِیُّ يَا عَظِيْمُ

قید سے رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص قید سے رہائی چاہتا ہے تو یہ آیت خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھے رہائی کا سامان غیب سے پیدا ہوگا۔وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ رَبِّیْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۔سورۃ یوسف۔آیت ۱۰۰ اول وآخر درود الصوفی ۸۔۸ مرتبہ پڑھیں اور اس کو کثرت سے پڑھنا ہے۔

قید سے رہائی کے لئے

اللہ کے ان دو ناموں کو ۳۲ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ ظالم کی قید یا سختی میں ہو تو آدمی جلد خلاصی پائے۔

وَاحِدُ الْاَحَدُ

بھاگے ہوئے کے لئے

اول وآخر ۱۲۔۱۲ بار درود شریف پڑھ کر سورۃ الضحیٰ ۱۳ بار پڑھ کر دستک دے تو انشاء اللہ بھاگا ہوا لوٹ آئے گا۔

دشمن سے حفاظت کے لئے

اگر اس دعا کو ۱۰ بار پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے پورے بدن پر پھیرے تو دشمن سے محفوظ رہے گا۔ دشمن کے ہجوم سے بھی گزر جائے گا تو وہ اسے نہیں دیکھ سکیں گے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔ سورۃ انعام۔ آیت ۱۰۳

دشمن سے حفاظت کے لئے

جب آدمی تدابیر کر کے مایوس ہو جائے اور خوف اس پر مسلط ہو، جان کا اندیشہ ہو تو درج ذیل دعا پڑھے۔ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا آزمودہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اس کے پڑھنے کی تعداد ۱۶ بار ہے۔

دشمن سے حفاظت کے لئے

امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لئے اکسیر ہے۔ ۱۶ مرتبہ پڑھے۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ سورۃ شوریٰ۔ آیت ایک سے ۳

دشمن کی بربادی کے لئے

درج ذیل دعا کو نہایت اخلاص اور توجہ کے ساتھ بربادی دشمن کی نیت سے پڑھیں۔ انشاءاللہ وہ ضرور برباد ہو جائے گا اس دعا کو بعد نماز عشاء ۶ مرتبہ پڑھیں دعا یہ ہے یَا دَافِعَ شَرَّ الظَّالِمِيْنَ وَيَا مُغْنِيَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

نوٹ۔ یہ دعا انتہائی مجبوری میں سخت دشمن کے لئے پڑھی جائے اس دعا کا غلط

استعمال کرنے والا خود برباد ہو جائے گا۔

دشمن کی بربادی کے لئے

سورۃ نوح کو ۲۰ مرتبہ دشمنوں کو مارنے کے لئے پڑھے اور ہر ایک مرتبہ کے بعد دشمن کی طرف اشارہ کرے دشمن فوراً تباہ و برباد ہو جائے گا۔

دشمن سے نجات کے لئے

۱۰ مرتبہ مندرجہ ذیل دعا کو وقت مقررہ پر پڑھیں اکسیر ہے۔

اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ۔

شیطانی وسوسوں کے لئے

ان آیات کو شخص متخیل پر تلاوت کرے ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھ دے تخیلات فاسدہ اس سے دور ہو جائیں گے۔ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۴۵، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ سورۃ توبہ۔ آیت ۱۲۹۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ سورۃ بقرہ آیت ۱۳۷

شیطانی وسوسوں کے لئے

جو کوئی اس دعا کو قبل ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے جمیع وسوسوں اور زحمتوں سے امن میں رہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا بُلْتُ اِلَيْكَ يَا تَوَّابُ وَرَجَعْتُ

اِلَیکَ اَستَغفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیکَ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِیْن وصلی اللّٰہ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجمَعِیْن

حاجت روائی کے لئے

درج ذیل دعا ۹ مرتبہ ۲۷ دن تک پڑھیں اول و آخر ۱۲-۱۲ مرتبہ درود مدنی بھی پڑھیں

فَسَھِّلْ یَا اِلٰھِی کُلَّ صَعبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ

عمل نمبر 2

۲۳ مرتبہ پڑھیں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سورۃ آل عمران آیت ۱۷۳-نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر سورۃ انفال-آیت-۴۰

عمل نمبر 3

سورۃ فاتحہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد سے ملا کر ۱۰ دن تک فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۰ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ہر حاجت ضرور پوری ہوگی۔ مجرب ہے۔

عمل نمبر 4

جو کوئی بعد ہر نماز کے ۱۲ بار اس دعا کو پڑھے کوئی حاجت اس کی بند نہ رہے۔

حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبِیَ مَنْ ھُوَ حَسْبِیَ حَسْبِیَ مَنْ لَّمْ یَزَلْ حَسْبِیَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

عمل نمبر 5

ایک مجلس میں ۱۲ بار سورہ یٰسین شریف پڑھنا ہر ایک مہم کے لئے نہایت مفید ہے۔

عمل نمبر 6

جو مسلمان بھی جس مقصد و حاجت کے لئے اس آیت الکریمہ سے دعا کرے گا۔ دعا ضرور قبول ہوگی اور صحیح تو یہ ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب التاثیر و کمال سریع الاثر ہے جس کام میں چاہے اس آیت سے دعا کرے اور مشائخ اس کی سرعت تاثیر پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں۔ اپنے کسی مقصد و حاجت کے لے بارہ ہزار مرتبہ روزانہ بارہ دن تک پڑھیں۔ تو انشاء اللہ دعا ضرور قبول ہوگی۔ اگر اتنا نہ ہو سکے تو ۱۲۰ مرتبہ پڑھے اول و آخر ۱۲-۱۲ مرتبہ درود الصوفی بھی پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

عمل نمبر 7

آیت کریمہ کچھ افراد کسی صاف ستھری جگہ پر بیٹھ کر خشوع و خضوع کے ساتھ بارہ ہزار پانچ سو مرتبہ ایک مجلس میں پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

عمل نمبر 8

ایک شخص تنہا ۳ بار بعد نماز عشاء تاریک مکان میں بیٹھ کر باطہارت پڑھے دوزانوں بیٹھے قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور اپنے ساتھ ایک پانی کا پیالہ بھر کر رکھے اور تھوڑی دیر بعد پانی میں ہاتھ ڈال کر اپنے منہ اور بدن پر پھیرتا رہے اس طرح یہ عمل ۳ روز یا ۷ روز یا ۴۰ روز اسی ترکیب سے پڑھے انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی ان اعمال کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں اس وجہ سے کہ ایسا کوئی عمل نہیں۔ جس کی صحت قرآن مجید سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی ہو

اور مشائخ کے اقوال سے بھی لہٰذا ان اعمال کو پورے ایمان و یقین کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

عمل نمبر 9

جب کسی شخص کو کوئی مصیبت اور رنج و غم پیش آئے یا اس کے رزق میں تنگی ہو یا اسے خوف و دہشت ہو تو مندرجہ ذیل کلمات کو ۱۳۰ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ بے حد نفع ہوگا۔ ہرگز شک نہ کرے یقین کے ساتھ پڑھے کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ انبیاء کرام میں سے جس پیغمبر کو بھی کوئی بے چینی درپیش ہوئی تو انہوں نے تسبیح سُبْحَانَ اللّٰهِ کے ذریعے اللہ سے فریاد کی پوری تسبیح یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

علم کی فضیلت

کائنات عالم کی بے شمار مخلوقات میں صرف انسان ہی وہ منفرد مخلوق ہے جسے علم و عرفان عطا کیا گیا یہی وہ قدر ہے جو انسان کی خلافت و نیابت، شرافت و کرامت کی اساس ہے اور یہی قدر حیوانیت اور انسانیت کی وجہ امتیاز ہے علم کی فضیلت کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کے بے شمار ارشادات موجود ہیں۔ مشکوٰۃ میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا۔

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِیْ عَلٰی اَدْنَاكُمْ

ترجمہ: عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے کسی ادنی پر ہے

ایک جگہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ۔ یعنی علمائے حق رسول کے وارث ہوتے ہیں آج ہمارا حال یہ ہے کہ باپ، دادا کی وراثت کے حصول کے لئے مرنے پر تیار ہوتے ہیں لیکن انبیاء کرام کی وراثت کی ہمیں نہ طلب ہے نہ ضرورت اس پر ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ ہم محبان رسول ہیں۔ عاشق رسول ہیں نہ خود علم دین سیکھتے ہیں اور نہ اپنی اولادوں کو سکھاتے ہیں اس پر طرہ یہ ہے کہ حاملین علم کو ہر دم حقیر سمجھتے ہیں ان کو اچھا نہیں سمجھتے ہیں علم کی فضیلت کے بارے میں آپ ﷺ کے چند ارشادات لکھے جاتے ہیں تا کہ ہمارے

اندر بھی علم کا ذوق و شوق پیدا ہو۔

مَنْ سَلَكَ طَرِیْقًا یَطْلُبُ فِیْهِ عِلْمًا سَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِیْقًا مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا بِطَالِبِ الْعِلْمِ وَاِنَّ الْعَالِمَ یَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالْحِیْتَانُ فِیْ جَوْفِ الْمَاءِ وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰی سَائِرِ الْكَوَاكِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنَّ الْاَنْبِیَاءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَاِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ

ترجمہ: جو کوئی طالب علم کے راستے پر چلے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے راستے کی طرف چلائیں گے اور بے شک فرشتے اس کی خوشنودی کے لئے اس کے راستے میں اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور عالم کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں۔ آسمان والے (فرشتے) اور زمین والے (جن و انس) اور پانی میں رہنے والے جانور، عالم کی فضیلت عابد کے اوپر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر اور علماء انبیاء کرام کے وارث ہیں اور انبیاء کرام وراثت میں مال و دولت چھوڑ کر نہیں جاتے۔ انبیاء اکرام کی وراثت علم ہے پس جو کوئی علم حاصل کرے گا وہی انبیاء کرام کا وارث ہوگا اور جو یہ علم حاصل کرے گا وہ ایک عظیم حصہ حاصل کرے گا۔ (ترمذی)

فَقِیْهٌ وَاحِدٌ اَشَدُّ عَلَى الشَّیْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ (ترمذی)

ترجمہ: ایک فقیہ عالم بھاری ہے شیطان پر، ہزاروں عابدوں کے مقابلہ میں

خَصْلَتَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ وَلَا فِقْهٌ فِی الدِّیْنِ

ترجمہ: دو عادتیں منافق میں جمع نہیں ہوتیں ایک تو خوش خلقی، دوسرے دین کی سمجھ

مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ یُعْطِیْ (متفق علیہ)

ترجمہ: جس بندے کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو دین کی

سمجھ عطا فرماتے ہیں۔ اور میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے تقسیم کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرماتے ہیں۔ اصل میں عطاء اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔

نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْاءً فَبَلَّغَهٗ كَمَا سَمِعَهٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ سَامِعٍ

ترجمہ:۔ خوش رکھے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس نے مجھ سے کچھ سنا اور جیسے سنا تھا ویسے ہی اس کو دوسرے تک پہنچا دیا کیونکہ بہت سے وہ لوگ جن کو میری بات پہنچائی جاتی ہے سنانے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔ (ترمذی)

فقہ کی مشہور کتاب ہدایہ میں ہے کہ مَنْ صَلّٰى خَلْفَ عَالِمٍ تَقِيٍّ فَكَاَنَّمَا صَلّٰى خَلْفَ نَبِيٍّ جس شخص نے پرہیزگار عالم کے پیچھے نماز پڑھی گویا اس نے نبی کے پیچھے نماز پڑھی۔

ان احادیث کو پڑھ کر ہم یہ سوچیں گے کہ آخر اتنی بڑی فضیلت کیسے حاصل کر سکتے ہیں اور ہمارا شمار ان عظیم ہستیوں میں کیسے ہو سکتا ہے تو قربان جایئے اس ہستی پر جو رحمۃ للعالمین ہے شفیع المذنبین ہے اور جس کی تعریف میں قرآن نے کہا کہ "حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم" اس نے ہمیں یہ آسان نسخہ ارشاد فرمایا کہ کم سے کم محنت میں بڑا درجہ حاصل کر سکیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِيْ اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا فِيْ اَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَ اللّٰهُ فَقِيْهًا وَكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَّشَهِيْدًا۔

ترجمہ:۔ میری امت میں سے جو شخص چالیس حدیثیں امر دین کے متعلق یاد کر لے گا تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ قیامت میں فقہا میں اٹھائے گا۔ اور میں ان کے لئے گواہی دوں گا اور سفارش کروں گا۔

علماء اور فقہا میں ہمارا شمار ہو جائے گا اور قیامت میں رسول اللہ ﷺ ہمارے لئے گواہی دیں گے اس سے بڑھ کر مسلمان کے لئے کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے لیکن تھوڑی سی محنت درکار ہے چنانچہ اس عظیم نعمت کو پانے کے لئے اور اس کو حاصل کرنے کے لئے آسان حدیثیں آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں ان کو یاد کر لیجیے اور اس نعمت عظمیٰ

کو پا لیجیے۔

۱۔ اِذَا اَسَأْتَ فَاَحْسِنْ جب تم برائی کرو تو فوراً نیکی کر لیا کرو۔

۲۔ زِنْ وَارْجَحْ تولو اور جھکتا ہوا تولو۔

۳۔ اِسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ رعایت کیا کرو تمہارے ساتھ بھی رعایت کی جائے گی۔

۴۔ تَهَادَوْا تَحَابُّوْ آپس میں ہدیہ دیا کرو۔ محبت ہو جائے گی۔

۵۔ قُمْ فَصَلِّ فَاِنَّ فِي الصَّلٰوةِ شِفَاءً اٹھ نماز پڑھ بے شک نماز میں شفا ہے۔

۶۔ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةَ پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہے۔

۷۔ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ اللہ اس بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

۸۔ مَنْ كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهٗ جو اللہ کا ہو گیا سب کچھ اس کا ہو گیا۔

۹۔ اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا تم دوستوں میں مجھے زیادہ محبوب وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

۱۰۔ اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا تم میں سب اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

۱۱۔ اِنَّ اَثْقَلَ شَيْءٍ يُوْضَعُ فِيْ مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ قیامت کے دن مومن کے میزان عمل میں سب سے زیادہ وزنی اور بھاری چیز جو رکھی جائے گی وہ اس کے اچھے اخلاق ہوں گے۔

۱۲۔ اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ دنیا مومن کے لئے قید خانہ۔ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

۱۳۔ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِيْ سَقِيْمَهٗ الْمَاءَ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے تو دنیا سے اس

کواس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے۔

۱۴۔قَلْبُ الْمُومِنِ بین اَصَابِعِ الرَّحمٰن مومن کا دل رحمٰن کی دوانگلیوں کے بیچ میں ہے۔

۱۵۔اِیَّاکَ وَالتَّنعُّم فِانّ عبَادالله یَسُوْ بِالْمُتَنعّمِیْن آرام طلبی اور خوش عیشی سے بچتے رہنا اللہ کے خاص بندے آرام طلب اور خوش عیش نہیں ہوا کرتے۔

۱۶۔اَلْکَیِّدُ مَنْ دانَ نَفْسَه' وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الموت والْعَاجِزُمَنْ اتبَعَ نَفْسَه هَوَاهَا وَتَمَنّٰی عَلَی اللّٰهِ ہوشیار اور داناوہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرے اور نادان وہ ہے جو اپنے آپ کو اپنی خواہشات نفس کا تابع کردے اور اللہ سے امیدیں باندھے۔

۱۷۔یُحْرَمُ الرِّفْقَ یُحْرَمُ الْخَیْرَ جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ خیر سے محروم کیا گیا۔

۱۸۔لَا یَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْا یمانُ فی قَلْب عَبْدٍاَبَدًا حرص وبخل اور ایمان کبھی ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے۔

۱۹۔مَااَحَبَّ عَبْد''عَبْدَاللّٰه اِلّا اَکْرَمَ رَبَّه' عَزّوَجَلَّ جس بندے نے بھی اللہ کے لئے کسی بندہ سے محبت کی اس نے اپنے رب عزوجل ہی کی عظمت وتوقیر کی۔

۲۰۔حُبُّ الدُّنیا راسُ کُلّ خَطِئَةٍ دنیا کی محبت تمام خطاؤں کی جڑ ہے۔

۲۱۔اَلْمَرءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ یَوْمَ الْقیَامةِ جو آدمی جس سے محبت کرتا ہے وہ قیامت میں اسی کے ساتھ ہوگا۔

۲۲۔اَلْمَرْءُ عَلیٰ دینِ خَلِیْلِه فَلْیَظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے تم میں سے ہر ایک کو چاہئے دیکھے کہ وہ کس سے دوستی رکھتا ہے۔

۲۳۔اِنّ اللّٰه لَایَنْظُرُالٰی صُوَرِکُم وَاَمْوالِکُمْ وَلٰکِنْ یَّنْظُرُالیٰ قُلُوبِکُمْ وَاَعمَا لِکُمْ بے شک اللہ تعالیٰ نہیں دیکھتا تمہاری صورتوں کو اور تمہارے مالوں کو لیکن اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کو اور تمہارے اعمالوں کو دیکھتا ہے۔

۲۴۔اَلّذِیْ یَذْکُرُرَبَّه' والّذِیْ لَا یَذْکُرُرَبَّه کَمَثَلِ الْحَّی والْمِیّتِ جو اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا ان کی مثال زندہ اور مردے کی ہے۔

۲۵۔مَامِنْ عَمَلٍ اَنْجٰی لَه مِنْ عَذَابِ مِنْ ذِکْرِاللّٰه کوئی عمل نہیں ہے جو زیادہ بچائے اللہ کے عذاب سے ذکر اللہ کے علاوہ

۲۶۔نِعْمَتَانِ مَغْبُوْن'' فِیْهِمَا کَثِیر''مِنَ النَّاسِ اَلصِّحَةُ وَالْفَراغُ دو نعمتیں ایسی ہیں کہ بہت سے لوگ ان میں نقصان اٹھاتے ہیں۔اچھے کام نہیں کرتے) اور وہ دو نعمتیں صحت اور فراغ بالی ہیں۔

۲۷۔لَا تُصَاحِبُ اِلّا مؤمِنًا وَلَا یَاْکُلْ طَعَامَکَ اِلّا تَقِی'' دوستی مت رکھو مگر مومن سے اور تیرے کھانے کو غیر متقی نہ کھائے۔

۲۸۔اِذا اَحَبَّ الرجلُ اَخَاه' فَلْیُخْبِرْه' اَنَّه' یُحِبُّه' جب آدمی کسی بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کو بتادے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

۲۹۔مَنْ اَتٰی عَرَّافًا فَسَأَلَه' عَنْ شَیْءٍ لَمْ یُقْبَلْ لَه' صلوٰةَ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً (مسلم)

ترجمہ:۔جو کوئی کسی نجومی (کاہن، جادوگر، پامسٹ) کے پاس جائے اور اس سے کسی چیز کے متعلق پوچھے تو اس کی ۴۰ راتوں کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

۳۰۔اَلتَّثَاؤُبُ فی الصَّلوٰة مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِذْتَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَکْظِمْ مَا اِسْتَطَاعَ

ترجمہ:۔نماز میں جماہی شیطان کی طرف سے ہے پس تم میں سے کسی کو جماہی آئے

تو اس کو چاہئے کہ پوری استطاعت سے روکے۔

مَا اَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدَ اللّٰهِ اِلَّا اَکْرَمَ رَبَّهٗ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ:۔ جب کسی بندے نے اللہ کے لئے کسی بندے سے محبت کی تو گویا اس نے اللہ کی عزت کی۔

لَا یَحِلُّ الْکِذْبُ اِلَّا فِیْ ثَلٰثٍ کِذْبُ الرَّجُلِ اِمْرَأَتَهٗ لِیُرْضِیَهَا وَالْکِذْبُ فِی الْحَرْبِ وَالْکِذْبُ لِیُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ۔

ترجمہ:۔ تین موقعوں کے سوا جھوٹ بولنا جائز نہیں ایک آدمی کا جھوٹ بولنا اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لئے دوسرا جنگ کے وقت جھوٹ بولنا اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے

۳۳۔ مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ مَاتَ عَلٰی فِرَشِهٖ

ترجمہ:۔ جو شخص اللہ سے سچے دل سے شہادت کا سوال کرے (یعنی طلب کرے) تو اللہ اس کو (طلب کرنے والے کو) شہیدوں کے درجے تک پہنچادے گا اگرچہ وہ بستر علالت پر جان دے۔

۳۴۔ مَنْ مَاتَ وَلَمْ یَغْزُ وَلَمْ یُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰی شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ

ترجمہ:۔ جو شخص مرا اور اس نے نہ کبھی جہاد کیا اور نہ جہاد کا خیال رکھنے کی دل میں نیت کی تو وہ نفاق کے شعبوں میں سے کسی شعبہ میں مرے گا۔ (مشکوٰۃ)

۳۵۔ لَا یَلِجُ النَّارَ مَنْ بَکٰی مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ حَتّٰی یَعُوْدَ اللَّبَنُ فِی الضَّرْعِ وَلَا یَجْتَمِعُ عَلٰی عَبْدٍ غُبَارٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ دُخَانُ جَهَنَّمَ

ترجمہ:۔ آگ میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جو اللہ کے خوف سے رویا۔ یہاں تک کہ دودھ اپنے تھنون میں واپس نہ چلا جائے۔

۳۶۔ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَیِّتِ وَقَفَ عَلَیْهِ فَقَالَ اِسْتَغْفِرُوْا لِاَخِیْکُمْ ثُمَّ سَلُوْا لَهٗ بِالتَّثْبِیْتِ فَاِنَّهٗ الْاٰنَ یُسْأَلُ

ترجمہ:۔ جب رسول اللہ ﷺ میت کے دفن سے فارغ ہوتے تو وہاں کھڑے ہو کر فرماتے کہ اپنے بھائی کے لئے بخشش طلب کرو۔ اس کے لئے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو۔ بیشک اس وقت اس سے سوال کیا جائے گا۔

۳۷۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةُ الْکِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاءٍ

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ فاتحہ میں ہر مرض کی دوا ہے۔

۳۸۔ مَنْ قَرَأَ یٰسٓ اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ فَاقْرَأُوْهَا عِنْدَ مَوْتَاکُمْ

ترجمہ:۔ جس نے یٰس اللہ کی رضا کے لئے پڑھی تو پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں پس (اے لوگو) اپنے مردے کے پاس کی تلاوت کیا کرو (مشکوٰۃ)

۳۹۔ اِنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ یَدَهٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْئُ النَّهَارِ وَیَبْسُطُ یَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْئُ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہاتھ پھیلاتے ہیں رات میں تاکہ دن کے گناہ گار توبہ کرلیں اور بے شک اللہ تعالیٰ ہاتھ پھیلاتے ہیں دن میں تاکہ رات کے گناہ گار توبہ کرلیں یہاں تک کہ سورج مغرب سے نکلے۔ (یعنی قیامت آنے تک) مشکوٰۃ

کُلُّ بَنِیْ آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَیْرُ الْخَطَّائِیْنَ التَّوَّابُوْنَ (مشکوٰۃ)

ترجمہ:۔ تمام بنی آدم خطاء کار ہیں اور بہترین خطاکار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔

۴۱۔ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُفَتَّنَ التَّوَّابَ (مشکوٰۃ)

ترجمہ:۔ بیشک اللہ تعالیٰ فتنے میں پڑے ہوئے اس مومن بندے سے محبت کرتے

ہیں جو توجہ کرنے والا ہے۔

قوت حافظہ بڑھانے کے اعمال

پہلے چند اہم باتیں

دنیا کے تمام ماہرین تعلیمات کا تجربہ یہ ہے کہ محنتی طلباء اکثر ذہین طلبا پر فوقیت لے جاتے ہیں کیونکہ مسلسل محنت وجدوجہد ہی کامیابی وکامرانی کا زرین اصول ہے۔

دنیا میں اکثر لوگوں کے دماغ برابر ہوتے ہیں ان کی صلاحیتیں یکساں ہوتی ہیں لیکن وہ لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو ان صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں ان سے کام لیتے ہیں ہر کام سوچ بچار سے کرتے ہیں اس طرح دماغ کو استعمال کرنے سے ان کی دماغی قوتیں اور صلاحیتیں واضح ہو کر نکھر کر سامنے آجاتی ہیں ویسے بھی انسانی فطرت یہ ہے کہ جسم کے جس عضو کو جتنا استعمال کریں وہ صحت وبقاء کی منزلیں طے کرتا ہے اور جس عضو سے کام نہ لیں وہ آہستہ آہستہ اپنی قوت وصلاحیت کھوتا رہتا ہے۔

یہ بات بھی اپنی جگہ ایک حقیقت ہے کہ بعض لوگوں کی عمر طبعی سے عمر عقلی کم ہوتی ہے لیکن یہ بات بھی سوچنے کی ہے کہ کیا ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ دماغی کام کرے کیونکہ حق تعالیٰ نے تو ہر شخص میں مختلف نوع کی صلاحیتیں اور قوتیں ودیعت کر رکھی ہیں کسی کو تیز دماغ دیا ہے تو کسی کو حسن ظاہر میں سے حصہ عطا فرمایا ہے کسی کو دولت وثروت دی ہے کسی کو صحت وطاقت وتوانائی مرحمت فرمائی ہے۔

پھول چمن میں ہیں ہزار دیکھو ظفر یہ کیا بہار ہے
ہر ایک کا رنگ جدا جدا ہر ایک کی بو الگ الگ

یہ ضروری نہیں کہ ہر شخص اپنی دماغی صلاحیت سے زیادہ سے زیادہ کام لے۔

بلکہ انسان کا کام یہ ہے کہ وہ اپنی اس اعلیٰ صلاحیت کو پہچاننے کی کوشش کرے جو خالق کائنات نے اس میں غالب رکھی ہے اور اس کی روشنی میں اپنی زندگی کا راستہ تلاش کرے اسی فطری تخلیق کی بنیاد پر بعض ممالک میں طلبا کے ٹیسٹ لئے جاتے ہیں تاکہ طالب علم کی اس غالب صلاحیت کو پہچانا جائے جو اس میں تخلیقی اعتبار سے غالب ہو اور پھر اس نہج پر اسے

تعلیم دی جائے۔

بہرحال جو لوگ اپنی دماغی صلاحیتیں بڑھانا چاہتے ہیں اور دماغی کام انہوں نے اختیار کر رکھے ہیں یا ایسے شعبوں میں جانے کے خواہش مند ہیں جہاں محنت مسلسل کے ساتھ تیز دماغی صلاحیت کی ضرورت ہوتی ہے ان کے لئے چند اعمال درج کئے جا رہے ہیں جو نہایت مجرب ہیں۔ لیکن ہر پڑھنے والا یہ بات ذہن میں رکھے کہ چند دن پڑھ کر ہم امام بخاری جیسا کہ ضرب المثل حافظ بنالیں گے تو بات صحیح نہیں ہے آپ ان عملوں میں سے کسی بھی آسان عمل کو اختیار کر لیجیے اور پھر اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیجیے اور بلاناغہ پڑھئے پھر دیکھئے آپ کا دماغ تیز ہوتا ہے کہ نہیں پھر آپ کی دماغی صلاحیتیں آہستہ آہستہ بڑھتی رہیں گی یہاں تک کہ آپ کا شمار تیز زود فہم اور ذہین لوگوں میں ہوگا۔

عمل نمبر 1

جس کا دماغ کمزور ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد یا قوی ۱۱ مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر ترقی دماغ کی نیت کر کے پڑھے۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

عمل نمبر 2

سورۃ نشرح بعد نماز عشاء ۱۶ مرتبہ اول وآخر درود مدنی ۱۲ مرتبہ پڑھیں اور پھر بعد پڑھنے کے ۱۶ دن تک بغیر بات کئے سو جائیں۔ ذہن کی تیزی اور کشف کے لئے مجرب ہے۔

عمل نمبر 3

یہ عمل مجھے ایک بزرگ سے ملا ہے حافظے کی ترقی کے لئے نہایت مجرب عمل ہے اس کو ۱۶ بار روزانہ پڑھنا چاہئے یا یہ اسم فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۷ بار پڑھا کریں جو بات یا شے ایک دفعہ سنے گا یا دیکھے گا تو یاد رہے گی جو عبادت یا بات سن لے گا کبھی نہ بھولے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

يَا قَيُّومُ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَؤُدُهٗ يَا قَيُّومُ

عمل نمبر 4

قرآن کریم کی آیت سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْم سورۃ بقرہ۔ آیت ۳۲ بعد نماز عشاء یا سوتے وقت ۱۶ مرتبہ پڑھیں اس سے قوت حافظہ کے علاوہ فہم و فراست بھی پیدا ہوگی۔

عمل نمبر 5

قوت حافظہ کے متعلق جب موکل صاحب سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ سورۃ نشرح اور رَبِّ الْشَرحْ لِیْ کے متعلق جانتے ہوں گے لیکن ہم جس طرح بتلا رہے ہیں آپ ویسے ہی عمل کریں تو یقیناً فائدہ ہوگا ہر نماز کے بعد پہلے نشرح کی پوری سورۃ ایک سو گیارہ بار اور پھر یہ آیت رب الشرح لی سورۃ طٰہٰ آیت ۲۵ سے ۲۸ ۔ ۱۵ مرتبہ باری باری اس طرح پڑھیں کہ آخر میں نشرح آئے پڑھنے کے بعد پانی پر دم کر کے پئیں یا اپنے اوپر پھونک لیں عمل کی مدت ۶ دن ہے۔

عمل نمبر 6

اول و آخر ۱۲ بار درود مدنی پھر پہلے دن پوری سورہ بقرہ ۵ بار پھر دوسرے دن ایک دفعہ سورہ یٰسین پھر بقیہ ۴ دنوں میں بعد نماز فجر ۶ دفعہ آیت الکرسی پڑھیں تو انشاء اللہ قوت حافظہ کے لئے یہ بہت کافی ہے۔

عمل نمبر 7

بسم اللہ ۷۸۶ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے کند ذہن کو نہار منہ پلائیں تو اس کا ذہن بہت تیز ہو جائے گا عمل کی مدت ۲۸ دن ہے۔

عمل نمبر 8

قوت حافظہ کے لئے سورہ فاتحہ ۱۴ بار معہ بسم اللہ کے پڑھ کر سینے پر دم کر لیا کریں یہ عمل بعد نماز عصر کرنا ہے۔

عمل نمبر 9

درج ذیل آیت بعد نماز فجر اسی جگہ بیٹھ کر ۱۲ بار پڑھیں حافظہ تیز ہو جائے گا آیت یہ ہے۔

رَبِّ الْشَرحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرلِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ سورۃ طٰہٰ آیت ۲۵ سے ۲۸

عمل نمبر 10

جس کا حافظہ کمزور ہو سات دن ان کو روٹی کے ٹکڑے پر دم کر کے کھلایا کرے اس طرح کہ ہفتہ کے روز سے آیت دم کر کے کھلائیں۔

ہفتہ کے روز..... فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۴ بار سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴

اتوار کے روز..... رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۲ بار سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴

پیر کے روز..... سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓی ۶ بار سورۃ اعلیٰ آیت ۶

منگل کے روز..... اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ۱۱ بار سورۃ اعلیٰ آیت ۷

بدھ کے روز..... لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَکَ ۱۵ بار سورۃ قیامہ۔ ۷۵ آیت ۱۶

جمعرات کے روز..... اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ ۷ بار سورۃ قیامہ آیت ۱۷

جمعہ کے روز..... فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۱ بار سورۃ قیامہ آیت ۱۸

صبح باوضو لکھ کر پلائیں انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا۔

دیگر سورۃ انشرح ۲ مرتبہ دم کر کے پلانا حفظ قرآن کے لئے خاص ہے اور تحصیل علم کے لئے بھی۔

عمل نمبر 11

هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ سے اِلْمِعَادٍ تک سورۃ آل عمران آیت ۷ سے ۹ میں ہے یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کے لئے مفید ہے جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران وگلاب سے لکھ کر آب زم زم سے دھو کر نہار منہ ۶ مرتبہ ۶ جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے دم کر کے پئیں اور اس روز کوئی شبہہ کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ قوت حافظہ تیز اور ذہن قوی ہوگا۔

عمل نمبر 12

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا یہ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ معہ اول و آخر درود مدنی ۱۲ مرتبہ پڑھنا معمول بنالیں۔

حفظ قرآن کے لئے

ایک بزرگ کا بخشا ہوا قوت حافظہ کے لئے ایک مجرب عمل ہے پہلے سورۃ الفاتحہ سونے سے پہلے ۳۱ بار پڑھیں اس کے علاوہ سورۃ انشرح لکھ کر پانی میں دھو کر پئیں کچھ دنوں میں فرق محسوس ہوگا۔

☆☆☆

اَسمائے حُسنٰی

خاص کلام باری میں ہدایت ہے وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ سورۃ اعراف ۷، آیت ۱۸۰

ترجمہ: اور واسطے اللہ کے ہیں اچھے نام پس پکارو اس کو ساتھ ان ناموں کے۔

اگر ہم یہ قرآن نازل فرماتے کسی پہاڑ پر تو ضرور تو اس کو دیکھتا کہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں ہم بیان فرماتے ہیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ فکر کریں۔

اور حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اچھے نام ننانوے ۹۹ ہیں جو حضرت ابی ہریرہؓ کی اس روایت میں مذکور ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ اللہ عزوجل کے ایک کم سو (یعنی) ننانوے ۹۹ نام ہیں جس نے ان کو یاد کرلیا۔ بہشت میں داخل ہوا۔ (شرح اسمائے حسنٰی امام غزالیؒ)

چونکہ اوپر کی آیت مقدسہ میں ان ننانوے اسمائے حسنٰی میں سے چند اسم پاک مذکور ہیں اس لئے مناسب ہوا کہ کل اسمائے حسنٰی یہاں پر نقل ہوں اور ان کے خواص بھی لکھ دیئے جائیں۔ وہ یہ ہیں۔

تعارف اسمائے الحسنٰی

نام	اسمائے حسنٰی	لغوی معنی	اچھے نام	تعداد ابجد سوا اسمائے الحسنٰی	۷۱۵۲

نقش سوا اسمائے حسنٰی یہ ہے

۲۳۸۴	۲۳۸۹	۲۳۸۱
۲۳۸۲	۲۳۸۵	۲۳۸۷
۲۳۸۸	۲۳۸۰	۲۳۸۶

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ہر قسم کے جسمانی امراض کے لئے

اسمائے حسنیٰ کے نقش کو پانی میں حل کر کے تمام جسمانی امراض کے لئے گیارہ دن صبح و شام پینا ہے۔

ہر قسم کے درد کے لئے

ہر قسم کے درد کے لئے زیتون کے تیل میں اسمائے حسنیٰ کے نقش کو حل کر کے رات کو مالش کریں۔

تعارف (۱) اسم اللہ

نام	اللہ	لغوی معنی	اللہ	تعداد ابجد	۶۶	خاصیت	مشترک

نقش اسم اللہ یہ ہے

۱۹	۲۴	۲۳
۲۶	۲۲	۱۸
۲۱	۲۰	۲۵

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت زہرہ کی ہو۔ دن جمعہ کا ہو بخور شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لئے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سورۃ حشر۔۵۹ آیت۔۲۲

وہ اللہ وہ ہے کہ کوئی معبود برحق اس کے سوا نہیں

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھے وہ جلیل قدر ہو اور جو کوئی اس کو ہزار بار پڑھے یقین والا ہو۔ اور اس نام کو نماز کے بعد سو بار پڑھے تو اس کا باطن کشادہ ہو اور کشف ہونے لگے۔

تعارف (۲) اسم الرحمٰن

نام	رحمٰن	لغوی معنی	بخشنے والا مہربان	تعداد ابجد	۲۹۸	خاصیت	جمالی

نقش اسم رحمٰن یہ ہے

۷۶	۸۱	۷۰	۷۱
۷۴	۶۷	۸۰	۷۷
۷۹	۷۸	۷۳	۶۸
۶۹	۷۲	۷۵	۸۲

نقش کی رفتار

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

حاجت روائی کے لئے

اَلرَّحْمٰنُ بخشنے والا مہربان

خاصیت:۔ جو کوئی نماز کے بعد اس کو پڑھے حق تعالیٰ غفلت اور بھول اور سختی اس کے دل سے دور کرے۔ خضر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کوئی بروز جمعہ نماز عصر کے بعد قبلہ رو ہو کر یا اللہ اور یا رحمٰن غروب آفتاب تک پڑھ کر خداوند کریم سے جو چیز مانگے پائے۔

تعارف (۳) اسم الرحیم

نام	رحیم	لغوی معنی	بخشنے والا مہربان	تعداد ابجد	۲۵۸	خاصیت	جمالی

نقش اسم رحیم یہ ہے

۶۶	۷۱	۶۰	۶۱
۶۴	۵۷	۷۰	۶۷
۶۹	۶۸	۶۳	۸۵
۵۹	۶۲	۶۵	۷۲

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلق کے لئے

اَلرَّحِیْمُ بخشنے والا مہربان

خاصیت:۔ اور جو کوئی ہر روز سو بار یَا رَحِیْمُ پڑھے تمام خلق اس پر مہربان ہو۔

تعارف (۴) اسم الملک

نام	ملک	لغوی معنی	بادشاہ	تعداد ابجد	۹۰	خاصیت	مشترک

نقش اسم ملک یہ ہے

۲۴	۲۹	۱۸	۱۹
۲۲	۱۵	۲۸	۲۵
۲۷	۲۶	۲۱	۱۶
۱۷	۲۰	۲۳	۳۰

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

عزت و مرتبہ کے لئے

اَلْمَلِکُ بادشاہ

خاصیت: جو کوئی اس نام کو اَلْقُدُّوْسُ کے ساتھ ملا کر ہمیشہ پڑھے۔ اگر صاحب ملک ہو تو حق تعالیٰ اس کے ملک کو قائم و دائم رکھے اور اگر صاحب ملک نہ ہو تو اس کا نفس اس کا فرمانبردار ہو۔ اور اگر عزت و حرمت کے لئے پڑھے۔ تو مجرب ہے۔

تعارف (۵) اسم القدوس

نام	قدوس	لغوی معنی	نہایت پاک	تعداد ابجد	۱۷۰	خاصیت	مشترک

نقش اسم قدوس یہ ہے

۴۴	۴۹	۳۸	۳۹
۴۲	۳۵	۴۸	۴۵
۴۷	۴۶	۴۱	۳۶
۳۷	۴۰	۴۳	۵۰

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ایمان کی مضبوطی کے لئے

اَلْقُدُّوْسُ نہایت پاک

خاصیت:۔ جو کوئی زوال کے وقت اس نام کو پڑھے اس کا دل صاف ہو اور اگر بعد نماز جمعہ اس نام کو اَلسُّبُّوْحُ کے ساتھ ملا کر روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے فرشتہ صفت ہو جائے۔

حفاظت سفر کے لئے

خاصیت:۔ اگر مسافر راہ میں اس کی مداومت کرے کبھی ماندہ اور عاجز نہ ہو۔

دشمن سے خوف کے لئے

خاصیت:۔ دشمنوں سے پناہ حاصل ہونے کو بھاگنے کے وقت جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔

دشمن مہربان ہو جائے

خاصیت:۔ اگر تین سو انیس بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو دے تو مہربان ہو جائے۔

تعارف (۶) اسم السلام

نام	سلام	لغوی معنی	سلامت اور بے عیب	تعداد ابجد	۱۳۱	خاصیت	جلالی

نقش اسم سلام یہ ہے

۴۵	۴۶	۴۰
۳۹	۴۴	۴۸
۴۷	۴۱	۴۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع دلو ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ہر بیماری کے لئے

اَلسَّلَامُ — سلامت اور بے عیب

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو ایک سو پندرہ مرتبہ بیمار پر پڑھے حق تعالیٰ اس کو صحت و شفا عطا کرے اور اگر اس پر مداومت کرے تو خوف سے نڈر رہو۔

تعارف (۱۷) اسم المومن

نام	مومن	لغوی معنی	امن دینے والا	تعداد ابجد	۱۳۶	خاصیت	جلالی

نقش اسم مومن یہ ہے

۴۴	۵۰	۴۲
۴۳	۴۵	۴۸
۴۹	۴۱	۴۶

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سرطان ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

قبولیت دعا اور شیطان کے شر سے حفاظت کے لئے

اَلْمُؤْمِنُ — امن دینے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے مجیب الدعوات ہو اور جو کوئی اس کو پڑھا کرے یا اپنے ساتھ رکھے حق تعالیٰ اس کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے اور کوئی اس پر قدرت نہ پائے اور اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے۔

تعارف (۸) اسم المھیمن

نام	مھیمن	لغوی معنی	ہر چیز کا نگہبان	تعداد ابجد	۱۴۵	خاصیت	جلالی

نقش اسم مھیمن یہ ہے

۴۹	۴۴	۵۲
۵۱	۴۸	۴۶
۴۵	۵۳	۴۷

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حمل ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لئے

اَلْمُھَیْمِنُ ہر چیز کا نگہبان

خاصیت:۔ جو کوئی غسل کر کے اس اسم کو ایک سو پندرہ بار پڑھے تو باطنوں اور غیبوں پر مطلع ہو اور اگر اس کی مداومت کرے تمام آفتوں سے پناہ پائے۔

تعارف (۹) اسم العزیز

نام	عزیز	لغوی معنی	غالب حکم میں	تعداد ابجد	۹۴	خاصیت	مشترک

نقش اسم عزیز یہ ہے

۳۲	۳۴	۲۸
۲۷	۳۱	۳۶
۳۵	۲۹	۳۰

نقش کی رفتار یہ ہے

۷	۲	۱
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

مفلسی سے نجات کے لئے

اَلْعَزِیْزُ غالب حکم میں

خاصیت:۔ جو کوئی بعد نماز فجر کے اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے کسی کا محتاج نہ ہو اور خواری کے بعد عزت والا ہو اور اس اسم میں عجیب و غریب خاصیتیں لکھی ہیں۔

تعارف (۱۰) اسم الجبار

نام	جبار	لغوی معنی	بگڑے ہوئے کاموں کا درست کرنے والا	تعداد ابجد	۲۰۶	خاصیت	جلالی

نقش اسم جبار یہ ہے

۷۰	۷۱	۶۵
۶۴	۶۹	۷۳
۷۲	۶۶	۶۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

حاجت روائی کے لئے

اَلْجَبَّارُ — بگڑے ہوئے کاموں کا درست کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی بعد مسبعات عشر کے اکیس بار یہ اسم پڑھے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے اور جو کوئی اس پر مداومت کرے خلق کی عیب جوئی اور بدگوئی سے مامون ہو اور دولت سلطنت والا ہو۔ اور اگر انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اس کی ہیبت و شوکت خلق کے دل میں قائم ہو۔ مسبعات عشر سے یہ دس چیزیں مراد ہیں جن کو مع بسم اللہ سات دفعہ پڑھا کرتے ہیں۔ (۱) الحمد۔ (۲) سورہ فلق۔ (۳) سورہ ناس۔ (۴) سورہ اخلاص۔ (۵) سورہ کافرون۔ (۶) آیۃ الکرسی۔ (۷) کلمہ تمجید۔ (۸) درود شریف اور یہ دعا۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور یہ دعا اَللّٰھُمَّ یَارَبُّ اِفْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلاً وَّ اٰجِلاً فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَآاَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّ لَاتَفْعَلْ بِنَایَا مَوْلٰنَا مَانَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

تعارف (۱۱) اسم المتکبر

نام	متکبر	لغوی معنی	بزرگ اور بے نیاز	تعداد ابجد	۶۶۲	خاصیت	مشترک

نقش اسم متکبر یہ ہے

۱۶۷	۱۷۲	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۵	۱۵۸	۱۷۱	۱۶۸
۱۷۰	۱۶۹	۱۶۴	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۳	۱۶۶	۱۷۳

نقش کی فتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

اولاد نرینہ کے لئے

اَلْمُتَکَبِّرُ — بزرگ اور بے نیاز

خاصیت:۔ اگر اس اسم کو اپنی حلال منکوحہ سے صحبت کرنے سے پہلے دس بار پڑھے تو اللہ اس کو فرزند رشید اور پرہیزگار عطا فرمائے۔

حاجت روائی کے لئے

اور اگر ہر کام کی ابتدا میں کہے تو مراد کو پہنچے

تعارف (۱۲) اسم الخالق

نام	خالق	لغوی معنی	اندازہ کرنے والا خلق کا	تعداد ابجد	۷۳۱	خاصیت	جمالی

نقش اسم خالق یہ ہے

۲۴۵	۲۴۶	۲۴۰
۲۳۹	۲۴۴	۲۴۸
۲۴۷	۲۴۱	۲۴۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع دلو ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لئے

الخَالِقُ اندازہ کرنے والا خلق کا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے اس کے لئے قیامت تک عبادت کرتا رہے اور اس کے چہرے کو منور فرماتا رہے۔

تعارف (۱۳) اسم الباری

نام	باری	لغوی معنی	خلق کا پیدا کرنے والا	تعداد ابجد	۲۱۳	خاصیت	مشترک

نقش اسم باری یہ ہے

۷۴	۶۷	۷۲
۶۹	۷۱	۷۳
۷۵	۷۵	۶۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لئے

الْبَارِئُ خلق کا پیدا کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی ہفتہ میں سو بار اس اسم کو پڑھے خداوند کریم اس کو قبر میں نہ چھوڑے بلکہ ریاض قدس کی طرف لے جائے۔

تعارف (۱۴) اسم المصور

نام	مصور	لغوی معنی	مخلوق کا صورت اور ہیت دینے والا	تعداد ابجد	۳۳۶	خاصیت	جلالی

نقش اسم مصور یہ ہے

۱۰۹	۱۱۶	۱۱۱
۱۱۴	۱۱۲	۱۱۰
۱۱۳	۱۰۸	۱۱۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خا کی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

بانجھ پن اور اولاد نرینہ کے لئے

اَلْمُصَوِّرُ

مخلوق کا صورت اور ہیئت دینے والا

خاصیت:۔ جس کی بی بی بانجھ ہو سات روز روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس ۲۱ بار اس اسم کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے پلائے تو بی بی اس کی حاملہ ہو اور انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک پیدا ہو۔

تعارف (۱۵) اسم الغفار

نام	غفار	لغوی معنی	گناہ بخشنے والا عیب چھپانے والا	تعداد ابجد	۲۸۱	خاصیت	جمالی

نقش اسم غفار یہ ہے

۴۲۸	۴۲۳	۴۳۰
۴۲۹	۴۲۷	۴۲۵
۴۲۴	۴۳۱	۴۲۶

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت زحل ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لئے

اَلْغَفَّارُ

گناہ بخشنے والا اور عیبوں کا چھپانے والا

خاصیت:۔ جو کوئی بعد نماز عصر سو بار یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بخشے ہوئے لوگوں کے زمرے میں کر دیتا ہے۔

تعارف (۱۶) اسم القھار

نام	قھار	لغوی معنی	غالب	تعداد ابجد	۳۰۶	خاصیت	جمالی

نقش اسم قھار یہ ہے

۱۰۳	۱۰۴	۹۹
۹۸	۱۰۲	۱۰۶
۱۰۵	۱۰۰	۱۰۱

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں۔ تعویذ لکھنے کے لئے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لئے

اَلْقَهَّارُ غالب

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھتا ہے حق تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے اٹھا دیتا ہے اور اس کا خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور خدا کی محبت و شوق اس کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔

تعارف (۱۷) اسم الوھاب

نام	وھاب	لغوی معنی	بہت دینے والا	تعداد ابجد	۱۴	خاصیت	جمالی

نوٹ:۔ اسم وھاب کا نقش تعداد ملفوظی سے بنے گا

نقش اسم وھاب یہ ہے

۴۸	۴۰	۴۵
۴۲	۴۴	۴۷
۴۳	۴۹	۴۱

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حمل ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

حاجت روائی کے لئے

اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا

خاصیت:۔ اگر کوئی حاجت خاص رکھے تو رات کے وقت گھر کے یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور سو بار اس اسم کو پڑھے تو حاجت روا ہوتی ہے۔

مفلسی سے نجات اور رزق میں برکت کے لئے

خاصیت:۔ جس کسی کو فقر و فاقہ کا رنج ہو وہ اس اسم پر مداومت کرے، حق تعالیٰ اس کو ایسا رزق دیتا ہے کہ وہ حیران رہتا ہے اور جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھتا ہے وہ بھی ایسا ہوتا ہے۔

تعارف (۱۸) اسم الرزاق

نام	رزاق	لغوی معنی	روزی کا پیدا کرنے والا	تعداد ابجد	۳۰۸	خاصیت	مشترک

نقش اسم رزاق یہ ہے

۱۰۲	۱۰۷	۹۹
۱۰۰	۱۰۳	۱۰۵
۱۰۶	۹۸	۱۰۴

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھے جب طالع عقرب ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

رزق میں برکت کے لئے

الرَّزَّاقُ — روزی کا پیدا کرنے والا

خاصیت:۔ اور جو کوئی شعبان کے مہینے میں آدھی رات کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں ترقی دے۔

مفلسی سے نجات اور رزق میں برکت کے لئے

خاصیت:۔ جو کوئی نماز فجر سے پہلے اور طلوع صبح صادق کے بعد اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار اس اسم کو کہے تو اس گھر میں ہرگز محتاجی اور مفلسی نہ ہو۔ چاہیئے کہ داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف رکھے۔

تعارف (۱۹) اسم الفتاح

نام	فتاح	لغوی معنی	رزق و رحمت کا دروازہ کھولنے والا	تعداد ابجد	۴۸۹	خاصیت	جلالی

نقش اسم فتاح یہ ہے

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۴
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۷	۱۲۹

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لئے

اَلْفَتَّاحُ — رزق و رحمت کا دروازہ کھولنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھے اور ستر بار یہ اسم پڑھے اس کے دل سے زنگ جاتا رہے اور نور و صفائی مرحمت ہو۔

تعارف (۲۰) اسم العلیم

نام	علیم	لغوی معنی	پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا	تعداد ابجد	۱۵۰	خاصیت	جلالی

نقش اسم علیم یہ ہے

۴۷	۵۲	۵۱
۵۴	۵۰	۴۶
۴۹	۴۸	۵۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لئے

اَلْعَلِیْمُ — پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

خاصیت:۔ جو کوئی بعد ذکر کے سو بار یا عَالِمَ الْغَیْب کہے تو حق تعالیٰ اس کو کشف والوں میں کرے۔

روحانی صلاحیت کے لئے

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو زیادہ پڑھے اللہ تعالیٰ علم کی باریکیوں اور پوشیدہ بھیدوں پر مطلع کرے۔

گناہوں کی بخشش کے لئے

خاصیت:۔ جو کوئی اس اہم کو بہت کہے حق تعالیٰ اس کو اپنی مغفرت عنایت فرمائے۔

تعارف (۲۱) اسم القابض

نام	قابض	لغوی معنی	روزی تنگ کرنے والا، روح قبض کرنے والا	تعداد ابجد	۹۰۳	خاصیت	مشترک

نقش اسم قابض یہ ہے

۲۹۸	۳۰۳	۳۰۲
۳۰۵	۳۰۱	۲۹۷
۳۰۰	۲۹۹	۳۰۴

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جوزا ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلائق کے لئے

اَلْقَابِضُ — بندوں کی روزی تنگ کرنیوالا اور ان کی روح قبض کرنیوالا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو زیادہ کہے اس پر ایسا جلال و ہیبت طاری رہے کہ کوئی اس کی مجلس میں آزادی کے ساتھ بیٹھنے کی طاقت نہ رکھ سکے۔

گناہوں کی بخشش کے لئے

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو چالیس روز چار لقموں پر لکھ کر کھائے قبر کے عذاب اور بھوک سے محفوظ رہے۔

تعارف (۲۲) اسم الباسط

نام	باسط	لغوی معنی	روزی فراخ کرنے والا	تعداد ابجد	۷۲	خاصیت	خاکی

نقش اسم باسط یہ ہے

۲۰	۲۵	۱۳	۱۴
۱۲	۱۵	۱۹	۲۶
۲۳	۲۲	۱۶	۱۱
۱۷	۱۰	۲۴	۲۱

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۶	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

رزق میں برکت کے لئے

اَلْبَاسِطُ — روزی فراخ کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی صبح کے وقت ہاتھ اٹھائے اور دل میں دس بار اس اسم کو پڑھے اور منہ پر ہاتھ پھیر لے کبھی کسی کا محتاج نہ ہو۔

ہر قسم کے خوف سے نجات کے لئے

خاصیت:۔ جو غمگین خوف زدہ پڑھے امن پائے اور مسرور ہو جائے۔

تعارف (۲۳) اسم الخافض

نام	خافض	لغوی معنی	کافروں کا پست کرنے والا	تعداد ابجد	۱۴۸۱	خاصیت	جمالی

نقش اسم خافض یہ ہے

۳۷۰	۳۷۳	۳۷۶	۳۶۲
۳۷۵	۳۶۳	۳۶۹	۳۷۴
۳۶۴	۳۷۸	۳۷۱	۳۶۸
۳۷۲	۳۶۷	۳۶۵	۳۷۷

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع اسد ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

دشمن پر فتح یابی کے لئے

اَلْخَافِضُ — کافروں کا پست کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی تین روزے رکھے اور چوتھے دن ایک مجلس میں ستر بار اَلْخَافِضُ کہے دشمن پر فتح پائے

تعارف (۲۴) اسم الرافع

نام	رافع	لغوی معنی	بلند کرنے والا	تعداد ابجد	۳۵۱	خاصیت	مشترک

نقش اسم رافع یہ ہے

۱۱۸	۱۱۹	۱۱۴
۱۱۳	۱۱۷	۱۲۱
۱۲۰	۱۱۵	۱۱۶

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جوزا ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلائق کے لئے

اَلرَّافِعُ — بلند کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی چودھویں رات کی آدھی رات میں ہر مہینہ سو بار اس اسم کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو خلائق سے برگزیدہ اور تونگر اور بے احتیاج فرمائے۔

تعارف (۲۵) اسم المعز

نام	معز	لغوی معنی	عزت دینے والا	تعداد ابجد	۱۱۷	خاصیت	مشترک

نقش اسم معز یہ ہے

۴۰	۳۵	۴۲
۴۱	۳۹	۳۷
۳۶	۴۳	۳۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سرخ رنگ کا

کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلائق کے لئے

اَلْمُعِزُّ — عزت دینے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو پیر یا جمعہ کی رات میں بعد نماز مغرب ایک سو چالیس بار پڑھے خلق کی نظر میں اس کی ہیبت اور حرمت ظاہر ہو اور بجز خدا کے کسی سے نہ ڈرے۔

تعارف (۲۶) اسم المذل

نام	مذل	لغوی معنی	خوار کرنے والا	تعداد ابجد	۷۷	خاصیت	جلالی

نقش اسم مذل یہ ہے

۲۵۸	۲۵۹	۲۵۳
۲۵۲	۲۵۷	۲۶۱
۲۶۰	۲۵۴	۲۵۶

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ظلم سے نجات کے لیے

اَلْمُذِلُّ — خوار کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو تو پچھتر بار اس کو پڑھے اور سجدہ میں جا

کر کہے کہ یا اللہ فلاں ظالم کے شر سے امن دے اللہ تعالیٰ اس کے شر کو اس کے سر سے دفع کرتا ہے۔

تعارف (۲۷) اسم السمیع

نام	سمیع	لغوی معنی	سننے والا	تعداد ابجد	۱۸۰	خاصیت	جمالی

نقش اسم سمیع یہ ہے

۵۷	۶۴	۵۹
۶۲	۶۰	۵۸
۶۱	۵۶	۶۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

قبولیت دعا کے لیے

اَلسَّمِیْعُ — سننے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو جمعرات کے دن نماز چاشت کے بعد پانچ سو بار اور ایک قول کے موافق ہر روز سو بار پڑھے اور بات نہ کرے اور اس کے بعد دعا کرے تو دعا اس کی مقبول ہو۔

تعارف (۲۸) اسم البصیر

نام	بصیر	لغوی معنی	دیکھنے والا	تعداد ابجد	۳۰۲	خاصیت	جمالی

نقش اسم بصیر یہ ہے

۱۰۲	۱۰۳	۹۷
۹۶	۱۰۱	۱۰۵
۱۰۴	۹۸	۱۰۰

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلائق کے لیے

اَلْبَصِیْرُ — دیکھنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو جمعرات کو دن فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان درست اعتقاد سے سو بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو نظر خاص سے مخصوص فرمائے۔

تعارف (۲۹) اسم الحکم

نام	حکم	لغوی معنی	حکم کرنے والا	تعداد ابجد	۶۸	خاصیت	مشترک

نقش اسم الحکم یہ ہے

۲۲	۲۷	۱۹
۲۰	۲۳	۲۵
۲۶	۱۸	۲۴

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لیے

اَلْحَکَمُ — حکم کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی جمعہ کی رات کو یہ اسم اتنا پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو حق تعالیٰ اس کے باطن کو اپنے بھیدوں کی کان بنائے۔

تعارف (۳۰) اسم العدل

نام	عدل	لغوی معنی	انصاف کرنے والا	تعداد ابجد	۱۰۴	خاصیت	جمالی

نقش اسم عدل یہ ہے

۲۲	۲۱	۳۳	۲۸
۳۴	۲۷	۲۴	۲۰
۱۹	۲۴	۳۰	۳۱
۲۹	۳۲	۱۸	۲۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلق کے لیے

اَلْعَدْلُ — انصاف کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو جمعہ کے دن بیس لقموں پر لکھ کر کھائے اللہ تعالیٰ خلق کو اس کو مطیع کرے۔

تعارف (۳۱) اسم اللطیف

نام	لطیف	لغوی معنی	نرمی کرنے والا	تعداد ابجد	۱۲۹	خاصیت	مشترک

نقش اسم لطیف یہ ہے

۴۶	۳۹	۴۴
۴۱	۴۳	۴۵
۴۲	۴۷	۴۰

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

لڑکی کی شادی کے لیے

اللَّطِیْفُ — نرمی کرنے والا

یا لڑکی رکھتا ہو کہ کوئی اس کے نکاح کا پیغام نہیں کرتا تو وہ اچھی طرح سے وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس کو مطلب کی نیت سے سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مہم سر انجام کرے۔

مفلسی سے نجات اور حاجت روائی کے لیے

خاصیت:۔ جس کے پاس معیشت کا سامان نہ ہو اور فقر و فاقہ میں رہتا ہو یا تنہائی میں کوئی مونس نہ ملے یا بیمار ہے کہ اس کا غمخوار نہیں۔

تعارف (۳۲) اسم الخبیر

نام	خبیر	لغوی معنی	سب چیزوں سے آگاہ اور دل کی باتوں سے واقف	تعداد ابجد	۸۱۲	خاصیت	جمالی

نقش اسم خبیر یہ ہے

۲۶۷	۲۷۵	۲۷۰
۲۷۳	۲۷۱	۲۶۸
۲۷۲	۲۶۶	۲۷۴

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

شیطانی وسوسوں سے نجات کے لیے

اَلْخَبِیْرُ — سب چیزوں سے آگاہ اور دل کی باتوں سے واقف

خاصیت:۔ جو کوئی نفس کے ہاتھوں میں گرفتار ہو اس اسم کو بہت پڑھے تاکہ اس بند سے چھٹکارا پائے۔

تعارف (۳۳) اسم الحلیم

نام	حلیم	لغوی معنی	بردباری کرنے والا	تعداد ابجد	۸۸	خاصیت	جمالی

نقش اسم حلیم یہ ہے

۲۴	۲۹	۱۷	۱۸
۱۶	۱۹	۲۳	۳۰
۲۷	۲۶	۲۰	۱۵
۲۱	۱۴	۲۸	۲۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۳	۶	۹	۱۶
۱۳	۱۲	۷	۲
۸	۱	۱۴	۱۱

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سرطان ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے

نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

کھیت کی حفاظت کے لیے

اَلْحَلِیْمُ — بردباری کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو ایک کاغذ پر لکھ کر دھوئے اور اس کا پانی اپنی کھیتی پر چھڑکے اس کی کھیتی آفت سے محفوظ رہے۔

تعارف (۳۴) اسم العظیم

نام	عظیم	لغوی معنی	بزرگ اور برتر	تعداد ابجد	۱۰۲۰	خاصیت	جمالی

نقش اسم عظیم یہ ہے

۳۳۹	۳۴۴	۳۳۷
۳۳۸	۳۴۰	۳۴۲
۳۴۳	۳۳۶	۳۴۱

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلائق کے لیے

اَلْعَظِیْمُ — بزرگ اور برتر

خاصیت:۔ جو کوئی اس نام کو بلاناغہ جس قدر ہو سکے لازم کر کے پڑھے خلق کی نظر میں عزیز اور بزرگ ہو۔

تعارف (۳۵) اسم الغفور

نام	غفور	لغوی معنی	بہت بخشنے والا	تعداد ابجد	۱۲۸۶	خاصیت	جلالی

نقش اسم الغفور یہ ہے

۴۲۵	۴۳۱	۴۳۰
۴۳۳	۴۲۹	۴۲۴
۴۲۸	۴۲۶	۴۳۲

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لیے

اَلْغَفُوْرُ — بہت بخشنے والا

اگر اس کو بہت پڑھے تو اس کے دل سے سیاہی دور ہو اور حدیث صحیح میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدہ کرے اور سجدہ میں یَارَبِّ اغْفِرْلِیْ تین بار کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ پہلے

اور پیچھے کے معاف فرمائے۔

ہر بیماری کے لیے

خاصیت:۔ جس کسی کو کوئی مرض ہو مثلاً تپ اور درد سر وغیرہ یا غم واندوہ اس پر غالب ہو تو اس اسم کو کاغذ پر لکھے اور اس کا نقش روٹی سے جذب کر کے کھالے اللہ تعالیٰ اس کو مرض سے شفا اور غم سے نجات بخشے۔

تعارف (۳۶) اسم الشکور

نام	شکور	لغوی معنی	قدردان	تعداد ابجد	۵۲۶	خاصیت	جلالی

نقش اسم شکور یہ ہے

۱۷۶	۱۷۸	۱۷۲
۱۷۱	۱۷۵	۱۸۰
۱۷۹	۱۷۳	۱۷۴

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

مفلسی سے نجات اور آنکھوں میں روشنی کے لیے

اَلشَّکُوْرُ — قدردان

خاصیت:۔ جس شخص کو معاش کی تنگی ہو یا اس کے دل میں کدورت پہنچے یا آنکھ میں تاریکی

واقع ہو اس اسم کو پانی پر اکتالیس بار پڑھے اور یہ پانی اپنی آنکھوں پر ملے اللہ تعالیٰ اس کو شفا اور خلاصی بخشے۔

تعارف (۳۷) اسم العلی

نام	علی	لغوی معنی	بلند مرتبہ	تعداد ابجد	۱۱۰	خاصیت	جمالی

نقش اسم علی یہ ہے

۳۸	۳۹	۳۳
۳۲	۳۷	۴۱
۴۰	۳۴	۳۶

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

حاجت روائی کے لئے

اَلْعَلِیُّ — بلند مرتبہ

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے یا اپنے پاس رکھے اگر خوار اور بے قدر ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کو بزرگی عنایت فرمائے گا اور اگر فقیر ہوگا تو تونگر کرے گا۔ اگر سفر میں سرگرداں ہوگا تو اس کو وطن مالوف میں پہنچا دے گا۔

تعارف (۳۸) اسم الکبیر

نام	کبیر	لغوی معنی	بڑا	تعدادابجد	۲۳۲	خاصیت	جمالی

نقش اسم کبیر یہ ہے

۷۶	۸۲	۷۴
۷۵	۷۷	۸۰
۸۱	۷۳	۷۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سرطان ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلائق کے لئے

اَلْکَبِیْرُ — بڑا

خاصیت:۔ جو کوئی اس نام کو بہت پڑھے بزرگ اور عالی قدر ہو۔ اور اگر حکام اور والیان ملک اس پر مداومت کریں تو سب لوگ ان سے ڈریں اور ان کی مہمیں بخوبی سرانجام کو پہنچیں۔

تعارف (۳۹) اسم الحفیظ

نام	حفیظ	لغوی معنی	نگاہ رکھنے والا	تعدادابجد	۹۹۸	خاصیت	جمالی

نقش اسم حفیظ یہ ہے

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۵	۲۴۶
۲۴۹	۲۵۲	۲۵۵	۲۵۲
۲۵۴	۲۵۳	۲۴۸	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۷	۲۵۰	۲۴۷

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۶	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ہر قسم کے خوف کے لئے

اَلْحَفِیْظُ — نگاہ رکھنے والا

خاصیت:۔ جس کو ڈوبنے یا جلنے یا زخمی ہونے کا خوف ہو یا پریوں کا وہم اور گھبراہٹ رکھتا ہو یا حرام نگاہوں سے ڈرتا ہو تو اس اسم کو اپنے بازو پر باندھے اللہ تعالیٰ اس کو ان چیزوں سے محفوظ رکھے۔

تعارف (۴۰) اسم المقیت

نام	مقیت	لغوی معنی	غذا دینے والا	تعدادابجد	۵۵۰	خاصیت	مشترک

نقش اسم مقیت یہ ہے

۱۳۹	۱۴۴	۱۳۳	۱۳۴
۱۳۷	۱۳۰	۱۴۳	۱۴۰
۱۴۲	۱۴۱	۱۳۶	۱۳۱
۱۳۲	۱۳۵	۱۳۸	۱۴۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روزہ دار کے لئے

اَلْمُقِیْتُ غذا دینے والا

اگر روزہ دار کو روزے سے ہلاکی کا ڈر ہو تو پھول پر دم کر کے سونگھے اس کو اتنی قوت ہوگی کہ روزہ رکھ سکے۔

مفلسی سے نجات کے لئے

خاصیت:۔ اگر کسی کو غریب دیکھے یا خود اس کو غربت پیش آئے۔

ہر برائی سے نجات کے لئے

یا لڑکا بدخوئی کرے یا بہت روئے تو سات بار خالی آبخورے پر اس اسم کو پڑھ کر دم کرے پھر اس میں پانی ڈال کر خود پیے یا دوسرے کو پلائے اپنے مقصود کو پہنچے۔

تعارف (۴۱) اسم الحسیب

نام	حسیب	لغوی معنی	کفایت کرنے والا	تعداد ابجد	۸۰	خاصیت	جمالی

نقش اسم حسیب یہ ہے

۲۵	۳۰	۲۳
۲۴	۲۶	۲۸
۲۹	۲۲	۲۷

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

نظر بد کے لئے

اَلْحَسِیْبُ کفایت کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی چور یا دشمن یا برے ہمسایہ یا نظر بد لگنے سے ڈرے تو آٹھ روز تک صبح و شام ستر بار کہے حسبی اللہ الحسیب اور جمعرات سے شروع کرے حق تعالیٰ اس کو ان

چیزوں کے شر سے بچائے۔

تعارف (۴۲) اسم الجلیل

نام	جلیل	لغوی معنی	بزرگ قدر	تعداد ابجد	۷۳	خاصیت	جمالی

نقش اسم جلیل یہ ہے

۲۸	۲۰	۲۵
۲۲	۲۴	۲۷
۲۳	۲۹	۲۱

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حمل ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلائق کے لئے

اَلْجَلِیْلُ — بزرگ قدر

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے ساتھ رکھے یا دھو کر پیے تو تمام مخلوق اس کی تعظیم و توقیر کرے۔

تعارف (۴۳) اسم الکریم

نام	کریم	لغوی معنی	بخشش کرنے والا	تعداد ابجد	۲۷۰	خاصیت	جمالی

نقش اسم کریم یہ ہے

۶۹	۷۴	۶۳	۶۴
۶۷	۶۰	۷۳	۷۰
۷۲	۷۱	۶۶	۶۱
۶۲	۶۵	۶۸	۷۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت شمسی کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لئے

اَلْکَرِیْمُ — بخشش کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اپنے بستر پر لیٹ کر اس کو بہت کہے یہاں تک کہ کہتے کہتے سو جائے تو فرشتے اس کے حق میں دعا کریں اور اَکْرَمَکَ اللّٰہُ کہیں اور کہتے ہیں کہ اسد اللہ الغالب حضرت علیؓ اس اسم کو بہت پڑھتے تھے اس سبب سے ان کے لئے دعا کرنے میں کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں۔

تعارف (۴۴) اسم الرقیب

نام	رقیب	لغوی معنی	نگہبان	تعداد ابجد	۳۱۲	خاصیت	جمالی

نقش اسم رقیب یہ ہے

۸۰	۷۵	۷۳	۷۴
۷۲	۷۵	۷۹	۸۶
۸۳	۸۲	۷۶	۷۱
۷۷	۷۰	۸۴	۸۱

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۳	۶	۹	۱۶
۱۳	۱۲	۷	۲
۸	۱	۱۴	۱۱

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت شمسی کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

آفات وبلیات کے لئے

اَلرَّقِیْبُ — نگہبان

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو سات بار اپنے زن وفرزند اور مال پر پڑھے اور ان کے گرد دم کرے سب دشمنوں اور آفتوں سے امن میں رہے۔

تعارف (۴۵) اسم المجیب

نام	مجیب	لغوی معنی	دعا کا قبول کرنے والا	تعداد ابجد	۵۵	خاصیت	جمالی

نقش اسم مجیب یہ ہے

۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱
۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۷

نقش کی رفتار یہ ہے

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع میزان ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

قبولیت دعا کے لئے

اَلْمُجِیْبُ — دعا کا قبول کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے وہ جو دعا کرے مقبول ہو اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلاؤں سے مامون رہے۔

تعارف (۴۶) اسم الواسع

نام	واسع	لغوی معنی	فراخ علم والا	تعداد ابجد	۱۳۷	خاصیت	جلالی

نقش اسم واسع یہ ہے

۳۴	۳۷	۴۰	۲۶
۳۹	۲۷	۳۳	۳۸
۲۸	۴۲	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۴۱	۴۱

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع اسد ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ترقی علم کے لئے

اَلْوَاسِعُ فراخ علم والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قناعت اور برکت عطا کرے۔

تعارف (۴۷) الحکیم

نام	حکیم	لغوی معنی	استوارکار	تعداد ابجد	۷۸	خاصیت	جلالی

نقش اسم حکیم یہ ہے

۲۳	۲۸	۲۷
۳۰	۲۶	۲۲
۲۵	۲۴	۲۹

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

مشکلات کے لئے

اَلْحَکِیْمُ استوارکار

خاصیت:۔ جس کسی کو کوئی کام پیش آئے کہ اس کی کفایت و سرانجامی نہ ہو تو اس اسم پر مداومت کرے مہم اس کی کفایت کو پہنچے۔

(تعارف ۴۸) اسم الودود

نام	ودود	لغوی معنی	دوست رکھنے والا	تعداد ابجد	۲۰	خاصیت	مشترک

نقش اسم ودود یہ ہے

۳۱	۳۶	۲۹
۳۰	۳۲	۳۴
۳۵	۲۸	۳۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

میاں بیوی سے محبت کے لئے

اَلْوَدُوْدُ — دوست رکھنے والا

خاصیت:۔ اگر خاوند و بی بی میں ناموافقت ہو اور جھگڑا پڑے تو اس اسم کو ایک ہزار ایک بار کھانے پر دم کرے اور جس طرف سے ناموافقت ہو وہ کھانا اس کو کھلایا جائے ان میں اتفاق و الفت ہو جائے گی۔

تعارف (۴۹) اسم المجید

نام	مجید	لغوی معنی	بزرگ و شریف	تعداد ابجد	۵۷	خاصیت	جمالی

نقش اسم مجید یہ ہے

۲۰	۱۵	۲۲
۲۱	۱۹	۱۷
۱۶	۲۳	۱۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

آتشک، جذام اور کوڑھ کے لئے

اَلْمَجِیْدُ — بزرگ و شریف

خاصیت:۔ جس کسی کو آتشک یا جذام یا کوڑھ ہو تو وہ تیرھویں چودھویں پندرھویں کو روزہ رکھے اور افطار کے وقت بہت دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو اللہ کی عنایت سے شفا پائے۔

تعارف (۵۰) اسم الباعث

نام	باعث	لغوی معنی	اٹھانے والا	تعداد ابجد	۵۷۳	خاصیت	جلالی

نقش اسم باعث یہ ہے

۱۳۵	۱۴۹	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۳۶	۱۴۸
۱۴۱	۱۴۴	۱۵۱	۱۳۷
۱۵۰	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ایمان کی حفاظت کے لئے

اَلْبَاعِثُ اٹھانے والا

جوکوئی چاہے کہ میرا دل زندہ ہوجائے تو سونے کے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس اسم کو ایک سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کے دل کو محل انوار بنائے۔

تعارف (۵۱) اسم الشہید

نام	شہید	لغوی معنی	حاضر اور مطلع	تعداد ابجد	۳۱۹	خاصیت	مشترک

نقش اسم شہید یہ ہے

۷۷	۸۰	۸۸	۷۴
۸۷	۷۵	۷۶	۸۱
۷۲	۷۶	۷۲	۷۹
۸۳	۷۸	۷۳	۸۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع میزان ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

اولاد کو نیک بنانے کے لئے

اَلشَّہِیْدُ حاضر اور مطلع

خاصیت:۔ جس کسی کا فرزند نافرمان ہو یا لڑکی نیک نہ ہو تو صبح کے وقت ہاتھ اس کے ماتھے پر رکھ کر منہ آسمان کی طرف کرے اور اکیس ۲۱ بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو فرمانبردار اور نیک بخت بنائے گا۔

تعارف (۵۲) اسم الحق

نام	حق	لغوی معنی	خدائی کے لائق	تعداد ابجد	۱۰۸	خاصیت	جمالی

نقش اسم حق یہ ہے

۳۵	۴۰	۳۳
۳۴	۳۶	۳۸
۳۹	۳۲	۳۷

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

قید سے رہائی کے لئے

اَلْحَقُّ — خدائی کے لائق

خاصیت:۔ اور اگر قیدی آدھی رات میں سرکونگا کر کے ایک سو آٹھ بار کہے تو قید سے رہائی پائے۔

گمشدہ شے کے لئے

خاصیت:۔ جس کسی کا اسباب جاتا رہا ہو کاغذ کے چاروں گوشوں پر اس نام کو لکھے اور آدھی رات کے وقت اس کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف نظر کرے اور اس نام کو شفیع لائے تو وہ چیز یا اس سے بہتر مل جائے گی۔

تعارف (۵۳) اسم الوکیل

نام	وکیل	لغوی معنی	بندوں کا کارساز	تعداد ابجد	۶۶	خاصیت	جمالی

نقش اسم وکیل یہ ہے

۲۳	۲۴	۱۹
۱۸	۲۲	۲۶
۲۵	۲۰	۲۱

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا

کاغذ استعمال کریں۔

ہر قسم کے خوف کے لئے

اَلْوَکِیْلُ — بندوں کا کارساز

خاصیت:۔ اگر بجلی ہو یا پانی یا آگ سے خوف ہو تو اس نام کو اپنا وکیل کرے اس سے مامون ہو اور اگر خوف کی جگہ میں کہے تو محفوظ ہو جائے۔

تعارف (۵۴) اسم القوی

نام	قوی	لغوی معنی	قوت والا	تعداد ابجد	۱۱۶	خاصیت	مشترک

نقش اسم قوی یہ ہے

۲۵	۲۴	۳۶	۳۱
۳۷	۳۰	۲۶	۲۳
۲۲	۲۷	۳۳	۳۴
۳۲	۳۵	۲۱	۲۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

دشمن پر فتح یابی کے لئے

اَلْقَوِیُّ

قوت والا

خاصیت:۔ جس کسی کا دشمن قوی ہو جس کے دفع کرنے سے عاجز ہو تو تھوڑا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ہر گولی پر یا قوی کہے اور دشمن کے دفع ہونے کی نیت سے مرغ کے آگے ڈالے اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو مغلوب اور پست کرے۔

تعارف (۵۵) اسم المتین

نام	متین	لغوی معنی	استوار	تعداد ابجد	۵۰۰	خاصیت	جمالی

نقش اسم متین یہ ہے

۱۶۶	۱۷۱	۱۶۳
۱۶۴	۱۶۷	۱۶۹
۱۷۰	۱۶۲	۱۶۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

دودھ میں زیادتی کے لیے

اَلْمَتِیْنُ

استوار

خاصیت:۔ جس کسی کا دودھ پیتا بچہ ہو اور اس کی ماں کو دودھ نہ ہو تو اس اسم کو لکھ کر پانی میں دھوئے اور وہ پانی اس کی ماں کو پلائے دودھ بہت ہو جائے۔

تعارف (۵۶) اسم الولی

نام	ولی	لغوی معنی	مددگار	تعداد ابجد	۴۶	خاصیت	جمالی

نقش اسم ولی یہ ہے

۱۳	۱۸	۷	۸
۱۱	۴	۱۷	۱۴
۱۶	۱۵	۱۰	۵
۷	۹	۱۲	۱۹

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

بیوی یا ملازمہ کو نیک بنانے کے لیے

اَلْوَلِیُّ — مددگار

خاصیت:۔ اور جو کوئی اپنی بی بی یا لونڈی کی خصلت سے ناخوش ہو تو جس وقت اس کے سامنے جائے اس نام کو بہت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو نیک خصلت کرے۔

روحانی صلاحیت کے لیے

خاصیت:۔ جو کوئی اس نام کو بہت پڑھے خلقت کے بھیدوں سے آگاہ ہو جائے۔

تعارف (۵۷) اسم الحمید

نام	حمید	لغوی معنی	تعریف کرنے والا	تعداد ابجد	۶۲	خاصیت	جمالی

نقش اسم حمید یہ ہے

۱۷	۲۲	۱۱	۱۲
۱۵	۸	۲۱	۱۸
۲۰	۱۹	۱۴	۹
۱۰	۱۳	۱۶	۲۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سبز رنگ کا

کاغذ استعمال کریں۔

ہر قسم کی برائی سے بچنے کے لیے

اَلْحَمِیْدُ — تعریف کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو بہت کہے نیکوکار ہو یعنی اس سے اچھے فعل سرزد ہوں، اور جو کوئی فحش و بدزبانی کا عادی ہو وہ اس کو پیالہ میں لکھے اور ہمیشہ اس سے پانی پیا کرے فحش سے مامون رہے۔

تعارف (۵۸) اسم المحصی

نام	محصی	لغوی معنی	گھیرنے والا	تعداد ابجد	۱۴۸	خاصیت	جمالی

نقش اسم محصی یہ ہے

۴۸	۵۴	۴۶
۴۷	۴۹	۵۲
۵۳	۴۵	۵۰

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سرطان ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لیے

اَلْمُحْصِیُ گھیرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی شب جمعہ اس نام کو ایک ہزار بار کہے عذاب قبر اور حساب قیامت سے بے خوف ہو۔

ہر قسم کی برائی دور کرنے کے لیے

اور کہتے ہیں کہ جو کوئی اس اسم کی کثرت کرے ہرگز غلطی نہ کرے۔

تعارف (۵۹) اسم المبدی

نام	مبدی	لغوی معنی	پیدا کرنے والا	تعداد ابجد	۵۶	خاصیت	مشترک

نقش اسم مبدی یہ ہے

۱۸	۲۳	۱۵
۱۶	۱۹	۲۱
۲۲	۱۴	۲۰

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

اسقاط حمل کے لیے

اَلْمُبْدِئُ پیدا کرنے والا

خاصیت:۔ جس کسی کی بی بی کو حمل ہو اور خوف ہو کہ بچہ نا تمام گر جائے گا، تو وہ اپنی انگشت شہادت اس کے پیٹ پر پھیرے اور نوے دفعہ اس اسم کو کہے اللہ تعالیٰ اس کے حمل کو گرنے اور دیر تک رہنے سے محفوظ رکھے۔

تعارف (۶۰) اسم المعید

نام	معید	لغوی معنی	دوبارہ پیدا کرنے والا	تعداد ابجد	۱۲۴	خاصیت	جمالی

نقش اسم معید یہ ہے

۴۰	۴۶	۳۸
۳۹	۴۱	۴۴
۴۵	۳۷	۴۲

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سرطان ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گمشدہ کے لیے

اَلْمُعِیْدُ — دوبارہ پیدا کرنے والا

خاصیت:۔ جس کسی کا کوئی شخص غائب ہو اور وہ چاہے کہ پھر آئے یا اس کی خبر معلوم ہو جائے تو جب گھر کے آدمی سب سو جائیں تو اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر بار پڑھے اور اس کے بعد یَامُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا کہے سات روز نہ گزریں گے کہ وہ غائب پھر آئے گا یا اس کی کچھ خبر ملے گی۔

تعارف (۶۱) اسم المحیی

نام	محیی	لغوی معنی	زندہ کرنے والا	تعداد ابجد	۶۸	خاصیت	جمالی

نقش اسم محیی یہ ہے

۱۳	۱۲	۲۴	۱۹
۲۵	۱۸	۱۴	۱۱
۱۰	۱۵	۲۱	۲۲
۲۰	۲۳	۹	۱۶

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سبز

رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ہر قسم کے خوف کے لیے

اَلْمُحْیِیُ — زندہ کرنے الا

خاصیت:۔ جس کسی کو درد و رنج اور اپنے اعضا میں سے کسی عضو کے ضائع ہونے کا ڈر ہو تو اس اسم کو سات بار پڑھے ان چیزوں سے مامون ہو۔

تعارف (۶۲) اسم المحیت

نام	محیت	لغوی معنی	مارنے والا	تعداد ابجد	۴۹۰	خاصیت	جلالی

نقش اسم محیت یہ ہے

۱۶۰	۱۶۶	۱۶۴
۱۶۸	۱۶۳	۱۵۹
۱۶۲	۱۶۱	۱۶۷

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

عادت بد سے نجات کے لئے

اَلْمُمِیْتُ — مارنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اپنے نفس پر قادر نہ ہو اور اس کا نفس فرمانبرداری نہ کرے تو سونے کے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس اسم کو اتنا کہے کہ سو جائے اللہ تعالیٰ اس کے نفس کو تابع کرے۔

تعارف (۶۳) اسم الحی

نام	حی	لغوی معنی	زندہ	تعداد ابجد	۱۸	خاصیت	جمالی

نوٹ:۔ نقش اسم حی تعداد ابجد اور تعداد ملفوظی کے مشترکہ اعداد سے بنے گا

نقش اسم الحی یہ ہے

۹	۱۵	۱۴
۱۷	۱۳	۸
۱۲	۱۰	۱۶

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ہر قسم کی بیماری کے لیے

اَلْحَیُّ — زندہ

خاصیت:۔ اگر کوئی بیمار ہو اس اسم کو بکثرت کہے صحت پائے یا بیمار پر دم کرے تو اس کو صحت حاصل ہو۔

تعارف (۶۴) اسم القیوم

نام	قیوم	لغوی معنی	قائم رہنے والا	تعداد ابجد	۱۵۶	خاصیت	مشترک

نقش اسم القیوم یہ ہے

۳۵	۳۴	۴۶	۴۱
۴۷	۴۰	۳۶	۳۳
۳۲	۳۷	۴۳	۴۴
۴۲	۴۵	۳۱	۳۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶.	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلائق کے لیے

اَلْقَیُّوْمُ — قائم رہنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو سحر کے وقت بہت پڑھے خلق کے دلوں میں اس کا تصرف زیادہ ہو اور اگر خلوت میں اس کو بہت پڑھے تو تونگر ہو جائے۔

تعارف (۶۵) اسم الواجد

نام	واجد	لغوی معنی	غنی و بے پروا	تعداد ابجد	۱۴	خاصیت	جلالی

نوٹ:۔ نقش اسم واجد تعداد ملفوظی سے بنے گا

نقش اسم واجد یہ ہے

۴۹	۴۸	۶۰	۵۵
۶۱	۵۴	۵۰	۴۷
۴۶	۵۱	۵۷	۵۸
۵۶	۵۹	۴۵	۵۲

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

رزق میں برکت کے لیے

اَلْوَاجِدُ — غنی و بے پروا

خاصیت:۔ اگر کھانے کے وقت اس اسم کو کہے تو وہ کھانا اس کے پیٹ میں نور ہو۔

تعارف (۶۶) اسم الماجد

نام	ماجد	لغوی معنی	بزرگ	تعداد ابجد	۴۸	خاصیت	جلالی

نقش اسم ماجد یہ ہے

۱۵	۲۰	۱۳
۱۴	۱۶	۱۸
۱۹	۱۲	۱۷

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ ذیل نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لیے

اَلْمَاجِدُ — بزرگ

خاصیت:۔ جو کوئی خلوت میں اس کو اتنا پڑھے کہ خود سے بے خود ہو جائے تو اس کے

دل پر انوار ظاہر ہوں۔

تعارف (۶۷) اسم الواحد

نام	واحد	لغوی معنی	یگانہ	تعداد ابجد	۱۹	خاصیت	مشترک

نقش اسم واحد یہ ہے

۷	۹	۳
۲	۶	۱۱
۱۰	۴	۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع میزان ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ہر قسم کے خوف کے لیے

اَلْوَاحِدُ یگانہ

خاصیت:۔ جس کا دل تنہائی سے ہراساں ہو وہ ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے خوف اس کے دل سے جاتا رہے اور درگاہ حق کا مقرب ہو۔

تعارف (۶۸) اسم الاحد

نام	احد	لغوی معنی	یگانہ	تعداد ابجد	۱۳	خاصیت	جمالی

نوٹ:۔ نقش اسم احد تعداد ملفوظی سے بنے گا۔

نقش اسم احد یہ ہے

۵۳	۵۴	۴۸
۴۷	۵۲	۵۶
۵۵	۴۹	۵۱

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع دلو ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

اولاد نرینہ کے لیے

اَلْاَحَدُ یگانہ

خاصیت:۔ طلب فرزند کی ہو تو اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ فرزند عنایت فرمائے۔

تعارف (۶۹) اسم الصمد

نام	صمد	لغوی معنی	بے پرواہ	تعداد ابجد	۱۳۴	خاصیت	مشترک

نقش اسم صمد یہ ہے

۴۱	۴۷	۴۶
۴۹	۴۵	۴۰
۴۴	۴۲	۴۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ہر قسم کی مشکلات کے لیے

اَلصَّمَدُ بے پروا

خاصیت:۔ جو کوئی کچھ رات رہے صبح کے وقت کے قریب یا آدھی رات کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ایک سو پندرہ بار اس اسم کو پڑھے حال و قال میں سچا ہو اور کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو اور اگر بکثرت کہے تو بھوکا نہ ہو اور وضو کی حالت میں کہے تو بے نیاز اور بے پروا ہو۔

تعارف (۷۰) اسم القادر

نام	قادر	لغوی معنی	قدرت والا	تعداد ابجد	۳۰۵	خاصیت	جمالی

نقش اسم قادر یہ ہے

۷۶	۷۹	۸۲	۶۸
۸۱	۶۹	۷۵	۸۰
۷۰	۸۴	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۷۱	۸۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع اسد ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

دشمن پر فتح یابی کے لیے

اَلْقَادِرُ قدر والا

خاصیت:۔ اگر اعضا کے دھونے کے وقت ہر جوڑ پر یہ اسم پڑھے کسی ظلم کے ہاتھ گرفتار نہ ہو اور کوئی دشمن اس پر فتح نہ پائے اور اگر کوئی کام مشکل پیش آئے تو اکتالیس بار پڑھے وہ کام آسان اور سہل ہو۔

تعارف (۷۱) اسم المقتدر

نام	مقتدر	لغوی معنی	قدر ظاہر کرنے والا	تعداد ابجد	۷۴۴	خاصیت	مشترک

نقش اسم مقتدر یہ ہے

۱۸۲	۱۸۱	۱۹۳	۱۸۸
۱۹۴	۱۸۷	۱۸۳	۱۸۰
۱۷۹	۱۸۴	۱۹۰	۱۹۱
۱۸۹	۱۹۲	۱۷۸	۱۸۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لیے

اَلْمُقْتَدِرُ — قدرت ظاہر کرنے والا

خاصیت:۔ اگر اس اسم کو ہمیشہ پڑھے اس کی غفلت آگاہی سے بدل جائے گی۔

حاجت روائی کے لیے

اور جو کوئی سونے سے اٹھنے کے وقت اس کو بیس بار کہے اس کے تمام کام حقانی ہوں۔

تعارف (۷۲) اسم المقدم

نام	مقدم	لغوی معنی	آگے بڑھانے والا	تعداد ابجد	۱۸۴	خاصیت	جلالی

نقش اسم مقدم یہ ہے

۶۰	۶۶	۵۸
۵۹	۶۱	۶۴
۶۵	۵۷	۶۲

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سرطان ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

ہر قسم کی مشکلات کے لیے

اَلْمُقَدِّمُ — آگے بڑھانے والا

خاصیت:۔ جو کوئی لڑائی کے معرکے میں اس اسم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے کوئی سختی اور رنج اس کو نہ پہنچے اور اگر اس کی کثرت کرے تو اس کا نفس اطاعت الٰہی میں فرمانبردار ہو۔

تعارف (۷۳) اسم المؤخر

نام	مؤخر	لغوی معنی	پس پشت ڈالنے والا	تعداد ابجد	۸۴۶	خاصیت	مشترک

نقش اسم مؤخر یہ ہے

۲۱۳	۲۱۸	۲۰۷	۲۰۸
۲۱۱	۲۰۴	۲۱۷	۲۱۴
۲۱۶	۲۱۵	۲۱۰	۲۰۵
۲۰۶	۲۰۹	۲۱۲	۲۱۹

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لیے

اَلْمُؤَخِّرُ پس پشت ڈالنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو سو بار کہے تو اس کا دل بدون حق کے آرام نہ پکڑے۔

تعارف (۷۴) اسم الاوّل

نام	اوّل	لغوی معنی	سب سے پہلے	تعداد ابجد	۳۷	خاصیت	جلالی

نقش اسم اوّل یہ ہے

۹	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	۸	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۴	۱۶

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حمل ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

اولاد نرینہ کے لیے

اَلْاَوَّلُ سب سے پہلے

خاصیت:۔ اگر کسی کے یہاں فرزند نہ ہو چالیس دن ہر روز چالیس بار اس کو پڑھے اس کی مراد پوری ہو۔

تعارف (۷۵) اسم الآخر

نام	آخر	لغوی معنی	سب سے پیچھے	تعداد ابجد	۸۰۱	خاصیت	جمالی

نقش اسم آخر یہ ہے

۲۷۰	۲۶۳	۲۶۸
۲۶۵	۲۶۷	۲۶۹
۲۶۶	۲۷۱	۲۶۴

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لیے

اَلْاٰخِرُ سب سے پیچھے

خاصیت:۔ جس کسی کی عمر آخر ہو اور نیک اعمال نہ رکھتا ہو تو اس کو اپنا ورد وظیفہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی عاقبت بخیر کرے۔

تعارف (۷۶) اسم الظاہر

نام	ظاہر	لغوی معنی	آشکارا	تعداد ابجد	۱۱۰۶	خاصیت	جلالی

نقش اسم ظاہر یہ ہے

۳۶۵	۳۷۱	۳۷۰
۳۷۳	۳۶۹	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۶	۳۷۲

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

آنکھوں کی روشنی کے لیے

اَلظَّاھِرُ آشکارا

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسم کو بعد نماز اشراق کے پانچ سو بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ روشن کرے۔

تعارف (۷۷) اسم الباطن

نام	باطن	لغوی معنی	پوشیدہ	تعداد ابجد	۶۲	خاصیت	جلالی

نقش اسم باطن یہ ہے

۱۷	۲۲	۱۱	۱۲
۱۵	۸	۲۱	۱۸
۲۰	۱۹	۱۴	۹
۱۰	۱۳	۱۶	۲۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو

ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لیے

اَلْبَاطِنُ پوشیدہ

خاصیت:۔ جو کوئی ہر روز ۳۳ بار کہے تو اسرار الٰہی کے جاننے والوں میں سے ہو جائے۔

تعارف (۷۸) اسم الوالی

نام	والی	لغوی معنی	کارساز مالک	تعداد ابجد	۴۷	خاصیت	مشترک

نقش اسم والی یہ ہے

۱۷	۱۸	۱۲
۱۱	۱۶	۲۰
۱۹	۱۳	۱۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع دلو ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

آفات و بلیات کے لیے

اَلْوَالِیُ کارساز مالک

خاصیت:۔ جس کو منظور ہو کہ اس کا گھر یا دوسرے کا معمور اور آباد ہو اور آندھی اور مینہ اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے تو اس اسم کو کورے آبخورے پر لکھے اور اس آبخورہ میں پانی بھرے اور اس سے دیوار پر پانی چھڑکے تو وہ گھر سب آفتوں سے محفوظ رہے۔

تسخیر کے لیے

خاصیت:۔ اگر کسی کی تسخیر کی نیت سے پڑھے تو گیارہ مرتبہ پڑھے وہ آدمی مطیع و فرمانبردار ہو۔

تعارف (۷۹) اسم المتعالی

نام	متعالی	لغوی معنی	بہت بلند	تعداد ابجد	۵۰۱	خاصیت	جمالی

نقش اسم متعالی یہ ہے

۱۲۵	۱۲۸	۱۳۱	۱۱۷
۱۳۰	۱۱۸	۱۲۴	۱۲۹
۱۱۹	۱۳۳	۱۲۶	۱۲۳
۱۲۷	۱۲۲	۱۲۰	۱۳۲

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

حیض کے لیے

اَلْمُتَعَالِیُ بہت بلند

خاصیت:۔ بعض نے کہا کہ جو عورت اپنے حیض کی حالت میں اس کو بہت پڑھے اس کی آفتوں سے رہائی پائے۔

مشکلات کے لیے

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو بہت کہے اس کی دشواریاں آسان ہو۔

تعارف (۸۰) اسم البَرّ

نام	بَرّ	لغوی معنی	نیکی کرنے والا	تعداد ابجد	۲۰۲	خاصیت	مشترک

نقش اسم البَرّ یہ ہے

۵۲	۵۷	۴۶	۴۷
۵۰	۴۳	۵۶	۵۳
۵۵	۵۴	۴۹	۴۴
۴۵	۴۸	۵۱	۵۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۴
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

آفات و بلیات کے لیے

اَلبَرُّ نیکی کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی ہوا ہو ہوس کی آفتوں سے ڈرتا ہو وہ اس کو پڑھے ایمن ہو جائے۔ اور جس کا چھوٹا بچہ ہو وہ اس کو سات بار پڑھے اور اس لڑکے کو اللہ تعالیٰ کے کرم کے سپرد کرے تو وقت بلوغ تک وہ لڑکا محفوظ رہے گا۔

ہر برائی سے نجات کے لیے

خاصیت:۔ بعض نے کہا کہ کوئی شراب خوری اور زنا کاری میں مبتلا ہو تو ہر روز اس کو سات بار پڑھے اس کا دل ان باتوں سے سرد ہو جائے گا۔

تعارف (۸۱) اسم توّاب

نام	تواب	لغوی معنی	توبہ کرنے والا	تعداد ابجد	۴۰۹	خاصیت	جلالی

نقش اسم توّاب یہ ہے

۱۴۰	۱۳۲	۱۳۷
۱۳۴	۱۳۶	۱۳۹
۱۳۵	۱۴۱	۱۳۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حمل ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لیے

اَلتَّوَّابُ — توبہ کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو بعد نماز چاشت تین سو ساٹھ بار کہے اللہ تعالیٰ اس کو توبہ نصوح عطا کرے اور اگر اس کی کثرت کرے اس کے کام درست ہوں اور اس کا نفس اطاعت الٰہی میں آرام پکڑے۔

تعارف (۸۲) اسم المنتقم

نام	منتقم	لغوی معنی	بدلہ لینے والا	تعداد ابجد	۶۳۰	خاصیت	مشترک

نقش اسم منتقم یہ ہے

۲۱۱	۲۱۲	۲۰۷
۲۰۶	۲۱۰	۲۱۴
۲۱۳	۲۰۸	۲۰۹

نقش کی رفتار یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

دشمن پر فتح یابی کے لیے

اَلْمُنْتَقِمُ — بدلہ لینے والا

خاصیت:۔ جو کوئی دشمن کی مقاومت پر قادر نہ ہو اور ان سے ظلم کا بدلہ نہ لے سکے تو تین جمعہ تک اس اسم کی کثرت کرے اس کا دشمن خائف ہو جائے۔

مفلسی سے نجات کے لیے

خاصیت:۔ ابو ہریرہ کی روایت میں اَلْمُغْنِیُ بھی آیا ہے جو اس کی مداومت کرے تو کسی کا محتاج نہ ہو۔ فقیر کہتا ہے کہ اَلْمُغْنِیُ اگرچہ بعض روایت میں آیا ہے مگر قرآن مجید میں وارد نہیں ہوا۔

تعارف (۸۳) اسم العفو

نام	عفو	لغوی معنی	درگزر کرنے والا	تعداد ابجد	۱۵۶	خاصیت	جلالی

نقش اسم عفو یہ ہے

۴۱	۴۶	۳۴	۳۵
۳۳	۳۶	۴۰	۴۷
۴۴	۴۳	۳۷	۳۲
۳۸	۳۱	۴۵	۴۲

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۳	۶	۹	۱۶
۱۳	۱۲	۷	۲
۸	۱	۱۴	۱۱

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع حوت ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

گناہوں کی بخشش کے لیے

اَلْعَفُوُّ درگزر کرنے والا

خاصیت:۔ جس کے گناہ بہت ہوں تو اس کو بلاناغہ پڑھے تو اللہ اس کے تمام گناہ بخشے۔

تعارف (۸۴) اسم الرؤف

نام	رؤف	لغوی معنی	مہربان	تعداد ابجد	۳۸۶	خاصیت	جلالی

نقش اسم رؤف یہ ہے

۷۳	۷۸	۶۷	۶۸
۷۱	۶۴	۷۷	۷۴
۷۶	۷۵	۷۰	۶۵
۶۶	۶۹	۷۲	۷۹

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلق کے لیے

اَلرَّءُوْفُ مہربان

خاصیت:۔ جو کوئی ہمیشہ پڑھے تو اس کا دل مہربان ہو اور تمام آدمی اس پر مہربان ہوں۔

ظالم سے نجات کے لیے

خاصیت:۔ جو کوئی چاہے کہ کسی مظلوم کو کسی ظالم کے پھندے سے چھڑائے وہ اس کو دس بار پڑھے وہ ظالم اس کی سفارش قبول کرے گا۔

تعارف (۸۵) اسم مالک الملک

نام	مالک الملک	لغوی معنی	مالک جہاں کا	تعداد ابجد	۲۱۲	خاصیت	جلالی

نقش اسم مالک الملک یہ ہے

۴۹	۴۸	۶۰	۵۵
۶۱	۵۴	۵۰	۴۷
۴۶	۵۱	۵۷	۵۸
۵۶	۵۹	۴۵	۵۲

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے

فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلق کے لیے

مَالِکُ الْمُلْکِ مالک جہاں کا

خاصیت:۔ جو کوئی اس نام کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو نگر ہو جائے اور کوئی حاجت اور مشکل لوگوں کی طرف نہ رہے۔

تعارف (۸۶) اسم ذوالجلال والاکرم

نام	ذوالجلال والاکرام	لغوی معنی	بزرگی و بخشش والا	تعداد ابجد	۱۱۰۰	خاصیت	جلالی

نقش اسم ذوالجلال والاکرام یہ ہے

۳۶۶	۳۷۱	۳۶۳
۳۶۴	۳۶۷	۳۶۹
۳۷۰	۳۶۲	۳۶۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلق کے لیے

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بزرگی و بخشش والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس نام کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو نگر ہو جائے اور کوئی حاجت اور

مشکل لوگوں کی طرف نہ رہے۔

تعارف (۸۷) اسم المقسط

نام	مقسط	لغوی معنی	عدل کرنے والا	تعداد ابجد	۲۰۹	خاصیت	جلالی

نقش اسم مالک مقسط یہ ہے

۵۲	۵۵	۵۸	۴۴
۵۷	۴۵	۵۱	۵۶
۴۶	۶۰	۵۳	۵۰
۵۴	۴۹	۴۷	۵۹

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع اسد ہو ساعت مشتری کی ہو دن جمعرات کا ہو بخور میں عود جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سبز رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

حاجت روائی کے لیے

اَلْمُقْسِطُ عدل کرنے والا

خاصیت:۔ اگر سات سو بار پڑھے جو مراد ہو وہ حاصل ہو۔

شیطانی وسوسوں کے لیے

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو سو بار پڑھے شیطان کی بدی اور اس کے وسوسے سے مامون رہے۔

تعارف (۸۸) اسم الجامع

نام	جامع	لغوی معنی	جمع کرنے والا	تعداد ابجد	۱۱۴	خاصیت	جلالی

نقش اسم جامع یہ ہے

۲۵	۲۴	۳۵	۳۰
۳۱	۳۴	۲۱	۲۸
۲۲	۲۷	۳۲	۳۳
۳۶	۲۹	۲۶	۲۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۱	۱۴	۱	۸
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۶	۹	۶	۳

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سنبلہ ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

حب کے لیے

اَلْجَامِعُ — جمع کرنے والا

خاصیت:۔ جس کسی کے اہل و اقارب متفرق ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے اس اسم کو دس بار پڑھے اور ایک انگلی بند کر لے پھر اپنا ہاتھ منہ پر ملے تھوڑے ہی عرصہ میں ان کے درمیان احتجاج ہو۔

تعارف (۸۹) اسم الغنی

نام	غنی	لغوی معنی	بے پروا	تعداد ابجد	۱۰۶۰	خاصیت	جمالی

نقش اسم غنی یہ ہے

۳۵۰	۳۵۸	۳۵۲
۳۵۶	۳۵۳	۳۵۱
۳۵۴	۳۴۹	۳۵۷

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سرطان ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

رزق میں برکت کے لیے

اَلْغَنِیُّ — بے پروا

خاصیت:۔ اگر ستر بار ہر روز پڑھے اس کے مال میں برکت ہو اور کسی وقت محتاج نہ ہو۔

لالچ سے نجات کے لیے

خاصیت:۔ جو کوئی لالچ کی بلا میں گرفتار ہو اپنے بدن کے ہر جوڑ پر یعنی منہ، آنکھ، کان، ناک، ہاتھ، پاؤں وغیرہ پر ہاتھ رکھ کر اس اسم کو پڑھے پھر ہاتھ اتارے اللہ تعالیٰ اس کی بلا دفع کرے۔

تعارف (۹۰) اسم المغنی

نام	مغنی	لغوی معنی	بے نیاز کرنے والا	تعداد ابجد	۱۱۰۰	خاصیت	جمالی

نقش اسم مغنی یہ ہے

۳۶۶	۳۷۱	۳۶۳
۳۶۴	۳۶۷	۳۶۹
۳۷۰	۳۶۲	۳۶۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع عقرب ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں کافور جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلق کے لیے

اَلْمُغْنِیُ بے نیاز کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی اس کو دس جمعہ بلا ناغہ ہمیشہ پڑھے ہر جمعہ کو ہزار دفعہ کہے خلق سے بے پرواہو۔

روحانی صلاحیت کے لیے

خاصیت:۔ جناب شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی بعض تصانیف میں لکھا ہے کہ گیارہ بار درود شریف اول و آخر اور یا مغنی بقدر تعداد اعداد حروف یعنی

گیارہ سو مرتبہ ہر روز وظیفہ کرنا غنائے ظاہر و باطن کے لیے نہایت مفید ہے۔

تعارف (۹۱) اسم المانع

نام	مانع	لغوی معنی	باز رکھنے والا	تعداد ابجد	۱۶۱	خاصیت	جمالی

نقش اسم مانع یہ ہے

۵۷	۴۹	۵۵
۵۱	۵۴	۵۶
۵۳	۵۸	۵۰

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع اسد ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

تسخیر خلق کے لیے

اَلْمَانِعُ باز رکھنے والا

خاصیت:۔ اور بعض روایتوں میں المعطی بھی آیا ہے اور جو کوئی یا معطی السائلین بہت پڑھے کسی سوال کا محتاج نہ ہو۔ فقیر کہتا ہے کہ قرآن میں المعطی بھی نہیں آیا ہے۔

میاں بیوی میں محبت کے لیے

خاصیت:۔ جب میاں بیوی کے درمیان خفگی اور جھگڑا واقع ہو جس وقت اپنے بچھونے

پر جائے اس اسم کو بیس دفعہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس غصہ کو دفع کرے۔

تعارف (۹۲) اسم الضار

نام	ضار	لغوی معنی	ضرر پہنچانے والا	تعداد ابجد	۱۰۰۱	خاصیت	مشترک

نقش اسم ضار یہ ہے

۳۳۳	۳۳۸	۳۳۰
۳۳۱	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۷	۳۲۹	۳۳۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع اسد ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لیے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لیے

الضَّارُ ضرر پہنچانے والا

خاصیت:۔ جو کوئی کسی حال اور مقام عرفان پر پہنچ جائے اور جمعہ کی راتوں میں اس اسم کو سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس مقام میں ثابت قدمی عنایت کرے اور انجام کو اہل قرب کے مرتبہ پر پہنچے۔

تعارف (۹۳) اسم النافع

نام	نافع	لغوی معنی	فائدہ پہنچانے والا	تعداد ابجد	۲۰۱	خاصیت	مشترک

نقش اسم نافع کے لئے

۷۰	۶۳	۶۸
۶۵	۶۷	۶۹
۶۶	۷۱	۶۴

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع قوس ہو ساعت مریخ کی ہو دن منگل کا ہو بخور میں قسط جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سرخ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

حاجت روائی کے لئے

النَّافِعُ فائدہ پہنچانے والا

خاصیت:۔ اگر ہم ہر کام کے شروع میں اکتالیس ۴۱ بار کہہ لیا کرے تو سب کام اس کے خاطر خواہ سرانجام ہوں۔

حفاظت بحری سفر کے لئے

خاصیت:۔ جو کوئی کشتی میں سوار ہو اور ہر روز اس کو پڑھتا رہے کوئی آفت اس کو نہ پہنچے۔

تعارف (۹۴) اسم النور

نام	نور	لغوی معنی	روشن کرنے والا	تعداد ابجد	۲۵۶	خاصیت	جمالی

نقش اسم نور یہ ہے

۶۰	۵۹	۷۱	۶۶
۷۲	۶۵	۶۱	۵۸
۵۷	۶۲	۶۸	۶۹
۶۷	۷۰	۵۶	۶۳

نقش کی رفتار یہ ہے

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

مندرجہ بالا نقش خاکی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع سرطان ہو ساعت شمس کی ہو دن اتوار کا ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لئے

النُّوْرُ روشن کرنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی جمعہ کی شب سات دفعہ سورۂ نور اور ایک ہزار ایک بار اس اسم کو پڑھے اس کا دل منور ہو اور اگر صبح کے وقت اس کے پڑھنے کی مداومت کرے تو اس کا دل ہمیشہ روشن رہے۔

تعارف (۹۵) اسم الھادی

نام	ھادی	لغوی معنی	راہ دکھانے والا	تعداد ابجد	۲۰	خاصیت	جلالی

نقش اسم ھادی یہ ہے

۳۸	۴۱	۴۹	۳۵
۴۸	۳۶	۳۷	۴۲
۳۳	۴۷	۴۳	۴۰
۴۴	۳۹	۳۴	۴۶

نقش کی رفتار

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع میزان ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

روحانی صلاحیت کے لئے

الْھَادِیُ راہ دکھانے والا

خاصیت:۔ جو کوئی ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے اس کو بہت پڑھے اور بعد کو چہرے پر ملے معرفت والوں کا مرتبہ پائے۔

تعارف (۹۶) اسم البدیع

نام	بدیع	لغوی معنی	پیدا کرنے والا	تعداد ابجد	۸۶	خاصیت	جمالی

نقش اسم بدیع یہ ہے

۲۳	۲۸	۱۷	۱۸
۲۱	۱۴	۲۷	۲۴
۲۶	۲۵	۲۰	۱۵
۱۶	۱۹	۲۲	۲۹

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع ثور ہو ساعت عطارد کی ہو دن بدھ کا ہو بخور میں لوبان جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے فیروزی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

استخارہ کے لئے

اَلْبَدِیْعُ پیدا کرنے والا

خاصیت:۔ اگر باوضو اس قدر پڑھے کہ سو جائے تو جو کچھ چاہے خواب میں معلوم ہو۔

مشکلات کے لئے

خاصیت:۔ جس کو کوئی غم یا مہم پیش آئے اور ستر بار اور ایک روایت میں ہزار بار یَا

بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہے تو وہ مہم کفایت کو پہنچے

تعارف (۹۷) اسم الباقی

نام	باقی	لغوی معنی	ہمیشہ رہنے والا	تعداد ابجد	۱۱۳	خاصیت	جلالی

نقش اسم باقی یہ ہے

۴۴	۳۷	۴۲
۳۹	۴۱	۴۳
۴۰	۴۵	۳۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مندرجہ بالا نقش آتشی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع اسد ہو ساعت قمر کی ہو دن پیر کا ہو بخور میں جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سفید رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

مشکلات کے لئے

اَلْبَاقِیُ ہمیشہ رہنے والا

خاصیت:۔ جو کوئی شب جمعہ کو سو بار کہے اس کے تمام عمل قبول ہوں اور کسی سے اس کو رنج و سختی نہ پہنچے۔ اور دشمن کے دفع ہونے اور دکھ و رنج و بیماری کے دور ہونے کو اس کی کثرت کرے۔

تعارف (۹۸) اسم الوارث

نام	وارث	لغوی معنی	باقی	تعداد ابجد	۷۰۷	خاصیت	جلالی

نقش اسم وارث یہ ہے

۲۳۷	۲۳۸	۲۳۲
۲۳۱	۲۳۶	۲۴۰
۲۳۹	۲۳۳	۲۳۵

نقش کی رفتار

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مندرجہ بالا نقش آبی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع دلو ہو ساعت زحل کی ہو دن ہفتہ کا ہو بخور میں کالی مرچ جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے سیاہ رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

عزت و مرتبہ کے لئے

الْوَارِثُ باقی

خاصیت:۔ کہتے ہیں کہ اگر اس کی کثرت کرے اپنے زمانے کے لوگوں سے فائق ہو۔

ہر قسم کی مشکلات اور گناہوں کی بخشش کے لئے

خاصیت:۔ جو کوئی ہر روز آفتاب کے طلوع ہونے کے وقت اس اسم کو سو بار پڑھے کوئی رنج و سختی نہ پہنچے اور بعد وفات کے اللہ اس کی مغفرت کرے۔

تعارف (۹۹) اسم الرشید

نام	رشید	لغوی معنی	رہنما	تعداد ابجد	۵۱۴	خاصیت	جمالی

نقش اسم رشید یہ ہے

۱۶۸	۱۷۴	۱۷۲
۱۷۶	۱۷۱	۱۶۷
۱۷۰	۱۶۹	۱۷۵

نقش کی رفتار یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت زہرہ کی ہو دن جمعہ کا ہو بخور میں شنگرف جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے آسمانی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

استخارہ کے لئے

الرَّشِیْدُ رہنما

خاصیت:۔ جو کوئی اپنے کام کی تدبیر نہ جانے اس کو مغرب و عشا کی نماز کے درمیان ہزار بار پڑھے جو کچھ صواب اور بہتر ہوگا اس پر ظاہر ہوگا۔

مشکلات کے لئے

خاصیت:۔ اگر مداومت کرے تو اس کی مہمات اور کاروبار بدون اس کی سعی کے بن جائیں۔

تعارف (۱۰۰) اسم الصبور

نام	صبور	لغوی معنی	بردباد	تعداد ابجد	۲۹۸	خاصیت	جلالی

نقش اسم صبور یہ ہے

۷۶	۸۱	۷۰	۷۱
۷۴	۶۷	۸۰	۷۷
۷۹	۷۸	۷۳	۶۸
۶۹	۷۲	۷۵	۸۲

نقش کی رفتار یہ ہے

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

مندرجہ بالا نقش بادی چال سے پر کیا گیا ہے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب طالع جدی ہو ساعت شمس کی ہو بخور میں زعفران جلائیں تعویذ لکھنے کے لئے نارنجی رنگ کا کاغذ استعمال کریں۔

مشکلات کے لئے

اَلصَّبُوْرُ بردباد

خاصیت:۔ جس کسی کو کوئی درد یا رنج یا مشقت پیش آئے تو اس اسم کو ایک ہزار بیس بار پڑھے اطمینان باطن کا حاصل ہو اور اگر خوف ہو جاتا رہے۔ اور اگر ہر روز پڑھا کرے تو حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بند ہو جائے اور بادشاہ کا غصہ دفع ہو اور اللہ اعلم بالصواب (شمس المعارف و خیر متین)

☆☆☆

تعویذات وعملیات پر مشتمل ایک منفرد کتاب

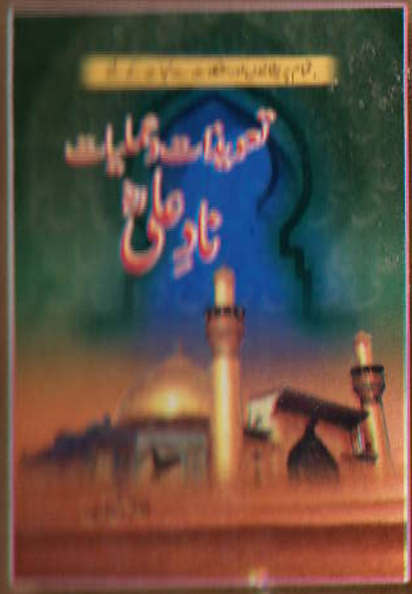
تعویذاتِ روحانی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

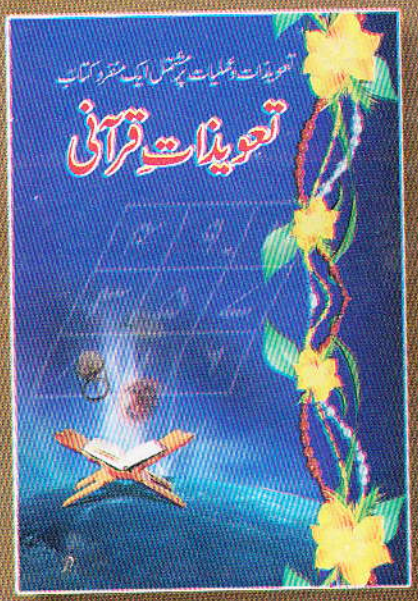


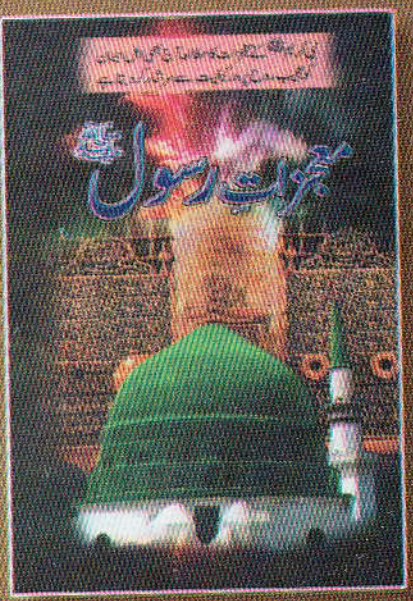


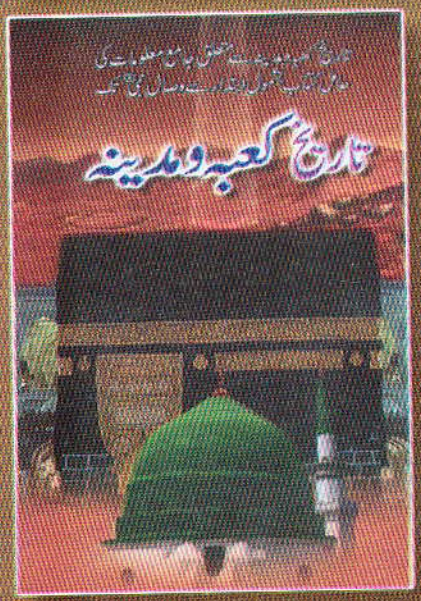


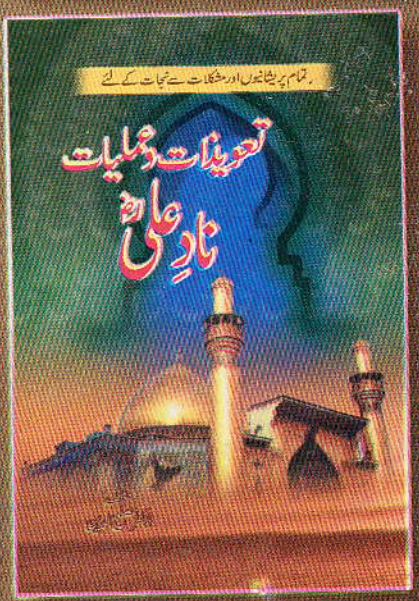


کامیاب بک ڈپو









Rolex Books Manchester
Tel: 0161 225 4448
£2·50

کامیاب بک ڈپو نزد اسٹیٹ بینک اردو بازار کراچی